# مَنزِل

جلد دوم



# MANZIL

Akhtar Moeed Shah Al-Abidi

Sufi Guidance

Since 1849

Sufi Guidance

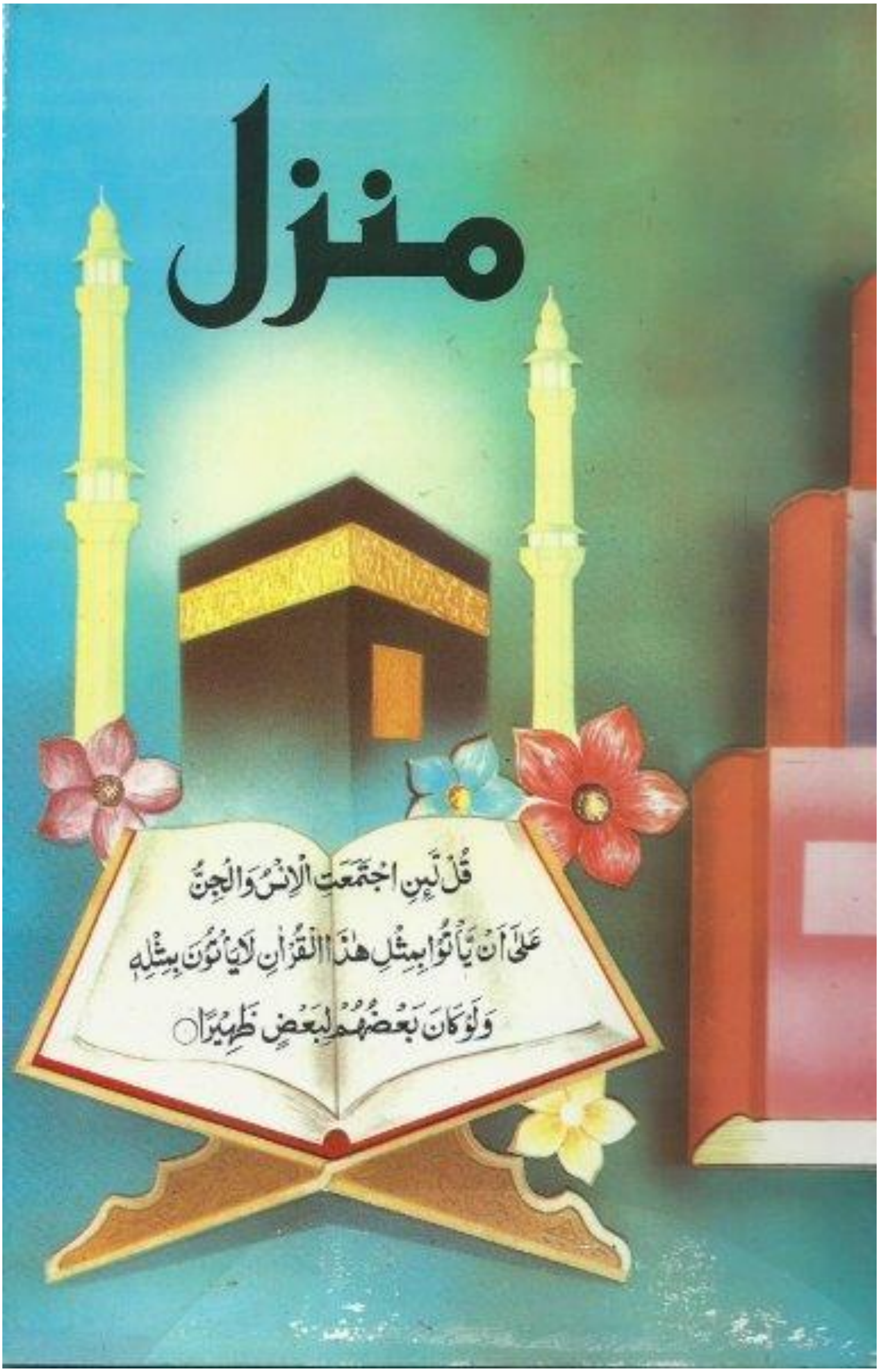
Since 1849

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

In the Name of Allah, the Most Gracious, the Most Merciful

## DISCLAIMER

This book is a prophecy of the author and any content therein is not meant to cause offence to anyone in its political or personal implication. The opinions and ideas stated here do not necessarily represent those distributing this file.


منزل
قُل لَّئِنِ اجتَمَعَتِ الاِنسُ وَالجِنُّ
عَلٰٓى اَن يَّاتُوا بِمِثلِ هٰذَا القُراٰنِ لَا يَاتُونَ بِمِثلِهٖ
وَلَو كَانَ بَعضُهُم لِبَعضٍ ظَهِيرًا

# منزل

مصنف

سید اختر معید عابدی



ملنے کا پتہ

289 سلیڈ لین مانچسٹر۔ ۱۹ (یوکے)

نام کتاب ——— منزل

سال ——— سنہ ۱۹۸۰ء

اشاعت ——— سنہ ۱۹۸۵ء

تعداد ——— ایک ہزار

طباعت ——— جدید کتابت کراچی

ھدیہ ———

# فہرست مضامین

## بابِ چہارم

# پیش لفظ

میرے لئے یہ انتہائی مسرت کا مقام ہے کہ جناب اختر معید شاہ صاحب نے مجھے اپنی کتاب منزل کا پیش لفظ لکھنے کی سعادت بخشی ۔ زیرِ نظر کتاب کا نام بھی چونکہ روحانی مکاشفہ کا نتیجہ ہے اس لئے میں اپنے آپ کو ایسی معرکتہ لآرا کتاب کا پیش لفظ لکھنے کا اگرچہ اہل نہیں سمجھتا لیکن چونکہ شاہ صاحب کا اصرار ہے۔ اس لئے حکم عدولی بھی نہیں کر سکتا۔ شاہ صاحب جن کا قیام مانچسٹر میں ہے اور جو آجکل کتاب ہٰذا کی اشاعت کے سلسلے میں پاکستان میں قیام فرما ہیں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ آپ روحانی علاج کے سلسلے میں مشرقِ وسطیٰ تیونس مراکش المغرب یورپ اور امریکہ کے بے شمار سفر کر چکے ہیں اور لندن میں اپنے معتقدین کی ایک بھاری تعداد رکھتے ہیں۔ جن میں مسلمانوں کے علاوہ مختلف قومیتوں کے لوگ شامل ہیں۔ مثلاً یہودی، عیسائی، سکھ وغیرہ ۔ شاہ صاحب نے اپنے اِن معتقدین کے اصرار پر اپنے قرآنی علم کی اشاعت کا فیصلہ کیا تاکہ شاہ صاحب کے بعد بھی لوگ ان کے علوم لادونی سے فیضیاب ہوتے رہیں۔

اگرچہ روحانی علوم اور عملیات کے موضوع پر برِّصغیر ہند و پاکستان میں بہت سی کتابیں اب تک چھپ چکی ہیں۔ لیکن کتاب منزل کا مقصد چونکہ مصائبِ دنیوی سے نجات اور اسرار الٰہیہ کی معرفت کی طرف بنی نوع انسان کی رہنمائی کرنا ہے اس لئے اس کا مقام بھی اپنے نصب العین کی طرح بلند ہے۔ اس کتاب میں علم الاعداد اور اسماءالحسنیٰ کے اثرات

اور فوائد پر جس انداز سے بحث کی گئی ہے اور جس طرح وضاحت سے بیان کیا گیا ہے وہ نہایت ہی مفید اور کوثر ہے ایک معمولی سمجھ بوجھ کا شخص بھی اس کتاب سے فیضیاب ہو سکتا ہے۔ زبان عام فہم اور ثقیل الفاظ سے پاک ہے۔ اس کتاب میں شاہ صاحب موصوف نے اپنی روحانی ریاضت اور تجربات کو عوام الناس کے لئے شائع کر کے درحقیقت دکھی انسانیت کی گراں مایہ خدمت انجام دی ہے۔ شاہ صاحب نے اس کے نام کی مناسبت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ لندن میں ان کے ہاں ہر جمعہ کو ذکر و فکر کی ایک محفل منعقد ہوتی ہے کتاب ہذا کی اشاعت کے فیصلے کے بعد ایک جمعہ کو محفل کے شرکاء نے ذکر و فکر کے دوران اپنے مکاشفات بیان کئے ان میں گجرات کے فاروق صاحب نے اپنا مشاہدہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے حضرت کرم اللہ وجہٗ کو دیکھا کہ ان کے دست مبارک میں ایک کتاب ہے جس کا نام منزل لکھا ہوا ہے اور آپ فرما رہے ہیں کہ یہ آپ کے شاہ صاحب کی کتاب ہے۔ اس لئے سب حضرات نے فیصلہ کیا کہ کتاب ہذا کا نام منزل ہی ہونا چاہیئے۔ چنانچہ اس کے بعد شاہ صاحب نے اس کی تصنیف میں مشغول ہو گئے اور الحمدللہ کہ تقریباً ایک سال میں کتاب منزل پایۂ تکمیل کو پہنچی۔ مجھے امید ہے کہ قارئین کتاب منزل کا مطالعہ کر کے اس سے کلّی طور پر مستفیض ہوں گے۔

عبد الحمید

نیوز ایڈیٹر ریڈیو پاکستان



# عرضِ مصنّف

نغمہ کجا و من کجا ساز و سخن بہانہ ایست
سوئے قطار می کشم ناقۂ بی زمام را

ناظرینِ کرام میں سیّد اختر حسین عابدی ولد نیاز حسین عابدی محلہ انصاریاں سہارنپور سے تعلق رکھتا ہوں۔ خادم کا روحانی نام سید اختر معید عابدی ہے۔ عرصہ پچیس سال سے لندن میں مانچسٹر کے مقام پر سکونت پذیر ہوں۔ میرے اہل وعیال پاکستان میں کراچی میں مقیم اور وقتاً فوقتاً پاکستان آتا رہتا ہوں۔ قرآنی آیات کے ذریعہ ہر مرض کا علاج حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض سے کرتا ہوں اور یہود اور نصاریٰ نے قرآنی معجزے خادم کے دست ناتواں سے ظہور پذیر ہوتے دیکھے اور وہ اسلام اور قرآن کی عظمت کے قائل ہو گئے خادم کا انٹرویو بی بی سی سے نشر ہوا اور یورپ اور عرب دنیا کے اخبارات میں بارہا انٹرویو شائع ہوئے۔ تو عرض یہ کرنا تھا کہ خادم کوئی ادیب یا مصنّف نہیں ہے کیونکہ میرے پاس ظاہری علم تو برائے نام ہے لیکن علم باطن جو مجھے اپنے پیر و مرشد جناب رجب علی شاہ سائیں بابا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل ہوا اپنے معتقدین کے اصرار پر یہ کتاب لکھنے کا فیصلہ کیا میرے ان معتقدین میں لندن میں مقیم یہودیوں اور عیسائیوں کے علاوہ خاص طور پر عزیز جناب صدیق حیدر رضوی کی خواہش پر کتاب منزل کے لکھنے کا بیڑا اٹھایا اور خدا کا شکر ہے کہ باوجود اس کے کہ میں تحریر کی اہلیت نہیں رکھتا پھر بھی خداوند تعالیٰ کے کرم سے ایک سال کے عرصہ میں یہ

کتاب پایۂ تکمیل کو پہنچی۔ اس کی اشاعت کا کام گزشتہ چھ ماہ سے یہاں میرے خاص الخاص ماننے والے جناب رشید احمد ولد حاجی فضل الدین (مرحوم) کی زیرِ نگرانی جاری تھا اور اس سلسلے میں انہیں گوناگوں دشواریوں سے دوچار ہونا پڑا میں ان کی معاونت کا بے حد شکرگزار ہوں۔

اس کتاب کی تصنیف کے پیچھے جو جذبہ کارفرما ہے وہ محبت رسول اللہ اور میرے معتقدین یہ جاننے کے خواہشمند تھے کہ یہ روحانی قوت جو مجھے حاصل ہے اس کا راز کیا ہے ۱۹۵۵ء میں میری ملاقات ایک ہمارے خاندان کے بزرگ سے ہوئی اور اُن کے ساتھ ایک عرصہ گزارا اور اُن کی خواہش پر میں نے آیۃ الکرسی کی ریاضت کی جو ۱۳۳ مرتبہ رات کو گیارہ بجے شروع کرتا تھا اس ضمن میں یہ تحریر کردوں کہ میرا راستہ پہلے سے ہی صوفیائے کرام پر تھا اور میں ذکر فکر کرتا تھا اسی لئے ہمارے بزرگ کی نظر انتخاب مجھ پر ہوئی۔ آیۃ الکرسی کی دوران ریاضت عجیب وغریب مشاہدے ہوئے لیکن میں مختصراً تحریر کررہا ہوں۔ ریاضت کے سات روز بعد میں نے دیکھا کہ لوگوں کی قطار مختلف رنگ اور مختلف لباس پہنے ہوئے ہیں اور اور سب سے پہلے میں کھڑا تھا اور قطار کا دوسرا سرا مجھے نظر نہیں آرہا تھا کہ کہاں تک وہ قطار ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک اعلان نشر ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لارہے ہیں اور تمام آدمیوں نے اپنی گردنیں نیچی کرلیں میرے سامنے ایک قبر بنی ہوئی تھی جو تقریباً تین فٹ اونچی تھی جس کے اندر مٹی بھری ہوئی تھی اس میں آپ لیٹ گئے اور حضرت جبرائیل آپ کے پاؤں کی طرف کھڑے تھے یہ منظر میں دیکھ رہا تھا کہ تمام آدمی قبر کی طرف بڑھے اور سب نے مٹی ڈال کر قبر کی شکل بنادی اور اپنی جگہ سب واپس جاکر کھڑے ہوگئے۔ اس کے بعد قبر سے آواز آئی کہ میں اٹھنا چاہتا ہوں۔ میں اکیلا آگے بڑھا اور سب لوگ

دیکھ رہے تھے میں نے اپنے ہاتھوں سے مٹی ہٹائی اور میں اپنی جگہ واپس جاکر کھڑا ہو گیا اور پانچ فٹ کے فاصلے پر ایک چبوترا بنا ہوا تھا حضور پاک اس کے اوپر دونوں پاؤں پر بیٹھ گئے اور حضرت جبرائیل پانی کی بالٹی لیکر آئے اور آپ کے سامنے رکھدی آپ نے دونوں ہاتھوں سے منہ کو دھویا اور اپنی زلفیں پیچھے کی طرف کرتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ کی طرف سے اعلان کردو کہ آج رسم ادا نہیں ہوگی اور آپ مجھ سے مخاطب تھے "قرآن کی نشر واشاعت کی اجازت دی جاتی ہے" اور یہ علم اور تمام قوت و شہرت کا راز یہی ہے جو تحریر کر دیا۔ میں سرکارِ دو عالم کی زیارت سے پانچ دفعہ شرف ہوا لیکن کسی میں میری ایسی حالت نہیں ہوئی تھی جو پہلی بار تھی کہ کئی روز تک میں مسلسل ہوش و حواس میں نہیں تھا اور اپنی زبان سے اس واقع کا ذکر بھی نہیں کرسکتا تھا۔ سوائے اپنے بزرگ کے

اس واقعہ کے بعد قرآن پاک کی تبلیغ کا کام جس طرح سے دن بدن بڑھ رہا ہے وہ روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ پورے براعظم یورپ امریکہ تیونس المغرب مراکش مشرقِ وسطیٰ میں ہر جگہ خادم کے ماننے والے موجود ہیں اور روحانی علاج کے سلسلے میں ان ممالک کے دورے اکثر کرتا رہتا ہوں۔

دراصل اس کتاب کے لکھنے کا اصل مقصد یہ ہے کہ مسلمانان عالم اپنی کھوئی ہوئی عظمت رفتہ کو اللہ تعالےٰ کی سب سے بڑی کتاب قرآن پاک پر عمل کر کے حاصل کرسکیں۔ اس کتاب میں میں نے اپنی زندگی کے تمام تجربات کا نچوڑ درج کر دیا ہے تاکہ لوگ اس پر عمل کر کے دینی اور دنیوی فلاح اور کامیابی حاصل کرسکیں۔ یہ کتاب زیادہ تر غیر ممالک میں تقسیم کی جائے گی۔ تاکہ غیر مسلم بھی قرآن کی عظمت کو سمجھ سکیں۔ اس کے بعد اس کا اگلا ایڈیشن پاکستان میں تقسیم کیا جائے گا۔ اس کتاب

کی اشاعت میں خادم کی ذاتی منفعت کو ذرہ برابر بھی دخل نہیں ہے کیونکہ اصل مقصد قرآن کریم کی نشر واشاعت ہے ۔

مجھے امید ہے کہ قارئین کرام اس کتاب کا مطالعہ اور عمل کر کے فیضیاب ہونگے اور خادم کے حق میں دعائے خیر فرمائیں گے ۔

فقط

احقر

اختر معید عابدی

# سورۂ یٰسین

قرآن مجید کی ہر سورہ اور اس کی ہر آیت اور تمام الفاظ حروف جوہر اعجاز سے پُر ہیں اور جس آیت سے جس مقصد کو چاہے حاصل کرنے والا حاصل کر سکتا ہے کیونکہ اسکا ہر لفظ زبانِ قدرت سے نکلا ہوا ہے اور قدرت خداوندی میں یہ اعزاز لازوال ہے کہ اس کے الفاظ جامع صفات کمال اعجاز ہوں لیکن قرآن مجید کی سورتوں سے الفاظ اور حرف کے فوائد کا مظاہرہ طاقتِ بشری سے بالاتر ہے

## سورہ یٰسین

جو حضرت سرورِ کائنات کے اسم گرامی سے عبارت ہے جس کے معنی یا سامع الوحیؐ اے وحی کے سننے والے کے ہیں اور جس کی آل کا ذکر قرآن مجید میں اس طرح ہے۔ سلامٌ علیٰ آلِ یٰسین (تفسیر صافی ۴۶۷) اس کی بے انتہا فضیلت بیان کی گئی ہے اور بے حد ثواب بے انتہا فوائد بیان کئے گئے ہیں حضرت صادق آلِ محمدؑ علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورۂ یٰسین ہے جو شخص دن میں ایک مرتبہ سورہ کی تلاوت کرے۔ دن بھر خدا کی امان میں رہے اگر شب کو سونے سے پہلے تلاوت کرے خداوند عالم اس پر ایک ہزار فرشتے مقرر کرتا ہے کہ واسطے اس کے مرنے کے وقت استغفار کریں بعد میں اس کے جنازے کے ہمراہ استغفار کرتے جائیں۔ جناب رسول کریم صلی اللہ و آلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ سورۃ قربت الی اللہ پڑھے اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اگر بیمار کے سرہانے پڑھا جائے یا شفا ہو جائے یا۔ بیماری کی تکلیفوں سے نجات پائے

اس سورہ کو معمہ کہتے ہیں اس لئے اس کے فوائد عام ہیں۔ اس کا آمادگی یہاں بھی اور وہاں بھی ہے۔ اس سے پڑھنے والے کو بھی فائدہ پہنچتا ہے اور سننے والے کو بھی فائدہ ہوتا ہے اس کو دافعہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والوں کو دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے محفوظ کرتی ہے اور اس کو قضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کے پڑھنے والوں کی دنیا و آخرت کی حاجتیں بر لاتی ہیں

١٦

# ختم سورۂ واقعہ

وا[illegible] رزق کے بہت مجرب ہے ابتداء شب جمعہ سے کرے ہر شب پانچ دفعہ پڑھے چالیس دن تک پڑھے پرہیز جو وظیفہ میں ہوتے ہیں وہ یاد رکھے۔ وظیفہ کے بارے میں تمام ہدایات تحریر کر چکا ہوں

# سورۂ الم نشرح

سترہ دن تک سترہ روز پڑھے پڑھنے کے دوران مقصد پر نظر رکھے اختتام پر دعا کرے جو کچھ چاہے انشاءاللہ عطا ہو۔

# ختم سورۂ تبّت

جمعہ کے دن سے چھ روز تک ہر روز سو مرتبہ پڑھے اکتالیس دن تک جاری کرے۔ یہ سب کے لئے ہے۔

# ختم سورۂ اخلاص

جو کوئی چاہے ختم سورہ اخلاص کا ورد کرے۔ جس نیت جس مراد کے لئے کرے گا وہ مراد حاصل ہوگی۔ چاہے مہم اس کی عظیم ہی کیوں نہ ہو۔ طریقہ اس کا ایک ہزار اور تین ہزار اور چار ہزار اور بارہ ہزار اور چھتیس ہزار ہیں جس قدر طاقت ہو عمل کرے شرائط کا خاص طور سے خیال رکھے جب دعوت شروع کرے تو کسی چیز کی مدومت نہ کرے۔ تاکید ہے ورنہ رجعت ہو سکتا ہے اس صورت کے پڑھنے والے کو جاہ و عزت و حشمت میسر ہو۔ روشن ضمیر اور فراغ روزی ہو یہ سورت بہت مجرب صاحب کتاب یعنی میں نے خود تجربہ کیا ہے۔ بہتر رات کا وقت ہے ایک وقت مقرر کرے اگر ہو سکے تو اٹھ روز تک جاری کرے۔ اگر اتنا بھی ٢١ اکیس دن تک جاری رکھے۔ اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو گیارہ مرتبہ سے کم نہ پڑھے اور جو کچھ کہ خواب میں یا بیداری میں نظر آئے کسی سے ذکر نہ کرے۔ خیالوں کو پاک رکھے۔ تہجد کو جاری کرے اگر کسی کا قرض ہو تو ادا کرے اگر طاقت نہ ہو تو ارادہ کرے اور اس سے کہلائے کہ جب میرے پاس ہو جائیں گے ادا کروں گا اور کسی کی دل آزاری نہ کرے اپنے اندر نرمی انسانیت پیدا کرے۔

# اسماء اللہ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الملکُ | ۹۰ | مشترک | یاروماٹیلُ | خاکی |
| القدوسُ | ۱۷۰ | جمالی | یاہمزائیلُ عطرائیلُ | آبی |
| السلامُ | ۱۳۱ | جمالی | یاروماٹیلُ ہمداکیلُ | بادی |
| المومنُ | ۱۳۶ | جمالی | یاروماٹیلُ جولائیلُ | آتشی |
| المہیمنُ | ۱۴۵ | جمالی | یاکلکائیلُ مرمیطائیلُ | آتشی |
| العزیزُ | ۹۴ | جمالی | یالومائیلُ عزائیلُ | آتشی |
| الجبارُ | ۲۰۶ | جلالی | یاکلکائیلُ عطرائیلُ | خاکی |
| المتکبرُ | ۶۶۲ | جلالی | یاروماٹیلُ اہرائیلُ | خاکی |
| الخالقُ | ۷۳۱ | جلالی | یامیکامل خورائیلُ | آتشی |
| البارئُ | ۲۱۳ | مشترک | یاجرائیلُ واہراطیلُ | آتشی |
| المصورُ | ۳۳۶ | جمالی | یااجائیلُ سرحماکیلُ | آتشی |
| الغفارُ | ۱۲۸۱ | جمالی | یالوخائیلُ رحمائیلُ | آتشی |
| القہارُ | ۳۰۶ | جلالی | یادردائیلُ عطرافیلُ | خاکی |
| الوھابُ | ۱۴ | جمالی | یارفتائیلُ جہرائیلُ | خاکی |
| الرزاقُ | ۳۰۸ | جمالی | یااسرافیلُ حرمائیلُ | آتشی |
| الفتاحُ | ۴۸۹ | جمالی | یاسرفائیلُ تنکفیلُ | آتشی |
| العلیمُ | ۱۵۰ | جمالی | یالومائیلُ یزومائیلُ | خاکی |
| القابضُ | ۹۰۳ | جمالی | یاعطرائیلُ عطاکائیلُ | بادی |
| الباسطُ | ۷۲ | جمالی | یاجبرائیلُ اسمافیلُ | بادی |
| الرافعُ | ۳۵۱ | | یامرحائیلُ لومائیلُ | بادی |
| الخافضُ | ۱۴۸۱ | جمالی | یامیکائیلُ عطکائیلُ | آتشی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| المعزُ | ۱۱۷ | جمالی | یارماٹیل رمانیلُ | خاکی |
| السمیعُ | ۱۸۰ | جمالی | یا ہمرائیل نومانیلُ | آتشی |
| البصیرُ | ۲۰۲ | جمالی | یا جرائیلُ سرحائیلُ | خاکی |
| الحکیمُ | ۷۸ | جلالی | یا تنکفیل رومانیل | خاکی |
| العدلُ | ۱۰۴ | مشترک | یا طاطائیل نومانیلُ | آتشی |
| اللطیفُ | ۱۲۹ | جمالی | یا اسمانیلُ رد ہانیل | آتشی |
| الخبیرُ | ۸۱۲ | جمالی | یا سکانیل روہانیل | آتشی |
| الرقیبُ | ۳۱۲ | جمالی | یا عطرائیل یرکیطبانیلُ | آتشی |
| المجیبُ | ۵۵ | جمالی | یا ککانیل جبرائیلُ | بادی |
| الوسیعُ | ۱۳۷ | جمالی | یا رحمائیل نومانیل | آتشی |
| الحاکمُ | ۶۸ | جمالی | یا شکفیل خرورائیلُ | خاکی |
| الودودُ | ۲۰ | جمالی | یا الجائیلُ دردائیلُ | آتشی |
| العظیمُ | ۱۰۵۰ | جمالی | نومائیلُ اسمائیلُ | آتشی |
| الغفورُ | ۱۲۸۶ | جمالی | یا نومانیلُ رحمائیلُ | خاکی |
| الشکورُ | ۵۲۶ | جمالی | یا ہمزائیل خزدرائیلُ | خاکی |
| العلیُ | ۱۱۰ | جمالی | یا نومائیلُ سرکیطانیلُ | خاکی |
| الکبیرُ | ۲۳۲ | جمالی | یا سرحاکیل اوزائیلُ | آتشی |
| الحفیظُ | ۹۹۸ | جمالی | یا سرحاکیل اوزانیل | خاکی |
| المقیتُ | ۵۵۰ | جمالی | یا رومائیلُ عطرانیلُ | آتشی |
| الحسیبُ | ۸۰ | مشترک | یا حمرائیل سرکیطانیل | آتشی |
| الجلیلُ | ۷۳ | جمالی | یا ککلکائیل جبرائیل | آتشی |
| الکریمُ | ۲۷۰ | جمالی | یا خورانیلُ اہراطیل | آتشی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| المجیدُ | ۵۷ | جمالی | یارومائیل کلکافیلُ | آتشی |
| الباعثُ | ۵۷۳ | مشترک | یاجرائیل بسائیلُ | آتشی |
| الشہیدُ | ۳۱۹ | مشترک | یاعطرائیلُ تنکفیل | بادی |
| الحقُ | ۱۰۸ | مشترک | یاعطرائیل تنکفیل | آتشی |
| القویُ | ۱۱۶ | جلالی | یا عطرائیل تنکفیل | آتشی |
| الوکیلُ | ۶۶ | جمالی | یاخردائیل مولوفیل | خاکی |
| المتینُ | ۵۰۰ | جلالی | عزرائیل وحولائیل | آتشی |
| الولیُ | ۴۶ | جمالی | رفتمائیل سرکیطائیل | خاکی |
| الحمیدُ | ۶۲ | جمالی | تنکفیل میکائیل | خاکی |
| المحصی | ۱۴۸ | جمالی | احمائیل سرکیطائیل | آتشی |
| المبدئُ | ۵۶ | جلالی | یاجبرائیل دردائیل | آتشی |
| المعیدُ | ۱۲۴ | جلالی | یارومائیل سرکیطائیل | آتشی |
| المحیُ | ۵۸ | جمالی | یاہمزائیل تنکفیل | آتشی |
| الممیتُ | ۴۹۰ | جلالی | یارومائیل عزرائیل | آتشی |
| الحیُ | ۱۸ | جلالی | یاعطرائیل رفتمائیل | آتشی |
| القیومُ | ۱۵۶ | جلالی | یاعطرائیل رفتمائیل | آتشی |
| الواجدُ | ۱۴ | جمالی | یاکلکائیل یادردائیل | خاکی |
| الماجد | ۴۸ | جمالی | یارومائیل دردائیل | خاکی |
| الواحدُ | ۱۹ | مشترک | یارفتمائیل دردائیل | خاکی |
| الاحدُ | ۱۳ | جمالی | یاتنکفیل دردائیل | خاکی |
| الصمدُ | ۱۳۴ | جمالی | یارحمائیل سومائیل | آتشی |
| القادرُ | ۲۰۵ | جلالی | یاعطرائیل اہراطیل | آتشی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| المقتدرؒ | ۷۴۴ | جلالی | یاروماٹیل عطرانیل | آتشی |
| المقدمؒ | ۱۸۴ | مشترک | یاعشرائیل دردائیل | آتشی |
| الموخرؒ | ۸۴۶ | مشترک | یارفتمائیل میکائیل | خاکی |
| الاولؒ | ۳۷ | مشترک | یاطاطائیل رفتمائیل | آتشی |
| الآخرؒ | ۸۰۱ | مشترک | یامیکائیل اجراطیل | آتشی |
| الظاہرؒ | ۱۱۰۶ | مشترک | یاجرائیل اسمائیل | خاکی |
| الباطنؒ | ۶۲ | مشترک | یادردائیل اورافیل | خاکی |
| الوالیؒ | ۴۷ | مشترک | یارفتمائیل سرکیطافیل | بادی |
| المتعالیؒ | ۵۵۱ | مشترک | یاطاطائیل عزرائیلؒ | بادی |
| البرؒ | ۲۰۲ | جمالی | یاجرائیل ہمرائیل | خاکی |
| التوابؒ | ۴۰۹ | جمالی | یاعزائیل جبرائیل | آتشی |
| الغنیؒ | ۱۰۶۰ | مشترک | یاروماٹیل مولائیل | آتشی |
| المنتقمؒ | ۲۰۰ | جمالی | یامولائیل روماٹیل | خاکی |
| النعیمؒ | ۱۷۰ | جمالی | یامولائیل روتائیل | خاکی |
| العفوؒ | ۱۵۶ | جمالی | یالوماٹیل سرحاکیل | آتشی |
| الرؤفؒ | ۲۸۰ | جمالی | یااہراطیل سرحاکیل | خاکی |
| مالک الملکؒ | ۲۱۲ | جلالی | یاروماٹیل خردرافیل | آتشی |
| ذوالجلال والاکرام | ۱۱۰۰ | جلالی | یاخردرائیل طاطائیل | آتشی |
| المقسطؒ | ۲۰۹ | جلالی | یاعطرافیل اسرافیل | آتشی |
| الجامعؒ | ۱۱۴ | مشترک | یاکلکافیل لوماٹیل | خاکی |
| المغنیؒ | ۱۱۰۰ | جمالی | یادردائیل یالوخائیل | آتشی |
| المعطیؒ | ۱۲۹ | جمالی | یالوماٹیل اسماعیل | آبی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| المانع | ۱۶۱ | جمالی | یاروماثیل روما فیل | آبی |
| الضار | ۱۰۰۱ | جمالی | یااجائیل روما فیل | آبی |
| النافع | ۲۰۱ | جمالی | یاحولائیل سرحائیل | آبی |
| النور | ۲۵۶ | مشترک | یارفتمائیل یااھرائیل | آبی |
| الھادی | ۲۰ | جمالی | یادردائیل سرکیطائیل | آبی |
| البدیع | ۸۶ | مشترک | یاجبرائیل روما فیل | خاکی |
| الباقی | ۱۱۳ | جمالی | یاعطرائیل روماثیل | آبی |
| الوارث | ۷۰۷ | جلالی | یارفتمافیل میکائیل | آبی |
| الرشید | ۵۱۴ | مشترک | یاہرائیل دردافیل | خاکی |
| الصبور | ۲۹۸ | جمالی | یا اہجائیل اہراطیل | بادی |
| الستار | ۶۶۱ | جلالی | یا ہمواکیل اہواکیل | آبی |

# دعوت اسمائے حسنیٰ

جب ارادہ کرے دعوت اسمائے حسنیٰ کا کسی بھی اسم کسی بھی وظیفہ سے پہلے غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے لباس احرام کے مطابق ہو اس کے بعد دو رکعت نماز استغفار کی پڑھے۔

وظیفہ شروع کرنے سے پہلے دو رکعت نماز حاجت پڑھے یہ ہر روز وظیفہ سے پہلے ہونی چاہیئے۔

نمبر ۲ بخورات کا بھی خیال رکھے تاکہ ثمرہ پائے

۲۸ اٹھائیس حرف سات سیاروں پر منقسم ہیں اور ہر سیارہ چار حرف سے تعلق رکھتا ہے۔ ذیل میں تحریر ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ابجد | مطابق | زحل | ا ب ج د | عود لبان |
| ھوزح | ″ | مشتری | ھ و ز ح | عود مشک |
| طیکل | ″ | مریخ | ط ی ک ل | عود ملاگیر |
| منسع | ″ | شمس | م ن س ع | عود دارچینی |
| فصقر | ″ | زہرہ | ف ص ق ر | عود صندل سفید |
| شتثخ | ″ | عطارد | ش ت ث خ | عود صندل سرخ |
| ذضظغ | ″ | قمر | ذ ض ظ غ | عود کافور |

نوٹ ؏ :- یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اسمائے اللہ سے کسی کی دعوت دے گا اور شرائط دعوت کبیر یا صغیر یا کلیات جزئیات سے مرتب کرے گا۔ تو اسماء آیات قرآنی وغیرہ جن کا سر حرف اس اسم کے سر حرف سے موافق ہوگا وہ بھی صاحب دعوت کے تحت تصرف میں آجائیں گے۔ میں نے بزرگوں سے سنا ہے اور کتابیں بھی اس بات کی تائید کرتی ہیں۔

وظیفہ شروع کرنے سے پہلے تین باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے نمبر ۱ وقت کی پابندی لازمی ہے پہلے دن سے آخری دن تک ایک ہی وقت ہو۔

نمبر ۲ جگہ لازمی ہے ایک ہی ہو۔

نمبر ۳ تعداد ایک ہی ہو یہ نہیں پہلے دن ۵۰۰۰ اور دوسرے دن تین ہزار ہو جائے تو کامیابی نہ ہوگی وظیفہ ایک بار ٹوٹنے سے پھر جڑ نہیں سکتا۔

جگہ صاف ہونی چاہیئے نفس پر مکمل قابو ہونا چاہیئے۔ بلاضرورت بات چیت کرنا یا فحش گوئی منع ہے اور رزق حلال ہو۔

دل کو حسد، بغض سے دور رکھنا۔ اگر ضرورت پڑے ترک حیوانات کرنا پیر و مرشد کی اجازت سے پڑھنا۔

پیر و مرشد پر شک نہ کرے حکم کو افضل جانے۔

اگر جلالی وظیفہ ہو تو :۔ گوشت، ماہی، بیضہ، شہد، مشک، چونا، صدف اور ہر وہ چیز جو جاندار سے نکلتی ہے مثلاً دودھ، دہی، مکھن وغیرہ اور لہسن پیاز، ہینگ۔ اور بو والی چیزیں نہ استعمال کریں۔

بناؤ سنگار کرنا، لباس فاخرہ پہننا یا سلا ہوا کپڑا پہننا وظیفہ کے دوران منع ہے اس عمل میں تمام درویشوں کا اتفاق ہے۔ اگر غلطی ہوگی تو رجعت ہو جائے گی۔

دعوت کے دوران آیۃ الکرسی اور سورۃ فاتحہ کا ورد کرنا چاہیئے

اسم جلالی روز سہ شنبہ، اور مشترک روز چہار شنبہ اور جمالی اسم روز پنج شنبہ شروع کرے۔

**صدقہ** :۔ صدقہ بھی ریاضت کا جز ہے۔

شروع کرنے سے پہلے صدقہ دے دے تاکہ رجعت کا امکان نہ رہے۔

صدقہ دو قسم کا ہوتا ہے نمبر ۱۔ روپیہ، پیسہ، چاندی، سونا، لوہا، تانبا

۲۴

پیتل جواہرات وغیرہ

نمبر ۲' پارچہ جات سات مرتبہ پھیر کر دیا جائے اس کے علاوہ کھانے پینے کی اشیاء گوشت وغیرہ زندہ جانور اس کو چوراہے پر رکھ دیا جائے یا حقدار کو دیا جائے اس کو آسمانی صدقہ کہتے ہیں، گوشت کے ٹکڑے کر کے چیل وغیرہ کو آسمان پر پھینکا جائے۔

صدقہ دیتے وقت نیت کرے کہ صدقہ دیتا ہوں واسطے خوشنودی خداوندی قربتاً الا اللہ۔

وظیفہ شروع کرنے سے پہلے ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے۔ اگر صرف حاجات کے لئے وظیفہ پڑھنا منظور ہو تو الگ بات ہے تو ان سب کی ضرورت نہیں۔ اگر اس راستے میں قدم رکھنا چاہے تو پہلے ہو سکے تو ان چیزوں کا بھی خیال رکھے۔

# ستارہ اور برج

ان چیزوں کے عامل کو چلہ کشی یا تحریر نقوش میں خیال رکھنا چاہیئے۔

دوستی اور حب کے لئے جب ستارے دوستی کے برج میں ہوں اور نفاق کے لئے میرا مطلب دشمنی سے نہیں بلکہ اگر مرد کسی عورت سے غلط طریقہ اختیار رکھتا ہے صرف اس کے لئے جب ستارے دشمن رکھنے والے برج میں ہوں تو عمل کرے یا نقوش تحریر کرے۔

آفتاب اور مریخ دوست ہیں

زہرہ اور زحل دوست ہیں

عطارد اور آفتاب بدرجہ اوسط دوست ہیں۔

قمر اور مریخ اوسط درجے کی دوستی ہے۔

آفتاب اور زحل دشمن ہیں۔

مشتری اور قمر دوست۔

عطارد اور زحل دشمن

عطارد اور زہرہ

# بروج

اب بروج کیا ہے۔ آفتاب کی گردش کے سبب ایک دائرہ آسمان پر پیدا ہوتا ہے
اس دائرہ کو دائرہ البروج کہتے ہیں آفتاب اس دائرہ کو ایک سال کی مدت میں طے کرتا
ہے۔ اس کی مدت کو علم والوں نے بارہ حصّوں میں تقسیم کیا ہے ہر حصّہ کا نام برج ہے۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | برجِ حمل | ۷ | میزان | دشمن | برج حمل اور برجِ اسد دوست |
| ۲ | ؍؍ ثور | ۸ | عقرب | اسد اور حوت دشمن | ثور اور عقرب باہمی دوست ہیں اسد اور قوس |
| ۳ | ؍؍ جوزا | ۹ | قوس | حمل سنبلہ دشمن | جوزا قوس اور دلو دوست |
| ۴ | ؍؍ سرطان | ۱۰ | جدی | حمل عقرب دشمن | سنبلہ اور حوت دوست |
| ۵ | ؍؍ دلو | ۱۱ | دلو | ثور میزان دشمن | میزان اور حمل دوست ہیں |
| ۵ | اسد | ۱۲ | حوت | حمل ثور دشمن | ثور اور سنبلہ دوست ہیں |
| ۶ | سنبلہ | | | | جوزہ میزان دوست ہیں |
| | | | | | سرطان اور عقرب دوست ہیں |

عمل کرتے وقت ان کا بھی خیال رکھیں

۱۲ مہینے ۱۲ بروج میں تقسیم کیا اس کے بعد ہر مہینے کے دن بنائے گئے اور دن ہفتے
میں تقسیم کئے اور ہفتہ کو سیارہ گان سے منسوب کیا گیا سات دن سات ستاروں میں تقسیم
ہوتے اس کے بعد حرف ستارہ سے منسوب کیا گیا۔

اس کا نقشہ حسب ذیل ہے

| نام سیارہ | حرف |
|---|---|
| زحل | ا ب ج د |
| مشتری | ہ و ز خ |

| حرف | نام سیارہ |
|---|---|
| ط ی ک ل | مریخ |
| ف ض ظ ع | قمر |
| ف ص ق ر | زہرہ |
| ش ت خ ث | عطارد |
| م ن س ع | شمس |

عامل کے لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ خواہ نقش ہو یا وظیفہ
حرف اور ستارہ اور عناصر بھی ایک ہو تو وظیفہ کامیاب ہو گا۔
مثال کے طور پر اسم حرف دیکھیے پھر ستارہ کی خاصیت دیکھئے۔ مثلاً اسم حرف
آتش ہے ستارہ بھی آتش مزاج اس حرف کا تعلق بھی مناسبت رکھتا ہے۔
تو کامیابی آسانی سے ہو گی۔

## رنگ اور حرف کا تعلق

حرف خاکی رنگ زرد حروف خاکی زمین کے تعلق معاملات رکھتے ہیں مثلاً زراعت دفینہ قوت جسمانی وغیرہ
حروف بادی رنگ پیلا حروف بادی ذہن کا ترقی حافظہ کی زیادتی خوش گلابی نکہت بھی اثرات رکھتے ہیں
حروف آتش رنگ سرخ حروف آتش حرارت عشق غیض وغضب قتل وخونریزی وغیرہ
حروف آبی سفید حروف آبی حرارت کو رفع کرنا آتش عشق کو ٹھنڈا کرنے
کی تاثیر کے مالک ہیں۔

## حروف تہجی کی چھ قسمیں ہیں

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | نورانی | رال ک ہ ی ع ص ط س ح م | ۴ | صوالقہ | اح د ر س ص ط ک ل ا م و ہ |
| ۲ | ظلمانی | ب ث ج د ذ ق ف ت خ ذ ز غ ض ظ | ۵ | بینات | ا و د ی ل م ن ق |
| ۳ | ناطقہ | ب ث ش ج خ ز د ش ص ظ غ ن ی ق | ۶ | خوائج | اف ق ک ل م ن د ہ ی |

۲۷

## برج معلوم کرنے کا طریقہ

میں نے طریقہ کو آسان سے آسان تر بیان کیا ہے ۔

صاحب دعوت کے نام اور اس کی ماں کا نام کے عدد نکال کر ۱۲ سے تقسیم کریں اور اس کو ذیل میں دیکھیں

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ایک بجے | ۱ | برج حمل | ۴ بجے | سرطان | ۷ بجے | میزان | ۱۰ بجے | جدی | |
| ۲ بجے | ۲ | برج ثور | ۵ بجے | اسد | ۸ بجے | عقرب | ۱۱ بجے | دلو | |
| ۳ بجے | ۳ | برج جوزا | ۶ بجے | سنبلہ | ۹ بجے | قوس | ۱۲ بجے | برج حوت | ہوگا |

مثال ایک شخص کا نام احمد۔ ا ح م د = ۵۳ ہے

ماں کا نام علیمہ    ع ل م ہ = ۱۴۵
۷۰، ۳۰، ۴۰، ۵

۱۴۵ + ۵۳ = ۱۹۸

۱۲) ۱۹۸ ( ۱۶
۱۲
۷۸
۷۲
۶

اب ۶ بجے تقسیم کے بعد
اس لئے معلوم ہوا برج سنبلہ ہوگا

بارہ برج کی تقسیم سیاروں پر اس طرح ہے ۔

| زحل | | مشتری | | مریخ | | شمس | | زہرہ | | عطارد | | قمر | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جدی | دلو | قوس | حوت | حمل | عقرب | اسد | = | ثور | میزان | جوزا | سنبلہ | | سرطان |

۲۸

# خواصِ اسمائے حُسنیٰ

## اسمِ باری تعالیٰ یا اللہ

نمبر ا۔ واسطے جمیع مطالب دین اور دنیا شب جمعہ چھیاسٹھ مرتبہ

نمبر ۲۔ یہ اسم جن جن خواص کا مالک ہے اس اسم سے خود عیاں ہے تحریر کرنے کی ضرورت نہیں یہ اسم، اسمِ ذات ہے بخود اس کا عدد ہے، برج حمل شرطین ہے بے پناہ ملائکہ اس پر وظیفہ خواہ ہیں، ستارہ زحل ہے، موکل اسرافیل ہے اگر کوئی حاجت درپیش ہے۔ سب سے پہلے یہ دیکھے کہ حاجت نیک ہے ورنہ رجعت کا اندیشہ ہے۔ یہ سب باتیں پہلے تحریر کر چکا ہوں مگر میں یہ کہ پھر صاف تحریر کر دوں کہ ایسا نہ ہو دعوت دینے والا مشکل میں مبتلا ہو جائے۔

پہلے غسل بجا لائے دو چادر احرام کی طرح استعمال کرے دو رکعت نماز غسل ادا کرے دو رکعت نماز استخارہ پڑھے۔ کچھ وقفہ کے بعد وظیفہ شروع کرے۔ دو رکعت نماز حاجت ادا کرے حاجت صرف ایک ہی ہو حاجت کی نماز ہر وظیفہ سے پہلے ہونی چاہئے اس کے بعد درود پڑھے جتنے مرتبہ چاہے پہلے اور وظیفہ کے اختتام پر پھر دعا مانگے۔ سوا لاکھ کو دنوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

ہر اسم کی تعداد سوا لاکھ ہوتی ہے۔ خواہ پانچ دن میں خواہ دس دن میں پورا کرے سب سے آسان یہ ہے کہ ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ یعنی ۲۵۰۰۰ مرتبہ روزانہ ہوگا۔ ۵۰۰۰ پر ایک گھنٹہ سے کم صرف ہوتا ہے یا ساڑھے بارہ ہزار رات کو اور ساڑھے بارہ ہزار صبح کو ادا کرے مگر اس بات کو نہ بھولے کہ وقت بالکل ایک ہی ہو اور جگہ ایک ہی ہو اور تعداد ایک ہی ہو اور اگر وظیفہ ٹوٹ جائے تو پھر کبھی جُڑ نہیں سکتا اور یکے بعد دیگرے تین وظیفے ادا کرے اس کے بعد تعداد جو مناسب ہو ادا کرے اور کم سے کم ۶۶ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔ پڑھنے کی جگہ صاف ہو جوتے اس جگہ پر نہ لائے جائیں۔ رات کو دعوت کے دوران

اندھیرا ہو اور آدمیوں کا آنا جانا نہ ہو اور تسبیح کم از کم ۵۰۰ یا ہزار دانے کی ہونی چاہیئے تاکہ پڑھائی کے دوران دھیان گنتی پر نہ رہے پڑھائی کے دوران اپنے مطلب پر دھیان ہونا چاہیے کھانا بالکل سادہ ہو تاکہ ہوا خارج نہ ہو۔ اگر دعوت کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو اٹھنے کی ضرورت نہیں اور جو کچھ دیکھے دعوت کے دوران یا خواب میں سوائے رہبر کے کسی سے نہ کہے یہ چیزیں وظیفہ کے دوران اہم ہیں رزق حلال سچ بولنا۔ کم کھانا، کم بولنا کم سونا وظیفہ کو بیکار سمجھ کر نہ کرے۔ مرشد کی طرف سے شک نہ کرے۔

بدن، کپڑا، جگہ، پاک اور صاف رکھنا۔

مرشد کی اجازت ہو تو بہتر ہے اور مرشد کون ہو، یہ تحریر کر دیا ہے۔

دیگر اللہ کے ساتھ اسم صفاتی ملا کر پڑھا جائے اگر ایک اسم ذات اور دو صفات ہوں تو اسم اعظم بنجاتا ہے مثال کے طور پر جیسے "بسم اللہ" میں ایک اسم ذات اور دو صفات ہیں اور اگر اپنے نام کے عدد اور اسم ذات اور دو صفات مل جائیں جن کے عدد اپنے نام کے برابر ہوں تو اسم اعظم بن جاتا ہے۔ دیگر اگر کوئی مہم درپیش ہو ایک نشست میں بہ یک ناغہ ہزار مرتبہ دعوت دے انشاء اللہ اپنی مراد کو پہنچے گا۔

## خواص "اَلرَّحمٰنُ" اس کے عدد (۲۹۸) ہیں۔

جو کوئی نماز کے بعد اس اسم کی دعوت دے اس میں عاجزی اور انکساری پیدا ہو یا اس کے علاوہ ہر مرض میں پلیٹ پر مشک زعفران سے تحریر کرے اور اس کا پانی مریض کو پلائے انشاء اللہ شفایاب۔ بشرطیکہ تحریر کرنے والا عامل ہو اس کی ریاضت کرتا ہو اس کو اگر نگینہ پر کندہ کرا کر پہنے مہمات کے لئے اکسیر اعظم ہے

## خواص "اَلرَّحِیْمُ" عدد (۲۵۸)

جو اس اسم کی دعوت دیتا ہو تمام خلائق اس کی مہربان ہوں اور دنیا میں عزیز ہو گا اگر کسی بیماری میں مبتلا ہو علاج سے عاجز ہو۔ خود دعوت دینے کے قابل نہ ہو ہر روز ایک پلیٹ میں دو سو اٹھاون مرتبہ تحریر کرے مشک و زعفران سے۔ انشاء اللہ شفا پائے۔

پینے کے لئے صبح اور شام کا وقت ہو۔ اگر ساتھ میں "یا رحمٰنُ یا رحیمُ" کی بھی ریاضت کرے تو اثر زیادہ ہوگا۔ یہ دونوں اسم ہر مہم کے لئے ریاضت کر سکتے ہیں۔ یہ دو اسم، اسم ذات کے ساتھ وابستہ ہیں اور اگر الرحیمُ ۲۵۸ مرتبہ روزانہ ۱۲ دن تک تحریر کرے اس کے بعد جب کوئی مشکل درپیش ہو تو رات کو سرہانے لکھ کر رکھے انشاءاللہ جواب پائے۔

## خواصُ "اَلْمَلِکُ" مشترک عدد (۹۰)

جو اس اسم کی دعوت دے واسطے تونگری و جاہ و حشم عزت و حرمت کیلئے مجرب ہے پہلے اس کا سوا لاکھ ادا کرے اس کے بعد ہر نماز کے ساتھ ۹۰ مرتبہ دعوت جاری رکھے اگر حاجت اور مقصد میں دیر ہو تو تین ریاضت کرے ہر ریاضت ۵ دن یا دس میں مکمل ہونی چاہیئے اور اگر پھر اپنی مشکل کا حل نہ پائے تو فوراً یا موکل پڑھے اسم ذات کے ساتھ اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے روز یا اللہ یا ملکُ سات ہزار مرتبہ بہ نیت زکوٰۃ، سات سو بہ نیت عشر ستر بار بہ نیت قفل ایک سو چھیانوے بار بہ نیت دور دورہ پانچسو تیئس بار بہ نیت بذل آٹھ بار بہ نیت ختم بیس بار سریع الاجابتہ اور اس کے بعد پانچ ہزار چھ سو چھیانوے مرتبہ سات دن بہ نیت حاجت اس ترتیب سے پڑھے۔ اور پھر یا موکل اوّل روز یا ردتائیل بحق یا ملکُ نوے مرتبہ۔ دوسرے روز یا طاطائیلُ بحق یا ملکُ اکبر ۱۰ بار تیسرے روز یا حردُوذائیلُ بحق یا ملکُ ایک سو مرتبہ۔ اگر پھر بھی تاخیر پائے تو اس طرح سے دعوت دے یا دو یا ئیلُ یا طاطائیلُ یا حردزائیلُ یا کسطائیلُ بحق بقسکائیلُ یا ملکُ دو ہزار نواسی بار۔ ایک دن میں خواہ ۵ دن میں تقسیم کرے۔

یہ جان لے کہ تمام قاعدے قانون کا پاس کرے یہ راز ہے جو تحریر کر دیا ہے تسخیر کے لئے خواہ دولت ہو یا عزت ہو یا ارواح ہو، اجنا میں سے ہو۔

## یا قُدُّوسُ عدد ۱۸۲

اسم قدوس کی صفت یہ ہے کہ اگر کسی عورت کا بچہ ضائع ہو جاتا ہے تو اسی اسم

کو ۱۸۲ مرتبہ زعفران سے تحریر کرے اور پلائے اور اسی کا مربع نقش بنائے مگر ذوالکتاب تحریر ہو جو نقش کے بیان میں آگے تحریر کیا ہے انشاء اللہ ملحوظ رہے۔ دیگر جو اس اسم کی دعوت دے اللہ تعالیٰ نیک صفت اولاد عطا کرے اگر نافرمان اولاد ہو تو اس کے تین سوا لاکھ ریاضت کرے ہر ریاضت پانچ یا دس دن پر موقوف ہو اور پھر پانی یا شکر پر دم کرے ہر روز ریاضت کے بعد انشاء اللہ فرمانبردار ہو۔ یا جن لوگوں کے خیال پراگندہ ہوں وہ ہر نماز کے بعد ۱۸۲ مرتبہ پڑھے۔ اس اسم کی ریاضت تنگ دستی کو دور کرتی ہے۔

## یَا سَلَامُ عدد ۱۳۱

اس اسم کے خواص تو تحریر کرنا آسان نہیں لیکن اس میں دستِ غیب ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس کا نقش ذوالکتاب تحریر کرکے سامنے رکھے مگر پوری آیات اور وہ یہ ہے۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ الرَّحِيمٍ۔ یہ سورت یٰسٓ میں ہے۔ ۱۳۱ مرتبہ صبح کو تلاوت کرے اور جو کرشمہ دیکھے گا وہ بیان سے باہر ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ حضور اکرمؐ سے تعلق ہو گا۔

رات کو یا سَلَامُ پڑھنے پہلے سوا لاکھ دس دن میں تقسیم کرے جو ساڑھے بارہ ہزار بنے گا مگر ایک ہی بیٹھک میں کرے جو تقریباً دو گھنٹہ لگیں گے اور صبح پوری آیات کی تلاوت کرے برکتیں اتنی ہوں گی جو عقل سے باہر بات ہے مگر تمام شرائط کو ملحوظ رکھے اس کا پڑھنے والا اندھا اپاہج نہیں ہو سکتا یعنی جسمانی لحاظ سے نہ مالی لحاظ سے۔

## یَا مُؤْمِنُ عدد ۱۴۲

اگر کسی بیوی یا شوہر میں ناچاقی رہتی ہو تو بیوی اسکا ختم کرکے پانی دم کرکے شوہر کو پلائے آپس میں محبت ہو گی باذن اللہ اور اسی طرح اگر کوئی مرد ختم کرے تب انشاء اللہ ایسا ہی پائے گا۔

اس کے علاوہ عورت کتنی ہی بدزبان کیوں نہ ہو اس کا نقش مثلث پر تحریر کرے تین دو تین عورت ایک اپنے پاس رکھے اور ایک مرد اپنے پاس رکھے۔

دونوں گلے میں رکھے آپس میں حالات بہتر ہو جائیں گے اور خوش اخلاقی پائیں گے بشرطیکہ تمام شرائط ملحوظ خاطر رکھے

## اِسم مُہَیمِنُ عدد ۱۵۶

اسم "مُہَیمِنُ" ۔ اگر کسی کو کوئی حاجت ہو دنیاوی یا دینی تو پہلے غسل کرے دو رکعت نماز غسل ادا کرے اور دو رکعت نماز استغفار ادا کرے دو رکعت نماز حاجت اَلحمد کے بعد ۱۵ مرتبہ قُل ھو اللّٰہ احد پڑھے پھر ۱۵۶ بار یا مُہَیمِنُ پڑھے پھر رکوع میں جائے ۱۵ مرتبہ قل ھو اللّٰہ اور پڑھے اور ۱۵۶ مرتبہ یا مُہَیمِنُ پڑھے پھر رکوع سے سیدھا کھڑا ہو پھر ۱۵ مرتبہ قل ھو اللّٰہ اور پڑھے اور ۱۵۶ مرتبہ یا مُہَیمِنُ پڑھے اس کے بعد سجدے میں جائے اور اسی طرح ۱۵ مرتبہ اور ۱۵۶ مرتبہ پڑھے پھر بیٹھے اور ۱۵ مرتبہ قل ھو اللّٰہ ۱۵۶ مرتبہ پڑھے پھر دوسرے سجدے میں جائے اور اسی طرح عمل بجا لائے پھر سجدے سے اٹھے اور اسی طرح تشہد میں بیٹھ کر ۱۵ اور ۱۵۶ مرتبہ ادا کرے پھر کھڑا ہو جائے اور تمام عمل اسی طرح دوسری رکعت میں بجالائے پھر نماز سے سلام پھیر کر اسی طرح بیٹھ کر پڑھے اور آخر میں سجدے میں جائے۔ جانے سے پہلے دعا مانگے۔ دعا صرف ایک ہی ہو اور سجدے میں پڑھے اور دعا کو پھر دہرائے۔ یہ عمل سات دن تک بجالائے یہ آزمودہ ہے۔ اگر مقدمہ میں ماخود ہو تو پہلے پانچ دن میں سوا لاکھ کرے چھٹے دن نماز کا عمل ادا کرے اور سات دن جاری رکھے۔ یہ کل عمل ۱۲ دن کا ہے۔ اگر مشکل آسان ہو تو یہ جانے کہ اسی میں بہتری ہے عمل رات کو ہونا چاہیئے۔ عمل کو کھیل سمجھ کر نہ ہو تمام ملفوظات کا خیال رکھے اور اگر اس عمل کے بعد نقش تحریر کرے مربع با ذوالکتاب ہو کیا بات۔ برکتیں اتنی ہوں گی کہ عقل سے باہر ہے پناہ خداوند میں رہے گا جس کے پاس یہ نقش ہو گا۔

**العزیز**۔ جو کوئی بیکار ہو نوکری کے دروازے بند ہوں اسکو چاہیئے کہ اس اسم کو سوا لاکھ کرے خواہ پانچ دن میں مکمل کرے۔ اگر پانچ دن میں مکمل کیا تو چھٹے دن اس کا نتیجہ برآمد ہوگا مگر کوشش کرے کہ یکے بعد دیگرے تین وظیفہ کرے اور پھر ۹۴ مرتبہ نماز کے ساتھ پڑھتا رہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اگر برکت نہ ہو تو اس کو ایک سو ۱۵ مرتبہ ہر نماز کے ساتھ پڑھے اثر قوی تر ہوگا۔ علم والے کہتے ہیں کہ اگر تمام شرائط کے ساتھ پڑھا جائے تو بہتر ہوگا۔ علم والے یہ بھی کہتے ہیں کہ تمام شرائط کے ساتھ پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ دست غیب سے مدد عطا کرتا ہے۔ میں اتنا تحریر کردوں کہ اسکا عامل کسی کا دست نگر نہیں ہوسکتا۔

## اسم الجبار یا جبار عدد ۲۰۶

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ اس کی ریاضت کرنے والا دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اور اس کو انگشتری میں کندہ کرا کر پہنے تو ناگہانی آفات سے محفوظ رہے اگر دشمن اپنی دشمنی سے باز نہ آئے تو اپنی حفاظت کے لئے رات کو دو بجے تہجد کے وقت ۲۰۶ مرتبہ ندا کے ساتھ پکارے مگر یہ وظیفہ اس وقت جاری کرے اگر کوئی یار و مددگار نہ ہو تب اللہ کو مدد کے لئے پکارے مگر صرف مدد کے لئے بددعا نہ کرے کیونکہ یہ طریقہ درست نہیں فکر نہیں پانی سر سے گذر جائے اس لئے کہ اللہ سے بہتر انصاف والا کوئی نہیں۔ وہ عالم الغیب ہے۔

## اسم المتکبر یا متکبر عدد ۶۶۲

اگر کوئی آدمی یا عورت ذہنی طور سے بیمار ہو اس کو ڈر خوف ہر دم رہتا ہو یا بچہ سوتے وقت ڈرتا ہو۔ اس کا تعویذ تمام شرائط کے ساتھ تحریر کر کے گلے

میں ڈالے انشاء اللہ خوف وہراس ختم ہوجائیگا اوراس کی ریاضت کرے تو سب سے افضل ہے۔ اگر بچے کو سوکھے کی بیماری ہو تو دونوں اسم یاجبار یا متکبر کو ملاکر ریاضت کرے جتنا ہو سکے پھر دونوں کو ملاکر نقش تحریر کرے ایک نقش گلے میں ڈالے اور دوسرے کو پانی میں ڈال کر پلائے انشاء اللہ فضل ہوگا ام الصبیان کے لئے اس کا نقش اکسیر اعظم ہے۔

## اسم الخالق یاخالق عدد ۷۳۱

جو اولاد سے محروم ہو پس اس کو چاہیئے پہلے اس اسم کی زکوٰۃ دے جو پانچ یا دس دن پر موقوف ہو اور جتنے دن مرد اس کی زکوٰۃ اداکرے اتنے دن عورت روزہ رکھے اور روزہ افطار کرنے سے پہلے پانچ ہزار مرتبہ اس اسم کی ریاضت کرے اوران دنوں میں دونوں الگ الگ رہے اس کے بعد اکٹھے ہوسکتے ہیں یہ کام ہر مہینہ میں ایک مرتبہ ہونا چاہیئے اوراس کے دوران عرق مکو کا استعمال بھی رکھیں خواہ ایک ماہ خواہ ایک برس کا عرصہ لگے یہ آزمودہ ہے اوراس کا نقش طشتری پر تحریر کرکے جس کے چاروں طرف یاخالق تحریر ہو جو نقش کے کالم میں تحریر ہوگا۔

## اسم البارئ یابارئ عدد ۲۱۳

یہ اسم بہت سے خواص کا مالک ہے جو حکیم ڈاکٹر اس اسم کی ریاضت جاری کرے اور جمعرات کو تہجد کے وقت اس اسم کی ریاضت کرے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو روشن کرے کہ ہر مرض کا سبب معلوم ہوجائے خواہ خواب میں یا بیداری میں اور ایسی شفا دیکھے جس کو دیکھ کر خود اس کی عقل حیران ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ جو دیکھے خواب میں یا بیداری میں کسی سے ذکر نہ کرے۔ وظیفہ کا وقت رات کے بارہ بجے اور سورج

نکلنے کے درمیان کا ہو۔ وظیفہ کے بعد بیشک آرام کرے صبح کی نماز کے وقت تک پھر اٹھکر صبح کی نماز ادا کرے۔ وظیفہ کی تمام شرائط کو مدنظر رکھے اور ایک ریاضت کے دوران دوسری ریاضت نہ کرے۔

## اسم المصوّر یا مصوّرُ عدد ۳۳۶

یہ اسم بھی اولاد کیلئے ہے۔ فرق یہ ہے کہ اس اسم کی ریاضت عورت کرے ہر مہینہ میں سوالاکھ مرتبہ ہو جو دس دن پر موقوف ہو اور ہر مہینہ میں دس دن روزہ رکھے اور روزہ افطار کرنے سے پہلے ۳۳۶ مرتبہ اس اسم کا ذکر کرے اور پانی پر دم کرے اور پانی سے روزہ افطار کرے اور اسی اسم کا نقش تحریر ہو جو ایک سامنے رکھکر وظیفہ کرے اور ایک گلے میں ڈالے اس کے علاوہ اس کا نقش طشتری میں تحریر کرے اور چاروں طرف ۳۳۶ مرتبہ یَا مُصَوِّرُ تحریر کرے اگر کسی بیماری میں مبتلا نہیں تو انشاء اللہ اولاد سے سرفراز ہوگا۔ یہ تجربہ شدہ ہے لیکن اگر ہو سکے تو مرد اور عورت دونوں عرق مکو پیتے رہیں یہ کاتب کا تجربہ شدہ ہے

## اسم الغفّار یا غفّار عدد ۱۲۸۱

جو دو فریقوں میں دشمنی ہو کسی طرح سے صلح کا امکان نہ ہو تو اس اسم کی ریاضت جاری کرے ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ پانچ دن تک ریاضت جاری کرے چھٹے دن انشاء اللہ صلح آپس میں ہونے کا سامان مہیا ہو جائے گا۔ دشمنی محبت میں تبدیل ہو جائے گی اس کے علاوہ اگر کسی کے اوپر ناگہانی مصیبت ہو اور کسی طرح نہ ٹل سکے اور ایک ختم ہو دوسری شروع ہو جائے تو اس اسم کو گیارہ دن میں سوا لاکھ ختم کرے اور اس کے بعد ہر نماز کے ساتھ ۱۲۸۱ مرتبہ ریاضت کرے پھر اللہ تعالیٰ کی مہربانی کا کرشمہ دیکھے۔

## اسم القہار یا قہار ۳۰۶

اگر کوئی ماتحت اپنے آفیسر سے پریشان ہو وہ آفیسر ظالم ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کی زکوٰۃ دے وہ ظالم آفیسر مہربان ہوگا اگر تمام آدمی اس کے ظلم سے پریشان ہوں یا گاؤں میں کسی آدمی کے ظلم سے پریشان ہوں تو اس اسم کو سب مل کر ایک بیٹھک میں سوا لاکھ کریں۔ اگر ایک میں مراد کو پہنچیں تو ٹھیک ہے ورنہ اس کے سات ختم کریں مگر یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ سے نجات کی دعا مانگیں، بددعا نہ کریں کیونکہ یہ کاتب کی اجازت سے نہ ہوگا۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ہر منگل کو مغرب کے بعد وظیفہ کریں ۱۱۰۰ مرتبہ جو دو گھنٹے سے کم وقت میں ہوگا۔ یہ تجربہ تیر بہدف ہے یہ ظلم سے بچنے کے لئے یہ کام کیا جائے۔

## اسم الوہاب یا وہاب عدد ۱۴

یہ اسم۔ اسم اعظم ہے۔ مختلف طریقے اس کی ریاضت کے ہیں۔ پہلا تو اگر سو مرتبہ اس اسم کو زیر آسمان ندا کرے اس کی حاجت روا ہو۔ نمبر۲۔ اگر ایک سو تینتیس ۱۳۳ مرتبہ عدد مبسوط اس اسم کے ہیں پڑھے اثر قوی تر ہوگا۔ نمبر۳۔ اگر اس کو چودہ مرتبہ عدد مجمل کے پڑھے حالت سجدے میں انشاء اللہ اپنی مراد کو پہنچے۔

اور اگر "الکریم الوھاب" ذوالطول بے تعداد بہ کثرت ورد کرے اللہ تعالیٰ رزق کے دروازے کھولے وہاں سے جہاں سے گمان نہ ہو۔

نمبر۴:۔ اور کاتب کا یہ تجربہ شدہ ہے اگر کامیاب نہ ہو تو کاتب کو جو تا گردانے پہلے سوا لاکھ الوہاب سے ندا کرے خواہ پانچ دن میں ساڑھے بارہ ہزار رات کو ساڑھے بارہ ہزار صبح کو یا ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ۔ جب سوا لاکھ ہو جائے، خواہ نوکری کے لئے، خواہ رزق کے لئے، خواہ دولت کے لئے اس کے بعد

تین سوا لاکھ کرے خواہ دس دن میں خواہ پانچ دن میں "یا وھابُ" کے ساتھ اور اس کے بعد ہر نماز کے ساتھ چار سو مرتبہ پڑھے۔ یہ تحریر کردوں کہ پانچ ہزار پر ایک گھنٹہ صرف ہوتا ہے لیکن تمام قانون کو جو ریاضت کے لئے ہیں ملحوظ رکھے جو خواب یا بیداری میں دیکھے کسی سے ذکر نہ کرے۔ جب کامیاب ہو جائے یا شروع کرے کسی کو یہ معلوم نہ ہو کیا ریاضت کرتا ہے۔ اس کا وظیفہ ضرورت میں کرے امیر ہونے کے لئے نہیں اس کی خوبیاں تحریر میں نہیں آ سکتیں کاتب میں نہ اتنی قوت ہے کہ اسم اعظم کی خوبیاں بیان کرے بس اتنا تحریر کردوں کہ کاتب کا چھ برس کا بچہ جس کو یہ اسم سکھایا وہ اسکول جانے سے پہلے چودہ مرتبہ اس اسم کی ریاضت کرتا تھا۔ پھر بارہ برس کی عمر میں ۱۴۰۰ مرتبہ پڑھنا شروع کیا۔ اس کے ہاتھ میں بارہ برس کی عمر میں شفا بخشی ہے۔ اور پیسے کی تو دقت ہی کیا اسکے لئے۔ نقش کے باب میں اسکا مثلث اور مربع تحریر کیا ہے جس کو سامنے رکھ کر بھی عجب کمال رکھتا ہے۔

اس کے علاوہ کاتب کا یہ بھی طریقہ تجربہ شدہ ہے ۱۴۰۰۰ مرتبہ رات کو جس پر سوا دو گھنٹے صرف ہوتے ہیں اور اکتالیس دن تک جاری کرے انشاء اللہ وقت سے پہلے ہی اپنی مراد کو پہنچے۔

## یَا رَزَّاقُ عدد ۳۰۸

یہ اسم ہمارے عقیدت مند ہر ایک ہی ریاضت کرتے ہیں خواہ ضرورت ہو یا نہ ہو اس کے خواص یہ ہیں کہ اگر کسی کے رزق کے دروازے بند ہوں تو اس اسم کی برکت سے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اگر امیر نہیں ہوتا مگر اس قابل ضرور ہوتا ہے کہ اپنے عزیزوں کے کام آ سکے اس کے پڑھنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ تین سو آٹھ مرتبہ ہر نماز کے ساتھ پڑھے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اکتالیس دن میں سوا لاکھ کرے۔ تیسرا طریقہ اس وقت استعمال کرے۔ اگر واقعی تنگدستی ہو بھوک اور افلاس ہو۔ تب ہر نماز کے ساتھ ۵۰۰۰ مرتبہ ہر پانچ دن میں سوا لاکھ کرے ہر پانچ دن بعد پنجتن کی نذر کرے دو پیالوں پر۔ ایک پر تابع تابعلق کی نیاز کرے تابعلق کی نذر کو چھت پر رکھے تاکہ جانور کھائیں اگر یہ ممکن نہ ہو تو صرف چھوٹے بچوں کو کھلائیں۔ یہ

عمل اکتالیس دن جاری رکھے خواہ اپنی مراد کو پہنچ جائے یہ تاکید ہے اگر ایسی بندش ہو کہ نہ کھلے تب پہلے غسل بجالائے پھر نماز غسل ادا کرے، دو رکعت نماز استغفار ادا کرے اسی رات کو دو بجے اگر ہو سکے تو زیرِ آسمان ریاضت کرے۔ اس کے بعد ۳۰۸ مرتبہ یا رزاق پڑھے۔ پھر دو رکعت ادا کرے اور ۳۰۸ مرتبہ ریاضت کرے اس طرح نماز کا وقت ہو جائے۔ صبح کی دو رکعت نماز اور بعد میں ۳۰۸ مرتبہ "یارزاق" جاری کرے۔ یہ عمل سات دن تک کرے۔ اور میں اس کی ریاضت کر چکا ہوں اور سات دن کے بعد اسکا نقش مربع یا مخمس بھرے اور گھر میں لگائے پھر زندگی میں مفلسی نہ دیکھے۔ نقش کا طریقہ نقش کے باب میں آئے گا۔

**اَلْمُغِيْثُ** ـــــ جو کوئی نفس پر قادر نہ ہو کہ متابقت میں غلبہ کرے تو سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھکر پڑھتے پڑھتے ہی سو جائے تو حق تعالیٰ اس کے نفس کو فرمانبردار کر دے

**اَلتَّوَّابُ** ـــــ جو کوئی اس نام کو چاشت کی نماز کے بعد پڑھے حق تعالیٰ اسکو توبہ نصوح کرامت عطا فرمائے۔

**اَلْمُنْتَقِمُ** ـــــ جو کوئی دشمن کی جفا پر صبر نہ کر سکے تین جمعہ تک اس کی مداومت کرے حق تعالیٰ دشمن کو دوست میں تبدیل کر دے۔

# یا فتّاحُ عدد ۴۸۹ الفتّاحُ

خواص اس اسم کے یہ ہیں. اگر کسی آدمی کو بے گناہ قید ہو گئی تو اس اسم کی ریاضت کرے انشاء قید سے نجات پائے اگر کوئی مقدمہ میں مبتلا ہو اور بے گناہ ہو تو اس کا سوا لاکھ ایک روز کرے دس یا بارہ آدمی جمع کرے جو اکتالیس دن تک ساتھ دیں. ایک سفید چادر بچھائے وقت رات کا ہو مگر ایک ہی وقت اکتالیس دن تک پڑھے اور سب مل کر سوا لاکھ کریں۔ ریاضت کے بعد کچھ نہ کچھ نذر کرے اور یہ بھی ممکن نہ ہو تو بعد میں چائے ضرور اکٹھے پیئیں اور جگہ ایک ہی ہو اور آدمی بھی بدلی نہ کرے اگر کوئی ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ ایک آدمی نہ آسکے تو اس کے بغیر ہی ادا کرے روز نیا آدمی نہ ملائیں. اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو گھر کے جتنے آدمی ہوں وہ مل کر پڑھیں خواہ مرد عورتیں اکٹھے ہوں مگر ایک ہی خاندان کے جاں پردے کا تصور نہ ہو اگر نامحرم عورت ساتھ میں مل جائے تو ریاضت نامکمل رہے گی اور وہ سب تین دن یا ہر سات دن میں مکمل کریں اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر اکیلے پانچ دن میں یا دس دن میں سوا لاکھ ختم کرے. مگر یہ یاد رہے کہ تین سوا لاکھ کرے جو جواب ملے کسی سے ذکر نہ کرے یعنی خواب کا' تین سوا لاکھ کے بعد بھی ریاضت جاری رکھے. عدد مجمل جو ۴۸۹ ہیں اور ریاضت کے بعد اگر ہو سکے تو اس کا نقش بنائے اور نقش اپنے گلے میں ڈالے جہاں جائے گا کامیابی ہو گی یہ اسم ہر مشکل کی کنجی ہے خواہ کسی قسم کی ہو اگر کسی کی شادی کے دروازے بند ہوں تب بھی اسم کی ریاضت کام دے گی یا نوکری نہ ملتی ہو تب بھی انھیں شرائط میں جو مرضی ہو اختیار کرے یا امتحان دیا ہو اور فکر لاحق ہو کہ پاس ہوں گا یا نہیں تب بھی اس اسم کی ریاضت کام دے گی یا امتحان سے پہلے ریاضت کرے اس سے دو فائدے ہو جائیں گے کہ جو کچھ پڑھے یاد رہے گا. ذہن بہتر ہو جائے گا اور اللہ کی مدد شاملِ حال رہے گی اس کے علاوہ جہاں جائے گا فتح ہو گی بشرطیکہ ریاضت کے ساتھ محنت بھی جاری رکھے اللہ اس کی مدد نہیں کرتا جو اپنی مدد خود نہیں کرتا.

## ۴۰
## اسم یا عَلِیمُ۔ العَلِیمُ

یاعلیم۔ اس اسم کی ریاضت کرنے والے کا علم الیقین کا درجہ حاصل کر لیتے ہیں اگر اس اسم کی ریاضت کی جائے تمام قانون کے ساتھ یعنی سالک، تائب ہو، طاہر ہو، جامع ہو۔ وقت کا تعین کرے جگہ کا تعین ہو تعداد مقرر کرے کسی بھی نماز میں ۵۰۰۰ سے کم نہ ہو یا ساڑھے بارہ ہزار رات اور ساڑھے بارہ ہزار بجے ہر سو لاکھ کے بعد نذر کرے اکتالیس دن تک سلسلہ جاری رکھے، آٹھ سوا لاکھ ہونے تک سلسلہ مسلسل رہے چالیس دن پورے ہوں تو روزہ رکھے اور ایک نقش بنائے اور نقش مربع ہو اور اس کے سولویں گھر میں ایک نقش اور بنائے اور اللہ کا نقش چاروں طرف اور علیم کا نقش ۱۶ گھر میں ہو گا۔ نقش کی ترتیب نقش کے کالم میں ہو گی۔ پھر اس نقش کو سرہانے رکھ کر سوئے، جو سوال کرے جواب ملے گا مگر یہ جانے کہ صاحب دعوت کوئی غلط بات نہ پوچھے مثلاً جوا گھوڑوں کی ریس وغیرہ۔ اگر زمین کے نیچے کا سوال ہو گا تو جواب ملے گا اس کے علاوہ مخلوق کی بہبودی کے متعلق اگر کوئی چیز چوری ہو گئی ہو یا وہ بیماری جس کا علاج معلوم نہ ہو وہ معلوم کر سکتے ہیں اس کے علاوہ کسی کی اولاد گم ہو گئی ہو یا وہ مشکل ہے جس کا حل نہ ہو اس کو استخارے کے طور پر معلوم کر سکتے ہیں لیکن مسلسل یہ سوچے کہ جو کچھ پڑھائی کے دوران دیکھے خواب میں یا بیداری میں کسی سے ذکر نہ کرے حلال و حرام کا امتیاز کرے ورنہ اگر رجعت ہو گئی تو کوئی عدد کارگر نہ ہو گا۔

## القَابِضُ عدد ۹۰۳

جس کو بھوک پیاس پر قابو نہ ہو تو اس اسم کی ریاضت مجمل یا مبسوط جیسے مناسب ہو کرے۔ انشاء اللہ قابو پائے گا۔ اس کے علاوہ اگر کسی عورت کو ایام ماہواری کی شکایت ہو اس اسم کی ریاضت کرے اور نقش بنوا کر پئے انشاء اللہ شکایت دور ہو جائے گی اگر کوئی اسہال میں مبتلا ہو اور کوئی دوا کارگر نہ ہو خواہ بچہ ہو یا بڑا چاہیے کہ زردے کے

ـنگ سے نقش تحریر کرائے ایک گلے میں رکھے اور پینے میں استعمال کرے

# اَنْبَاسِطُ عدد ۷۲

یہ اسم ہر قسم کی بندش کھولنے کے لئے ہے۔ پہلے یہ تحریر کردوں کہ اگر کسی عورت کو حیض بند ہو تو اس اسم کی ریاضت کرے اور اس کا نقش پانی میں دھو کر پیئے انشاءاللہ اپنے مقصد میں کامیابی ہوگی اگر کسی کو ہمیشہ قبض کی بیماری ہو تو اس کا نقش بنائے اور ململ کا بلی کو رات کو بھگو کر صبح کو یہ نقش دھو کر پیئے، اگر کسی کے روزگار کی بندش ہو، تمام دروازے بند ہوں تو اس اسم کو عدد مجمل سے ریاضت کرے یا دو رکعت نماز حاجت پڑھے۔ الحمد کے بعد قل ھو اللہ اور۔ پڑھے اس کے بعد بہتر مرتبہ اسم کی ریاضت کرے پھر رکوع میں ۷۲ مرتبہ پھر رکوع سے کھڑے ہو کر، پھر سجدے میں ۷۲ مرتبہ پھر بیٹھ کر ۷۲ مرتبہ اور پھر کھڑے ہو کر اور اسی طرح دوسری رکعت میں ریاضت کرے اور پھر نماز کے بعد ۷۲ مرتبہ پڑھے اور دعا مانگے یہ عمل ۴۱ دن تک جاری رکھے اس اسم میں دست غیب ہے اگر اس اسم کی ریاضت ۴۱ دن تک اس طرح ادا کرے کہ سوا لاکھ کو سات دن میں تقسیم کرے رات اور صبح کو ادا کرے تمام جلالی جمالی پرہیز کرے سفید لباس زیب تن رکھے جو خواب میں بیداری میں دیکھے کسی سے ذکر نہ کرے خلوت میں وظیفہ کرے جہاں کسی کا گزر نہ ہو سات روز کے بعد نیاز کرے جو خود یا بچوں کو کھلائے اس کا بھی خیال رکھے ایک بزرگ جو سفید ریش میں ہیں تشریف لائیں گے۔ جو سوال کریں گے جواب دیں گے لیکن یہ یاد رہے کہ غیر شرعی سوال نہ کرے۔ یہ اسم ہمارے بہت سے ماننے والے ریاضت کر چکے ہیں اس میں ایک صاحب جو یہاں جہلم کے موجود ہیں ان کے متعلق سوال کرتے تھے اور وہ بزرگ جواب دیتے تھے بعد میں ہمیں معلوم ہوا تو اس کی اجازت واپس لے لی یہ اسم ان کے لئے بہتر ہے جن پر کلام بند ہو کچھ نظر نہ آتا ہو تو یہ اسم بندش کھول دیتا ہے کسی لڑکی کی شادی کا دروازہ بند ہو یا اور کوئی مصیبت ہو اللہ تعالیٰ رحمت کے دروازے کھول دیگا۔

## اَلْخَافِضُ یَا خَافِضُ

جو کوئی اللہ کو اس نام کی مدومت کرے اس کے دشمن ہمیشہ ناکام رہے اور اگر سات دن روزہ رکھے اور اس اسم کی مدومت کرے اللہ تعالیٰ اس کے دشمن کے دل کو رحم میں تبدیل کردے عدد مسبوط بہتر ہے اس کے علاوہ اگر خواب میں ڈرتا ہو تب بھی اس کا نقش گھر میں رہنے والوں کو بھی ڈر سے محفوظ رکھتا ہے اور اگر کسی گھر کا نمبر تقسیم کرنے کے بعد سات ، یا نو بچے تو اس نقش کو ذوالکتابت نقش تحریر کر کے گھر میں رکھے تاکہ اس کی نحوسیت سے محفوظ رہے کیونکہ علم والے سات یا پانچ نمبر کے گھر میں رہنے والوں کیلئے منحوس سمجھتے ہیں اس کا تعلق تہمات سے نہیں حقیقت پر ہے. یہ بات علم والے جانتے ہیں اور نقش کے کالم میں کاتب نے تحریر کردیا.

## اَلرَّافِعُ یَا رَافِعُ

جو اس اسم کی ریاضت کرے اکیس ۲۱ سو مرتبہ ہر نماز کے ساتھ جہاں جائے. لوگ مہربانی سے پیش آئیں اور اس کا نقش اگر گلے میں ہو اور اس اسم کا مدومت کرتا ہوا جابر حاکم کے پاس جائے وہ بھی مہربان اور اس کی مدومت کرنے والا اگر جج اور مجسٹریٹ کے سامنے پھونک مار دے وہ بھی اس کے حق میں بات کرے اس کے پڑھنے والے کی کبھی کوئی غیبت نہیں کرتا اور اگر حاکم اس کی ریاضت کرتا ہو تو اس کے ماتحت اُس حاکم کے کہنے پر چلیں کبھی باغی نہ ہوں اور نہ غیبت کرے اور انگوٹھی پر اچھے وقت پر کندہ کرائیں۔ اور ریاضت بھی کرتا ہو تو دشمن سے نجات رہے خواہ سانپ بچھو ہو یا انسان ہو اس کی مثلث بہتر ہے مربع کی نسبت ۔

## اَلْمُعِزُّ یَا مُعِزُّ

جو اس اسم کی مداومت عدد مجمل جو ایک سو سترہ ہوتے ہیں ہر نماز کے بعد کرے، خلق میں عزت پائے جو کوئی ترقی کے لئے اس وظیفہ کی مداومت کرنا چاہے پہلے مربع ذوالکتاب بنائے اور اس کو سامنے رکھکر ریاضت شروع کرے۔ پہلے غسل بجالائے دو رکعت نماز غسل ادا کرے پھر دو رکعت نماز، نمازِ استغفار ادا کرے ایک چادر کا تہبند بنائے ایک اوڑھے احرام کی طرح پہنے اور جلالی عملی کا پرہیز کرے گوشت، مچھلی وغیرہ بالکل بند کر دے (یعنی ہر وہ چیز جو جاندار سے بنی ہو) استعمال نہ کرے، دودھ وغیرہ بھی شہد بھی۔ شروع میں پوری طرح تحریر کر دیا ہے۔ ساڑھے بارہ ہزار رات کو اور ساڑھے بارہ ہزار صبح کو ادا کرے۔ پانچ دن کے بعد نیاز کرے۔ ایک دن ناغہ کرے پھر دوسری ریاضت شروع کرے نقش سامنے ہونا چاہئے روشنی الیکٹرک کی نہیں ہونی چاہیئے۔ دیا یا موم بتی کی بہتر ہے لوبان وغیرہ کا بخور کرے۔ اسطرح آٹھ ریاضت مکمل کرے جس کے لئے ایک ماہ کا وقت لگے گا لیکن یہ یاد رہے کہ جو کچھ دیکھے خواب یا بیداری میں کسی سے ذکر نہ کرے۔ اس میں خاص چیز رزق حلال ہے صدق مقال ہے نذرانہ بھی لازمی ہے اگر پانچ دن میں نظر نہ آئے تو سمجھے کلام کھلا نہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ اسم کام نہیں دے گا۔ کہیں نہ کہیں غلطی ہو گئی ہے سوا لاکھ کے بعد یا دوران ریاضت میں جواب کا آنا لازمی ہے اگر وظیفہ ٹوٹ جائے تو کبھی نہیں جڑتا۔ وظیفہ کا کسی کو معلوم نہیں ہونا چاہیئے کہ کیا پڑھتا ہے۔ وظیفہ کے تین نکتے ہیں۔ نمبر۱: تعداد ایک ہی ہو۔ نمبر۲: جگہ ایک ہی ہو۔ نمبر۳: وقت ایک ہی ہو۔ ورنہ وقت برباد کرنا ہے اگر دیر ہو تو اللہ کی ذات میں شک نہ کرے۔ کاتب کا بارہا تجربہ شدہ ہے۔

## اَلْمُذِلُّ یَا مُذِلُّ

جو اپنے حاکم سے پریشان ہو تو اس اسم کا مربع ذوالکتاب اپنے پاس رکھے حاکم مہربان ہو۔ جو اپنے دشمنوں سے عاجز ہو اس کو چاہیئے کہ سجدے میں پچھتر مرتبہ اس اسم کو پکارے اور نام اس ظالم کا لے جس کے ظلم سے عاجز ہو۔ اللہ تعالیٰ اس اسم کی برکت

سے اس کے دل کو رحم میں بدل دیگا اگر بہت سے آدمی کسی سے پریشان ہوں تو سب مل کر اس اسم کی مداومت کریں یا سوا لاکھ روز لیکن کم سے کم دس آدمی ہوں سوا لاکھ سات دن تک پڑھے مگر یاد رہے بددعا نہ کرے صرف اس کے ظلم کو ختم کرنے کے لئے دعا اللہ سے کریں کیونکہ دوسرے کے لئے بددعا سے بہتر ہے کہ اپنے لئے دعا کرے۔ اس کے خواص میں یہ ہے کہ سات سوا لاکھ نہیں پورے ہوں گے اللہ تعالیٰ اس کو وہاں سے ہٹادے گا۔

## اَلسَّمِیْعُ یَا سَمِیْعُ

جس آدمی کے دعا کے دروازے بند ہوں وہ اس اسم کی ریاضت کرے یا ایسی بیماری میں مبتلا ہو کہ ڈاکٹر اس کی بیماری سے عاجز ہوں خود اس قابل نہ ہو کہ پڑھ سکے تو عورتوں کو اکٹھا کرے اس کا ورد کرائے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔ اگر کوئی ایسی مشکل ہو جس سے عاجز ہو مثلاً لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا اور کوئی مشکل ہو تو چاہیئے کہ "یا سمیعُ" کے ساتھ "یا بصیرُ" بھی ختم کرے دونوں اسموں کو ساتھ ریاضت کرے مگر چاہے چند دن کی ریاضت میں کامیاب ہو جائے پھر بھی اکتالیس دن جاری رکھے اور اگر پھر بھی کامیابی نظر نہ آئے تو اسم ذات کو بھی ملائے یعنی "یَا اللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ"۔ کیونکہ ایک اسم ذات کے ساتھ اگر دو صفات خداوندی ہوں تو اسم اعظم ہو جاتا ہے۔ جیسے "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ"۔ طریقے اس کے دو ہیں۔ اول یا تو "یا سمیعُ" کا سوا لاکھ کرے جو پانچ دن یا دس دن پر موقوف ہو یا دونوں اسموں کو ملا کر چار سو بیاسی مرتبہ پڑھے۔ ہر نماز کے ساتھ جو اکتالیس دن جاری رہے یا تینوں اسموں کو نماز کے ساتھ پانچ سو اڑتالیس ۵۴۸ مرتبہ جاری کرے جو اکتالیس دن تک سلسلہ جاری رہے۔ اور اس کا نقش بھی اسی طرح کام دیتا ہے۔ بشرطیکہ اسی اسم کی ریاضت کے دوران تحریر کرے

## اَلْبَصِیْرُ یَا بَصِیْرُ

یہ اسم بہت سے خواص کا مالک ہے اگر اس اسم کی ریاضت کی جائے اس کی ریاضت کرنے

والا اندھا نہیں ہو سکتا بشرطیکہ اس وقت شروع نہ کیا ہو جبکہ اندھا ہونے کے نزدیک ہو۔ دیگر اگر اس اسم کو ہلیلا کابلی پر دم کرے اور اس کو گھس کر آنکھ میں سرمہ کی طرح لگائے اور اسی کو رات کو بھگو دے اور صبح اس کا پانی پیئے۔ اس کے علاوہ سرمہ کے ساتھ گھول کر کے آنکھ میں لگانا بھی بہتر ہے اس کی ریاضت کرنے والا کبھی کند ذہن نہیں ہو سکتا اور ہر وہ چیز ہونے والی اس کو پہلے سے معلوم ہو جاتی ہے آدمی کے بات کرنے سے پہلے اسکو معلوم ہو جائے گا کہ کیا چاہتا ہے اگر اس اسم تہجد کے وقت مداومت کی جائے صبح نماز کے وقت تک اللہ تعالیٰ دل کو روشن کر دے جو بچہ اسکول سے بھاگتا ہو پڑھائی میں دل نہ لگتا ہو۔ اسم کو طشتری میں تحریر کرے تین سو دو مرتبہ پلائے بچے کو اور بچے کو چودہ مرتبہ یہ اسم پڑھائے اسکول جانے سے پہلے۔ اگر عمر آٹھ برس سے کم ہے اور اگر عمر آٹھ برس سے زیادہ ہے تو تین سو دو مرتبہ پڑھائے بلا ناغہ اور تحریر کیا ہوا پانی پلائے انشاء اللہ پڑھائی میں دل لگے گا۔ اگر اس اسم کو ڈاکٹر یا حکیم مداومت کریں تو ایکسرے کے بغیر بیماری کو تشخیص کر لیں اور کبھی غلطی نہ ہو بلکہ مریض کے بات کرنے سے یہ اندازہ ہو جائے کہ بیماری کیا ہے۔ اور جن لوگوں کو بھولنے کی بیماری ہو وہ بھی اس اسم کو لکھ کر پیئیں اور اسم کی ریاضت کرتے رہیں اور اس اسم کا نقش الکتابت مریض گلے میں رکھیں۔

## الحکم یا حکم

جو اس اسم کی ریاضت کرے عدد مجمل سے اور نقش کو اپنے پاس رکھے ظالم حاکم مہربان ہوگا اور جو ہر نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ یا اکتالیس سو مرتبہ مداومت کرے اللہ تعالیٰ غیب سے دروازہ کھول دے گا۔ اگر گھر میں اس کا نقش رکھا جائے گھر نحوست سے دور ہو جائے گا۔ اور تنگ دستی کبھی نہ ہوگی اور امراض وبائی کا گزر نہ ہو جتنی بیماریاں جلدی ہوں ان سب کے لئے اس کا نقش گلے میں رکھنے سے دور ہوں اور اس اسم کو پلیٹ چینی پر کتابت کرے ۶۸ مرتبہ پانی بارش کا ہو یا آب زمزم کا، پیئے شفا پائے، گیارہ سو مرتبہ مداومت کرے چنے کے دانوں پر دم کر کے کبوتر کو دانہ ڈال دے اللہ تعالیٰ مشکل کو آسان کر دے۔

## اَلعَدْلُ یَا عَدْلُ

جو اس اسم کو روٹی پر دم کرے اور کھائے اللہ تعالیٰ سنگ دلی دور کر دے۔ اگر کوئی آدمی کسی مقدمہ میں گرفتار ہو اور بے قصور ہو یا قید میں ہو تب بھی اس اسم کی مدد مت کام دے گی اور کسی دوسرے کے لئے بھی پڑھا جا سکتا ہے بشرطیکہ پڑھنے والا عزیز و اقارب ہو، پیسہ دیکر اسم نہیں پڑھوایا جا سکتا بلکہ یہی اسم نہیں کوئی بھی اسم کام نہیں دے گا، صرف قرآن مجید کا ختم کرانا کام دے سکتا ہے، ہاں گھر کے اور چند باہر کے آدمی کسی بھی اسم کو مل کر ختم کر سکتے ہیں اور اس اسم کی مدد مت کرنے والا تقدیر پر شاکر رہے گا اس اسم کا نقش بھی انہیں خواص کا حامل ہے۔

## اَللَّطِیْفُ یَا لَطِیْفُ

یہ اسم بھی اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے کاتب کا تجربہ شدہ ہے کاتب نے اس کے عجیب و غریب معجزات دیکھے ہیں۔ پہلی چیز اس اسم میں یہ کہ جواب کھلا کھلا نظر آتا ہے اگر کسی کو تنگ دستی ہو تو اس کی ریاضت کرنے والا سوا لاکھ مرتبہ خواہ پانچ دن میں یا دس دن میں، ایک ریاضت کے بعد مشکل آسان ہونی شروع ہو جاتی ہے مگر یہ یاد رکھے کہ ایک ماہ میں کم سے کم چھ ریاضت کرے اور کل اٹھارہ ریاضتیں ہوں اگر کامیاب نہ ہو تو کاتب کو جھوٹا گردانے۔ کاتب کا تجربہ شدہ ہے اگر آمدنی بھی ہو مگر حالات یہ ہوں کہ کھانا بھی ٹھیک میسر نہ ہو، ایسا قرض یا مشکلوں میں مبتلا ہو، تب اس کا ایک کاغذ پر نقش تحریر کرے۔ مربع یا مخمس، اور سامنے رکھ کر گیارہ ہزار رات کو پڑھے ریاضت اکتالیس دن جاری رکھے مگر روشنی "الیکٹرک" کی نہ ہو، ریاضت بارہ سے پہلے ہونی چاہیئے۔ اور اگر کسی کو نوکری سے محروم کر دیا گیا ہو یا بیکار ہو، پھر پانچ ہزار مرتبہ ہر نماز کے ساتھ پڑھے، چھٹے دن اللہ تعالیٰ نوکری کا انتظام کر دیگا۔

# العلیُّ یَاعلیُّ

یہ اسم، اسمِ اعظم میں سے ایک نام ہے۔ میں مختصر تحریر کر رہا ہوں جو اس اسم کی مداومت کرے اگر تنگ دست ہو تو غنی ہو جائے، بیمار ہو تو شفایاب ہو، بے اولاد صاحبِ اولاد ہو جائے، بے گھر گھر والا بنے، مسافر وطن پہنچے قیدی قید سے رہائی پائے، اگر مقدمہ میں گرفتار ہو بے گناہ ہو نجات پائے۔ اگر کسی کا کوئی عزیز لاپتہ ہو تو اگر زندہ ہو تو واپس آجائے یا خبر ملے، امتحان دیا ہو اسکول کالج کا فکر مند ہو اللہ تعالیٰ ناکامی کو کامیابی میں تبدیل کر دے، اگر کسی کو اس کے شوہر نے نکال دیا ہو تو وہ لڑکی ریاضت کرے انشاء اللہ دونوں میں اتفاق ہو، گھر آباد ہو۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ بارہ ہزار رات کو بارہ ہزار صبح پانچ سو مرتبہ ظہر اور پانچ سو مرتبہ عصر ادا کرے۔ اگر اتنی قوت نہ ہو تو پانچ ہزار رات کو، پانچ ہزار صبح اور ایک ہزار ظہر کے اور ایک ہزار عصر کے وقت پانچ سو مرتبہ مغرب کے وقت ادا کرے، اگر کسی بچے کا یا بڑے کا خواب میں پیشاب نکل جاتا ہو تو چاہیئے کہ بچے کے والدین اس کا سوا لاکھ ختم کریں پانچ دن میں یا دس دن۔ اس طرح دور ریاضت کے بعد اس کا نقش ذوالکتاب مربع بنائیں ایک گلے میں رکھیں اور دوسرا دھو کر پلائیں۔ نقش کا طریقہ نقش کے کالم میں دیا گیا ہے۔

اس اسم کی ریاضت علم الیقین کے درجہ تک پہنچا دیتی ہے، تنگ دست غنی ہو جائے پکارنے والا قلندر ہو جائے اگر ایسی مشکل پیش آجائے اور کوئی حل نہ ہو کوئی مددگار نہ ہو تو چاہیئے کہ شب جمعہ یعنی جمعرات کو غسل ادا کرے اور روزہ رکھے اور روزہ افطار کرنے کے بعد ایک سو دس مرتبہ "یا علیُّ" ریاضت کرے اور مغرب کی نماز ادا کرے اور پھر دو رکعت نمازِ حاجت پڑھے اور "یا علیُّ یا عظیمُ" بغیر گنتی کے عشاء کے وقت تک پڑھتا رہے۔ پھر عشاء کے بعد فراغت کے اپنی معروفیت آرام کرے۔ رات کو دو بجے سے لے کر چار بجے تک "یا علیُّ" کی ریاضت کرے بغیر گنتی کے، اور اس کے بعد سورۃ کرسی پڑھے اکتیس مرتبہ، یہ طریقہ سات دن تک کرے۔ اس کے اثرات کیا ہوں گے اس قلم

بس طاقت نہیں کہ تحریر کر سکے کیا ہوں گے۔ یہ پڑھ کر دیکھ لیں، چکھے بغیر مزے کا اندازہ نہیں ہو سکتا کیسے کیسے اسرار کھلیں گے یہ طالب خود دیکھے گا۔

یہ ورد مطبوعہ طبراں میں درج ہے۔

تیر بہ ہدف پڑھنے والے کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ باعث رفائے حاجت طریق بروز یکشنبہ سے شروع کرے ۱۱ہزار مرتبہ روزانہ ہر روز ایک ہزار بڑھاتا جائے جب تک سولہ ہزار ہو جائے اس کے بعد اکتالیس دن تک جاری کرے خواہ کام ہی کیوں نہ ہو جائے۔ غصہ بہت آتا ہے پڑھائی کے دوران اس کے لئے سورۃ "الرحمٰن" پڑھے۔ صبح کے وقت یا رحمٰن یا رحیم کا ورد کرے۔

## دیگر اسم جلالہٗ یا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الوَاسِعُ

جو کوئی اس اسم کو پندرہ ہزار مرتبہ روزانہ بشرائط شب میں ادا کرے گا۔ تمام مخلوق اس کی مسخر ہوگی تنگ دستی دور ہوگی اور ایسی بزرگی پائے گا کہ تحریر سے باہر ہے۔ اگر قرض دار ہوگا تو نجات پائے گا۔ اگر مسافر ہو تو وطن واپس آئے۔ غرضیکہ ہر حاجت کے لئے تیر بہدف ہے اور اگر اس کا نقش انگوٹھی پر درج کرے واسطے عظمت اور جلال ہے۔ بشرطیکہ پڑھائی جاری رکھے خالی انگوٹھی پہننا کافی نہیں۔ ویسے ہر حاجت کے لئے اکتالیس دن تک جاری کرے۔

## خواص اسمائے اَلعَلِیمُ اَلحَکِیمُ العَظِیمُ

واسطے تسکین دینے کی خاطر اور شہوات جسمانی کے ان ناموں کا ورد کرے اور سارے کسی برتن کے زعفران سے کتابت کرے اور شربت اس میں بنا کر نہار منہ پیئے۔ حق تعالیٰ تسکین عطا فرمائے گا اور اگر اسم "صبوؔر" کو بھی ان میں ضم کرے تو اس کے اثرات زیادہ ہوں گے۔

# اَلْخَبِيْرُ يَاخَبِيْرُ

اس اسم کی ریاضت دل کو روشن کر دیتی ہے اگر کسی کو علم کیمیا سیمیا یا حکمت کا شوق ہو تو چاہیے کہ علم روشن ہو۔ اس کو چاہیئے کہ حرف مجمل سے اس کی ریاضت کرے ہر نماز کے ساتھ اور تہجد کے وقت ساڑھے بارہ ہزار مرتبہ شروع کرے بخور روشن کرے حصار وغیرہ کی کوئی ضرورت نہیں لیکن ایک وقت میں ایک ہی سوال ہونا چاہیئے مدومت کم سے کم اکیس دن ہونی چاہیئے اور اگر یہ چاہے جب سوال کرے اسی وقت جواب ملے مثلاً چوری کسی کی ہوگئی ہو یا فانی کہاں پر ہے یا یہ کام کروں یا نہ کروں اس کو چاہیئے کہ اس کا پانچ دن میں سوالاکھ کرے ساڑھے بارہ ہزار صبح اور ساڑھے بارہ ہزار شام۔ اس طرح چھ ریاضتیں ایک ماہ میں ہوں گی اور اٹھارہ

ریاضتیں کرے۔ نظر آنے کی فکر نہ کرے۔ جب جواب ملے قلم بند کر دو۔ یہ درست نہ ہوگا کیونکہ جواب ایک ریاضت کے بعد ملنا شروع ہو جائے گا یہ صرف خواب میں ہوگا۔ مگر تین ماہ میں جب مکمل ریاضت ہوگی تو ایک بزرگ جن کا لباس خواجہ خضر کی طرح اور شکل بھی تقریباً ایسی ہی ہوگی تشریف لائیں گے۔ پڑھائی کے دوران اور بات چیت اسی طرح کریں گے جیسے حقیقت میں نہ اس وقت خوف ہوگا اور نہ کوئی خطرہ کیونکہ خطرہ صرف روحوں کو قبضہ میں کرنے سے یا جنات وغیرہ سے ہوتا ہے۔ اس طرح کوئی خطرہ نہیں مگر یہ ضرور ہے کہ ریاضت کے دوران اگر کوئی گناہ ہو جائے تو رجعت ہو جاتی ہے۔ ایسے گناہ کا مرتکب نہ ہو جس میں معافی کا کوئی خانہ نہ ہو۔ اگر اچھا سلسلہ روحانیت کا چاہتا ہو تو پھر تمام پرہیز وغیرہ بھی کرے۔ لباس' جگہ' وقت ہر قسم کا پابند یا جو پہلے اسموں کے متعلق دی ہیں کرے۔ ساعت ریاضت میں ناکام نہیں ہو سکتا۔ کاتب کا تجربہ شدہ ہے عامل بیماری کے متعلق اسی وقت معلوم کر لیتا ہے اور یہ اسی اسم کی برکتیں ہیں میں نے تحریر کرنے میں بخل سے کام نہیں لیا۔

## اَلرَّقِیْبُ یَا رَقِیْبُ

اس اسم کے اوصاف بیان سے قاصر ہیں اگر کوئی اپنے بچوں پر روزانہ عدد مجمل سے مداومت کرے بعد نماز اور پانی پر دم کرے اور بچوں کو پلائے، بچے تندرست رہیں جسمانی لحاظ سے ہی نہیں بلکہ روحانی لحاظ سے اپنے ماں باپ کے فرمانبردار ہوں۔ اگر کوئی بچہ اسکول سے بھاگتا ہو، اُس کے ماں باپ کو چاہیئے کہ اسم کا سوا لاکھ ختم کرے خواہ پانچ دن، خواہ دس دن یا اس سے زیادہ دنوں میں ختم کرے اور ختم کے بعد پانی پر دم کرکے پلائے اور اس اسم کا نقش بنائے مربع جو نقش کے کالم میں تحریر کیا ہے۔ بچے کا دل پڑھنے میں لگے گا۔

## اَلْمُجِیْبُ یَا مُجِیْبُ

اس اسم کے اوصاف اس کے نام سے خود عیاں ہیں دعاؤں کو قبول کرنے والا اگر کسی کا رزق کا دروازہ بند ہو تو چاہیئے ہر روز ساڑھے بارہ ہزار روز دس دن تک مداومت کرے اور گیارہویں دن سے "یا مجیبُ یا رزاق" کا ورد کرے۔ اکتالیس دن تک رات اور صبح دونوں وقت ریاضت جاری رکھے۔ مگر کسی طرح بھی پانچ ہزار سے کم نہیں ہونی چاہیئے۔ جگہ، وقت اور تعداد پہلے دن سے لے کر آخری دن تک ایک ہی ہونی چاہیئے، اور اگر کسی لڑکی کا کہیں سے رشتہ نہ آتا ہو تو اسی طرح پہلے دس دن "یا مجیبُ" کی ریاضت کرے، پھر "یا عزیزُ یا حبیبُ" کی مداومت جاری کرے اور اسی طرح اکتالیس ۴۱ دن میں ختم کرے اور اسی طرح تمام شرائط کا پاس کرے اور اگر کام میں دیر ہو تو مداومت کو بالکل بند نہ کرے بلکہ تھوڑا بہت جاری رکھے تاکہ اسماء کا تصرف برقرار رہے اگر کوئی قرض دار ہو، مالی مشکلات کا سامنا ہو، یہ نہیں کہ لالچ ہو، واقعی مصیبت میں ہو۔ تب اسی طرح پہلے دس دن میں ختم کرے "یا مجیبُ" کا، پھر گیارہویں دن "یا غنیُّ یا مجیبُ" کی ریاضت

کرے مگر یاد رہے کہ کسی طرح پانچ ہزار سے کم نہ ہو، یہ پہلے دیکھ دا قعی اسکا مستحق ہو اس میں نہ ہیں مگر اللہ تعالیٰ مستحق کو دیتا ہے۔

## اَلوَاسِعُ یَا وَاسِعُ

خواص تحریر کرنا تو بشر کی طاقت نہیں، یہ مشکلوں کا حل ہے فراخی کے لئے اس اسم کی ریاضت کرتے ہیں اگر کوئی تنگدستی سے عاجز ہو اس کو چاہیے کہ وہ عدد مجمل یا مبسوط سے ورد کرے اور اگر مشکل حل نہ ہو تو اس کو باقاعدہ اسم کی ریاضت کرنی چاہیے، پہلے غسل بجا لائے دو رکعت نماز غسل ادا کرے پھر دو رکعت نماز، نماز استغفار ادا کرے اور پھر ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ اس اسم کی ریاضت کرے یہ ریاضت پانچ دن پر موقوف ہو چھٹے دن نذر کرے اور پھر رات کو ساڑھے بارہ ہزار مرتبہ مدد دست کرے اور صبح کو اکیس سینتیس ۲۷ مرتبہ پڑھے، یہ ریاضت دس دن پر موقوف ہو اور گیارہویں دن سے پانچ ہزار مرتبہ شروع کرے اور صبح اسی طرح ۱۳۷ مرتبہ پڑھے۔ یہ اکیس ۲۱ دن پر موقوف ہو اور اس کا نقش مربع بنا کر گھر میں بھی لگائے اور ایک اپنے گلے میں رکھے اور پھر روزانہ صبح اور رات کو "یا واسع یا رزاق" کی ریاضت جاری کرے اپنی حالت کے مطابق، انشاء اللہ رزق کے دروازے کھل جائیں گے، دنیا کی ہر چیز قدم چومے گی بشرطیکہ کوئی غلط کام نہ کرے اور نہ ہی کسی سے ذکر کرے کہ میں کیا پڑھتا ہوں، مصنف کا تجربہ شدہ ہے مصنف نے سینکڑوں آدمیوں کو اس کی ریاضت کرائی اور نتیجہ دیکھا اس کے حالات اگر تحریر کر دیئے جائیں تو عقل میں نہیں آ سکتے۔

## یَا اَوَّلُ یَا آخِرُ

اگر کسی کا لڑکا یا لڑکی ہمیشہ امتحان میں ناکام ہو، ان کو چاہیئے کہ اسم اوّلؔ اور آخرؔ کو ملا کر پڑھیے پہلے ریاضت کرے دونوں اسموں کو ملا کر اکیس دن میں وظیفہ تمام کے نقش تحریر کرے اور ۷۳ مرتبہ ایک پلیٹ پر تحریر کرے اور دھو کر پلائے انشاءاللہ ہر امتحان کامیابی ہو۔ اس کے علاوہ جس کے پاس یہ نقش ہوگا ہر کھیل میں بھی کامیابی ہو۔ اسم کی کل تعداد سوا لاکھ ہے خواہ اکیس ۲۱ دن میں تمام یا اکتالیس ۴۱ دن میں اگر بچہ خود پڑھے تو بھی بہتر ہے اور ماں باپ بھی پڑھ سکتے ہیں اور یہی خواص آخرؔ کے ہیں کیونکہ دونوں کو ملا کر پڑھنا زیادہ اثر رکھتا ہے۔

## یَا ظَاہِرُ

جس کو پڑھائی کے دوران جواب نہ ملتا ہو یا خواب بند ہوں اسکو چاہیئے کہ اس اسم کا وظیفہ کرے گیارہ سو مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے اور اکیس دن میں اس اسم کا ختم کرے سوا لاکھ۔ اس سے دل روشن ہو جائے گا۔ صرف یہی نہیں اگر اسکی ریاضت برابر جاری رکھے پیش ہونے والے حالات کی خبر پہلے سے ہو جائے گی اور اگر کسی خاص چیز کا سوال ہو مثلاً کوئی چیز گم ہو گئی ہے یا کسی کا ترقی، تنزلی کا سبب معلوم کرنا ہے یا بیماری کے بارہ میں سوال ہو چاہیئے کہ ہر نماز کے ساتھ ۵۰۰ مرتبہ اسم مبارک کی ریاضت کرے ۵ رات، ہر رات سورۂ لقمان ایک مرتبہ پڑھے۔ وظیفہ کے دوران ہر رات کو یہی عمل کرے مگر کسی سے ذکر نہ کرے کیا دیکھا ہے۔ جواب لازماً ملے گا۔ کاتب کا تجربہ شدہ ہے اور اس کا نقش بھی یہی اثر رکھتا ہے۔

اُنصار جس کو ایک حال اور مقام میسر ہو اس کو چاہیئے کہ اس کی مداومت کرے وہ اس مرتبہ پر قائم رہے گا۔

## اَلْمُقْتَدِرُ یا مُقْتَدِرُ

اس اسم کو یا قادِرُ یا مقتدِرُ ملا کر پڑھنے سے اثر زیادہ قوی تر ان دونوں اسموں کی خوبیاں ایک جیسی ہیں ان دونوں کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے ساتھ ۱۱ سو مرتبہ پڑھے مگر اکتالیس دن تک جاری کرے جس آدمی کے اولاد نہ ہو اس کو چاہیئے صورت مریم کی تلاوت کرے ہر روز بعد نماز کے اور پھر یہ اسم پڑھے اور عرق مکو کا پانی دونوں پیتے رہے کاتب کا تجربہ شدہ ہے اس کے علاوہ اگر تنگ دستی ہو تو بھی ان دونوں ناموں کی ریاضت کرے ان کے ساتھ سورۂ مزمّل ۱۱ مرتبہ رات کو پڑھے اثر قوی تر ہو گا۔

## اَلْمُقَدِّمُ یا مُقَدِّمُ

اس اسم کی ریاضت کر لینے سے برائیوں سے دور ہو جاتا ہے اگر کسی کو یہ شک ہو کہ اس کا شوہر یا بیوی نیک نہیں ہے تو اس اسم کا سوا لاکھ کرے دس دن میں یا پانچ دن میں اور اس کے بعد نقش تحریر کرے اور اس کو دھو کر پلائے اور اس کے پڑھنے سے یہ مشکل آسان ہو جائے گی اور ۱۸۴ مرتبہ پلیٹ پر تحریر کرنے سے بھی یہی اثر ہو گا اور اس کی ریاضت کرنے سے تمام برائیاں دل سے دور ہو جاتی ہیں اور دل میں اللہ کا خوف ہو جاتا ہے۔

## اَلْمُؤَخِّرُ یا مُؤَخِّرُ

اس اسم کا پہلے سوا لاکھ کرے دس دن میں یا پانچ دن میں اس کے بعد اس کا نقش تحریر کرے مربع اور اس کو سامان میں یا مکان میں رکھے چوروں سے محفوظ رہے گا۔ اگر بچے کے گلے میں رکھے بری صحبت سے محفوظ رہے گا۔ اگر تندرست آدمی اپنے گلے میں ڈالے رکھے بیماری سے محفوظ ہو۔

## اَلْمُتَعَالِیُ یَامُتَعَالِی

جس کی ترقی کی راہ بند نہ نوکری میں ترقی نہ تجارت میں کامیابی ہو جو کام کرے اس میں رکاوٹ نظر آئے یا شادی نہ ہوتی ہو کسی لڑکی کا کوئی رشتہ نہ آتا ہو۔ اس کو چاہیئے کہ اس اسم کی مداومت کرے گیارہ سو مرتبہ (۱۱۰۰) ہر نماز کے ساتھ پڑھے اس میں صرف ۱۵ منٹ صرف ہوں گے مگر اکتالیس دن پڑھے پھر نتیجہ نظر آنے لگے گا اگر پڑھائی کو جاری رکھے گا تو تمام مشکل آسان ہو جائے گی اس کے علاوہ جو بچہ امتحان میں ہمیشہ فیل ہو جاتا ہے اس کو چاہیئے کہ ۵۵۱ مرتبہ ہر صبح با رات کو اس اسم کی ریاضت کرے یا ماں باپ علیٰ پڑھ کر پانی پہ دم کر کے پلایا کرے۔ خود بچہ کا پڑھنا باعثِ برکت ہے۔

## یَا بَرُّ اَلْبَرّ

اس اسم کو پلیٹ پر دو سو مرتبہ تحریر کر کے پلا ناور دقولنج کو نافع ہے تحریر مشک یا زعفران سے کرے اس کے علاوہ ایسے مرض میں مبتلا ہو۔ اطباء جس کے علاج سے عاجز ہوں اس کو چاہیئے کہ اس کا وظیفہ کرے۔ اگر خود نہ کرنے کے قابل ہو تو دوسرا آدمی وظیفہ پڑھے اس کا طریقہ یہ ہے کہ رات ۱۲ بجے اور چار بجے کے درمیان اس اسم کی مداومت کرے ۷۰۰۰ مرتبہ جس پر ۴۵ منٹ صرف ہوں گے اور اس کے بعد ۱۳۰ مرتبہ سورۃ "قل ھو اللہ احد" کی پوری سورہ کی ریاضت کرے اور پھر دعا کرے یا پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے اور اس کا نقش بھی تیار کرے اور نقش کو دھو کر بھی پلائے انشاءاللہ شفا ہو گی۔

## اَلتَّوَابُ یَاتَوَّابُ

اگر ایسی کسی ناگہانی مصیبت میں مبتلا ہو یا ایسا گناہ سرزد ہو گیا ہو بشرطیکہ

کسی آدمی کی دل آزاری نہ کی ہو۔ جس سے دماغ پر ہر وقت اثر ہو۔ اس کو چاہیئے اس اسم کی ریاضت کرے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے غسل کرے چار سو نو (۴۰۹) مرتبہ یا اسم ادا کرے اور دو رکعت نماز نماز غسل ادا کرے۔ پھر دو رکعت نماز استغفار ادا کرے اور نماز کے بعد چار سو نو (۴۰۹) مرتبہ اسم کی ریاضت کرے اور اس کے بعد ہر روز چھ رکعت نماز دو، دو رکعت کے ساتھ ادا کرے۔ خواہ رات ہو یا صبح کا وقت ہو اور ہر نماز کے ساتھ چار سو نو (۴۰۹) مرتبہ اسم کی مدومت کرے۔ انشاء اللہ اللہ کا فضل ہو جائے گا۔ اگر اس کو ہمیشہ کے لئے اختیار کرے تو اس کے فائدے بے بہا ہوں اور چہرہ منور ہو جائے اور گناہ کا خیال دل سے نکل جائے۔

## اَلْمُنْعِمُ یا مُنْعِمُ

جو انسان مفلس ہو تنگدست ہو روزی کے دروازے بند ہوں کہیں سے کوئی ذریعہ نہ ہو۔ اس کو چاہیئے کہ اس اسم کی ریاضت کرے اس کے چند طریقے ہیں جو میں تحریر کر رہا ہوں یہ کاتب کا تجربہ شدہ ہے۔ اگر کسی کے پاس نوکری نہ ہو تو پہلے دو رکعت نماز استغفار ادا کرے۔ صدقہ دے حسب توفیق یا کسی کو کھانا کھلا دے پہلے دو رکعت حاجت ادا کرے پھر ساڑھے بارہ ہزار مرتبہ رات کو اور ساڑھے بارہ صبح کو ادا کرے تقریباً دو گھنٹے صرف ہوں گے اور پانچ دن تک ادا کرے اس کے بعد دس دن میں سوا لاکھ کرے جو ساڑھے بارہ ہزار ہوں گے اور اسی طرح تین ریاضتیں کرے دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے ساتھ ... ۵ مرتبہ ادا کرے اور اسی طرح تین ریاضتیں کرے۔ تیسرا طریقہ یہ ہے کہ چھ ہزار رات اور چھ ہزار پانچ سو مرتبہ صبح پڑھے اور اکتالیس دن جاری رکھے چوتھا طریقہ یہ ہے کہ پانچ ہزار مرتبہ رات کو اسم مبارک اور گیارہ مرتبہ سورۂ مزمّل ادا کرے اور اسی طرح صبح کے وقت ادا کرے۔ نتیجہ کیا ہو گا خود دیکھئے۔ یہ تحریر کرنے کی ضرورت نہیں اس کی کوئی مثال نہیں ہو گی۔

یَا بَاطِنُ ملا کر پڑھنے سے زیادہ اثر رکھتا ہے۔ خاص کر بیماری کے بارے میں معلوم کرنا کوئی چیز گم ہو گئی یا کوئی لاپتہ ہو پردیس میں تشویش ہو یا سینے کو روشن رکھنے کے لئے ہو مگر اس کا طریقہ یہ کہ گیارہ سو مرتبہ ہر نماز کے ساتھ پڑھے اور ایک مرتبہ سورہ لقمان کی تلاوت کرے مگر ہر نماز کے ساتھ صرف ریاضت ۵ دن کرے۔ اگر جواب مل جائے تو بہتر ہے ورنہ اصرار نہ کرے مگر دل روشن ہو جائے گا۔ ہر ہونے والی چیز پہلے سے معلوم ہوگی مگر اگر پڑھائی جاری رہی اگر مکمل تصرّف چاہے تو اس کے بارے میں شروع میں مکمل اسم کی ریاضت کے بارے میں تحریر کیا ہے تمام قانون پر عمل کرے۔

## اَلْوَالِیُ یَا وَالِیُ

اگر کوئی بے سہارا ہو، نوکری نہ ملتی ہو ذریعہ معاش نہ ہو اور کوئی راستہ نظر نہ آئے بے یار و مددگار ہو، اس کو چاہیئے کہ اس اسم مبارک کی مداومت کرے ۵ دن میں سوا لاکھ کرے یعنی ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ یا ساڑھے بارہ ہزار رات کو ساڑھے بارہ ہزار صبح کو تقریباً دو گھنٹہ رات کو دو گھنٹے صبح کو صرف ہوں گے اور اگر پہلے کبھی ریاضت نہ کی ہو تو دس دن میں سوا لاکھ کرے خواہ کام ہو جائے مگر بہر تین ریاضت مکمل کرے تاکہ اسم کا تصرّف نہ رہے۔ اس کا دل روشن ہوگا جس کام میں ہاتھ ڈالے گا کامیابی ہوگی اگر لڑکی کا رشتہ نہ ہوتا تو تب بھی اس اسم کی ریاضت کرے یا لڑکی خود، یا ماں باپ اس کی ریاضت کریں انشاءاللہ کامیابی ہوگی

## اَلشَّهِيدُ يَا شَهِيدُ

جس کا لڑکا غیر صالح یا لڑکی غیر صالحہ ہو اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر ۱۱۱ مرتبہ یا شہید تلاوت کرے انشاءاللہ اپنا مقصد پائے اس اسم کی مداومت باعث عزت ہے اس سے حلم اور عاجزی پیدا ہوتی ہے اور برائیاں دل سے دور ہوتی ہیں شیطانی وسوسہ

دور ہوتا ہے جن لوگوں کو غصہ بہت آتا ہو انکو چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد اکتیس سو ۳۱۰۰ مرتبہ تلاوت کرنی چاہیئے جس پر وقت صرف ۲۵ منٹ صرف ہوتا ہے اور پھر اس کے اثرات دیکھے سات دن کے بعد اثرات شروع ہو جاتے ہیں اسکا نقش بھی ایسا ہی اثر رکھتا ہے۔

## اَلْحَقُّ یَا حَقُّ

اس اسم کے خواص تو بہت ہیں مختصر تحریر کر رہا ہوں اور اگر ناگہاں کسی مقدمہ میں مبتلا ہو یا قید ہو یا اس کے اوپر چوری کا الزام ہو یا رشوت کا الزام ہو اور بے گناہ ہو تو اس اسم کی ریاضت کرے ریاضت کا فائدہ پہلے بھی تحریر کیا جا چکا ہے اس کے علاوہ ہر نماز کے ساتھ ۱۰۸ مرتبہ اگر پڑھے تو اس قسم کی مشکلات میں مبتلا ہی نہیں ہوگا اگر ناگہانی مشکل میں مبتلا ہو۔ بشرطیکہ بے گناہ ہو تو دو رکعت نماز اور الحمد کے بعد ایک ہزار مرتبہ اسم کی ریاضت کرے دونوں رکعتوں میں ۶ رکعت رات کو پڑھے اور ۶ رکعت صبح کو، سات دن ریاضت کرے انشاء مشکل آسان ہو اور جو خواب اور بیداری میں دیکھے کسی سے ذکر نہ کرے یہ تاکید ہے۔

## یَا وَکِیْلُ اَلْوَکِیْلُ

اگر ۶۶ مرتبہ یہ نام کاغذ کے ٹکڑے پر مشک و زعفران سے تحریر کرے تمام مکان کے ہر کونے میں دفن کر دے حفظ و امان میں رہے جس مکان میں سایہ یا جن کا خطرہ ہو تو ایک دائرہ بنائے درمیان میں مربع ۶۶ کا بنائے اور چاروں کونوں پر اللہ ۶۶ مرتبہ تحریر کرے اور دائرے کے باہر ۶۶ مرتبہ الوکیل تحریر کرے۔ اس کے علاوہ اس اسم کی ریاضت کرنے والا کبھی محتاج نہیں ہو سکتا۔ اگر پہلوان ہو اپنے دشمن پر کامیاب ہو۔ اگر امتحان میں جائے تو کامیاب اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز میں ۲½ ہزار دس دن میں مکمل

کرے یا پانچ ہزار ہر نماز کے ساتھ پانچ دن میں ختم کرے۔

## اَلْقَوِیُّ یَا قَوِیُّ

اگر کسی عورت کا بار بار حمل ضائع ہو جاتا ہو تو اس کو عرقِ مکو پر ایک ہزار مرتبہ روز دم کرکے پینے اسم کی ریاضت میں دس منٹ صرف ہوتے ہیں مگر اس کے ساتھ اس کے شوہر کو بھی یہی اسم تلاوت کرنا چاہیئے پانچ ہزار (۵۰۰۰) مرتبہ روزانہ نمازِ عشاء کے بعد تلاوت کرنی چاہیئے ترتیب اور ہدایت جو اسم کے بارے میں تحریر ہو چکی ہے ان کو مدِ نظر رکھنا چاہیئے ۲۵ دن کے بعد ایک نقش مربع تحریر کرے جس کے چاروں طرف اللہ کا نام تحریر ہو، وہ نقش عورت کے گلے میں باندھے، یہ سلسلہ امید ہونے کے بعد ہی شروع ہو جن لوگوں کو اعصابی بیماری ہو کہ باہر جانے پر ڈرتے ہوں شور و غل سے گھبراتے ہوں یا بچہ بہت ڈرتا ہو تو اس کا نقش اور ایسا ہی اثر رکھتا ہے مگر نقش تحریر کرنے سے پہلے اسی طرح ریاضت کرے۔

## اَلْمَتِیْنُ یَا مَتِیْنُ

جو بچہ بہت روتا ہو تو اس کے والدین اگر طشتری پر تحریر کر پلائیں تو اسکی ریاضت کرے نقش تحریر کرکے بچہ کے گلے میں باندھ دیں یا پانچ سو مرتبہ ایک کاغذ پر اسم تحریر کرے مشک و زعفران سے اور تحریر کرتے وقت بخور روشن کرے وقت صبح کی نماز کا بہتر ہے نماز ادا کرے اور اس اسم کی پانچ سو مرتبہ حدومت کرے اور اس کا نقش تحریر کرے اور وہ پانی میں ڈال کر پلائے اور اسی طرح نقش بھی تحریر کرے جو گلے یا بازو کے لئے ہو۔ اگر بچہ کا ذہن کند ہو تب بھی اس کے پلانے سے بہتر ہوگا

## اَلوَلِیُّ یَا وَلِیُّ

اس اسم کی ریاضت ولی کے درجہ پر پہنچا دیتی ہے اس کی خوبیاں اس اسم سے خود عیاں ہیں اگر کسی بھی اسم کی ریاضت روحانیت کے لئے کی جائے تو آخر میں اس اسم کی ریاضت کرنی پڑتی ہے یہ دل کو روشن کر دیتا ہے اس کی ادنیٰ سی خوبی یہ ہے کہ ہر آنے والے کی خبر پہلے ہی معلوم ہوتی ہے سوال کرنے سے پہلے ہی تمام حالات معلوم ہو جاتے ہیں اور اس کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ ہر شب جمعہ کو ساڑھے بارہ ہزار پڑھے اور ہر روز پانچ ہزار (٥٠٠٠) مرتبہ ریاضت کرے اس پر صرف ٥٠ منٹ صرف ہوتے ہیں اور کم سے کم اکیس دن ریاضت پابندی سے کرے مگر جو کچھ جاگتے یا سوتے میں دیکھے کسی سے ذکر نہ کرے اور ریاضت کرتے وقت اندھیرا ہونا چاہیئے ایک ہی وقت ہو ایک ہی جگہ ہو اور ایک ہی تعداد ہو۔ ہر ہونے والی چیز معلوم ہو مگر کسی سے ذکر نہ کرے پڑھائی کے بعد اگر کوئی چیز دریافت کرنی ہو تو ضرور کریں جواب ملے گا مگر یہ خیال رہے کہ شریعت کے دائرے میں ہو ورنہ تصرف کھو دے گا۔ وہ تو ایک دفعہ بتلا دیں گے نتیجہ اچھا نہیں ہوگا۔

## اَلوَدُوْدُ

اس اسم کی ریاضت کرنے سے میاں بیوی میں اتفاق ہو جاتا ہے اس کی مدومت دو فردوں کے درمیان محبت کا باعث ہے اس کی ریاضت کے لئے کرتے ہیں طریقہ یہ ہے کہ جمعہ کے دن بعد ظہر نماز شروع کرے خواہ یا سے ریاضت ہو یا ال سے ہو اور عصر کا وقت قریب آجائے مگر تعداد کا حساب رکھے ایک گھنٹہ میں پانچ (٥٠٠٠) مرتبہ ہوتا ہے پھر عصر کی نماز پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر نذر کرے اور دو فرد جو آپس میں محبت چاہتے ہوں کھائیں۔ اگر ایک جمعہ میں کامیابی نہ ہو تو پھر ساڑھے بارہ ہزار روز پڑھے آدھا رات کو اور آدھا صبح کو مگر دس۱۰ دن کے بعد پھر اسی طرح نذر کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی اور اگر چاہے تو ریاضت ختم کرنے کے بعد اس کا تعویز بھی بنا سکتا ہے تعویز کے کالم میں تحریر کیا ہے ۔

## اَلْمَجِيْدُ يَا مَجِيْدُ

اس اسم کی مداومت اگر کسی کو ناسور ہو، زخم ہو اور پھر تا ٹھیک ہو یا ایسی بیماری ہو جس کا کوئی علاج نہ ہو تو اس اسم کی مداومت کرے اگر خود نہ کر سکتا ہو تو کوئی اور اس اسم کی مداومت کرے بعد سوا لاکھ ختم کرے خواہ دس دن میں ہو یا پانچ دن میں اس کے بعد طشتری کے اوپر کتابت کرے اور وہ پانی اس کو پلائے۔

یہ پھر تحریر کردوں کہ اگر السر ہو پیٹ میں یا کسی قسم کا زخم ہوا تو اسکو کتابت کرے اور اس کو عرق مکو میں ڈال کر پیئے انشاء شفا ہوگی اسکا نقش بھی اتنا ہی فائدہ مند ہے۔

## اَلْبَاعِثُ يَا بَاعِثُ

اگر کسی کا حاکم ظالم ہو تو اس اسم کی مداومت کر کے جائے تو انشاءاللہ مہربان ہوگا اور اگر اس کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو بیدار مغز ہوگا۔ حاضر جواب ہوجائے گا یا بھولنے کی بیماری ہو تب بھی یہی اسم کام دے گا اور اگر اس کو طشتری پر کندہ کر کے پانی پلائے تب بھی کند ذہنی کے لئے بہتر ہے اور اس کو ۳، ۵، ۷ مرتبہ کندہ کرے یا زعفران سے کتابت کرے مگر دونوں حالتوں میں ضروری ہے کہ کاتب اس کی ریاضت کرتا ہو۔ ریاضت کے بعد دن کے وقت کتابت کرے لکھتے وقت کسی سے کلام نہ کرے۔

## اَلْحَيُّ يَا حَيُّ

جو بچہ پڑھائی سے بھاگنے لگے ماں باپ کو چاہیئے کہ اس اسم کی مداومت کریں اور دم کر کے پانی پلائیں اگر بیمار ہو ریاضت کرے تو شفا پائے اگر خود نہ ریاضت کر سکے تو دوسرا آدمی ریاضت کرے اور ہر روز پانی پر دم کر کے پلائے۔ اگر بچہ کند ذہن ہو تو اسی اسم کی مداومت کرے انشاءاللہ ذہن کھل جائے گا اگر اس اسم کو طشتری میں

تحریر کر کے مشک و زعفران سے پلائے تو بھی اس کا اثر قوی پائے اگر کسی کا کوئی عزیز لاپتہ ہو گیا ہو اور وہ اس اسم کی مداومت کرے اگر زندہ ہو تو یا واپس آئے یا خبر ملے اس اسم کی ریاضت کا فائدہ یہ ہے کہ یا تو جیسے ہر اسم کی سوا لاکھ مرتبہ دس یا پانچ دن میں کی جاتی ہے کرے یا پانچ ہزار مرتبہ رات کو یا پانچ ہزار مرتبہ صبح کو پہلے دو رکعت نماز حاجت ادا کرے پھر وظیفہ شروع کرے یا گیارہ دن یا ۲۱ دن یا ۴۱ دن جاری کرے جیسے بھی مقدور ہو اگر یا حیُّ کے ساتھ یا قیوم بھی ملا کر پڑھے تو زیادہ افضل ہے کاتب کا طریقہ دونوں ملا کر پڑھنے کا ہے۔

## القیّومُ یا قیّومُ

اگر کسی کو اپنی نوکری کا خطرہ ہو یا زمین کے جانے کا یا مکان سے بے دخل کرنے کا اس کو چاہیئے کہ اس اسم کی مداومت کرے مگر صرف صبح کے وقت ریاضت کرے۔ ریاضت سے پہلے دو رکعت نماز حاجت اور اس کے بعد شروع کرے مگر مقصد صرف ایک ہی ہو ۲۱۰ مرتبہ سے شروع کرے اگر ہو سکے تو یا حیُّ یا قیوم ملا کر پڑھے دعا ایک ہی مانگے کام تو سب بن جاتے ہیں مگر وظیفہ میں ایک کام کے لئے ایک دفعہ ریاضت کی جاتی ہے یہ وظیفہ ۹۱ دن تک جاری رہنا چاہیئے خواہ کام ہفتہ میں ہی ہو جائے اور وظیفہ کے دوران کسی کو یہ نہ بتلائے کہ میں کیا پڑھ رہا ہوں ورنہ اثر جاتا رہے گا۔ اگر کوئی خواب آئے تو بھی کسی سے ذکر نہ کرے۔

## اَلوَاجِدُ یا وَاجِدُ

اگر کسی آدمی کو تنگدستی ہو تو اسم کی ریاضت کرے گیارہ سو مرتبہ ہر نماز کے ساتھ یہ نہ دیکھے تعداد کم ہے اور یہ دس منٹ آنکھ بند کر کے پڑھے بیگار کے طور پر نہیں اور نہ اور کوئی ریاضت اس کے ساتھ کرے۔ ریاضت ۴۱ دن تک جاری کرے اور چودہ دن بعد ایک دائرہ زعفران سے بنائے اور اس کے بیچ میں مخمس اس اسم کی بنائے اور

چاروں طرف ایک ایک مربع ذوالکتاب اس اسم کا بنائے اور ہر کونے پر چاروں فرشتوں کے نام تحریر کرے انشاءاللہ برکتوں کا باعث ہوگا۔ یہ نقش گھر میں لگایا جائے اگر شادی شدہ بال بچوں والا ہو تو اپنا نام بھی نقش کے پیچھے تحریر کرے اگر اکیلا ہو تو کوئی ضرورت نہیں

## اَلْحَمِيْدُ يَا حَمِيْدُ

جس آدمی کی زبان پر قابو نہ ہو ہمیشہ فحش کلام کرتا ہو یا گھر میں گالیاں و فاحش الفاظ استعمال کرتا ہو یا عورت بد زبان ہو "حمیدؓ" کی ریاضت کرے ۴۱ دن میں سوا لاکھ کرے اور روزانہ پانی پر دم کرکے پلاتا جائے ۴۱ دن کے بعد ۶۲ دفعہ طشتری پر یہ اسم تحریر کرکے اس کو پلائے انشاء اللہ زبان پر قابو پائے اس کے علاوہ اگر اس کو مربع میں تحریر کرکے گلے میں باندھے تب بھی زبان ہمیشہ بیہودہ الفاظ استعمال کرنے کے قابل نہ ہو۔ اگر اس پر قادر نہ ہو تو اس کا نام ماں کا نام اسم اور ریاضت کے بعد دو نقش تحریر کرے ایک گھول کر پلائے اور دوسرا اسکے تکیہ میں رکھے یا ایک پیالے کے اندر نقش تحریر کرے تب بھی ایسا ہی اثر پائے گا۔

## اَلْمُحْصِيْ يَا مُحْصِيْ

اگر مسلسل اس اسم کی ریاضت کرے ہر روز بلاناغہ، تمام دن سکون سے گزرے علم والوں نے اس کے بارے میں تحریر کیا ہے کہ اس اسم کی ریاضت کرنے سے گھر کو چوروں سے محفوظ رکھے اور ناگہانی مصیبت سے بچا رہے جو لوگ جانوروں کا کاروبار کرتے ہیں گائے بھینس وغیرہ دودھ کے لئے پالتے ہیں مالک اگر ریاضت کرتا ہو تو تمام جانور امان میں رہیں اس کی اپنی اولاد بھی امان میں رہے۔

## اَلْمُبْدِئُ يَا مُبْدِئُ

اگر بے اولاد اس اسم کی ریاضت کرے پہلے دس دن میں سو لاکھ مرتبہ مدت

کرے ساڑھے بارہ ہزار روز یا چھ ہزار صبح ساڑھے چھ ہزار رات کو ایک گھنٹہ صرف ہوتا ہے اور پھر ہر روز ایک سیب پر دم کرے اور شوہر بیوی دونوں کھائیں دس دن کے بعد نذر کرے پنجتن پاک کی اور پھر ۱۲ دن میں سوا لاکھ کرے اور اسی طرح ایک سیب پر پڑھائی کے بعد دم کرے روز کھائے میاں بیوی اور پھر "یا مصوّر" کے ساتھ میں ملا کر ریاضت کرے جب تک کامیابی نہ ہو۔ میرے تجربے سے ثابت ہوا کہ بعض وقت کئی کئی سال بھر ریاضت کے بعد کامیاب ہوئے ہیں اور "دیر سے" نا امید نہ ہو۔ اس کے علاوہ میرا طریقہ یہ ہے کہ میں "سورۂ کرسی" پڑھ کر چاروں عرق بھی پلاتا ہوں۔ ابھی تک میں نے ناکامیابی نہیں سنی ہے۔

## اَلْمُعِیْدُ یَا مُعِیْدُ

اگر کسی کا کوئی فرد گم ہو گیا ہو یا گھر سے بھاگ گیا ہو یا کوئی چیز آدمی رکھ کر بھول گیا ہو اور یہ یاد نہ ہو کہ کہاں پر ہے تو اس اسم کی ریاضت کرے ہر روز ۵۰۰۰ مرتبہ پڑھے اگر کام ہو بھی جائے تب بھی ریاضت پوری کرے پہلے ۱۱ دن کی ریاضت کرے مگر ہر روز اس کا نقش بھی تحریر کرے اور نقش کو پہلے دس دن پانی میں بہائے اور گیارہویں دن درخت میں لٹکا دے اگر پانی میں بہانا ممکن نہ ہو تو ہر روز درخت میں لٹکاتا جائے اور اگر مقصد میں کامیاب ہو جائے تو سب کو اتار کر پانی میں بہا دے اگر یہ ممکن نہ ہو تو سب کو زمین میں دفن کر دے اور پھر گیارہ دن کی پڑھائی شروع کرے اور اسی طریقہ پر عمل کرتا چلا جائے کل پڑھائی پانچ کر سکتا ہے اگر پانچ میں کامیابی نہ ہو تو پھر صبر کرے۔
نقش مربع ہو یا مخمس ہو

## اَلْمُحْیِیُّ یَا مُحْیِیُّ

اگر کسی کو فالج یا لخواہ ہو گیا ہو تو یا وہ خود یا دوسرا آدمی اس اسم کی ریاضت کرے پانی یا تیل پر دم کر کے اس حصہ پر دم کرے جس پر اثر ہوا ہو۔ انشاء اللہ پھر دوبارہ قوت پیدا ہو جاتے اور اچھا یہ ہے کہ تیل، پانی زعفران ابال کر اسکی مالش کرے اور زعفران کو خوراک میں استعمال کرے۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ تلاوت کرے اور خوردنی اشیاء پر دم کرے یا تیل پانی پر دم کرے انشاء اللہ شفا پائے اس کا نقش بھی ایسا ہی اثر رکھتا ہے۔ پینے کے لئے بنایا جا سکتا ہے اور گلے کے لئے بھی لیکن اس کو یاد رکھے کہ علاج جب شروع کرے تو مسلسل جاری رکھے جب تک شفا ہو ایک دو دفعہ کرنے سے بات نہیں بنتی گیارہ دن کے بعد اثرات شروع ہوتے ہیں۔

## اَلْمُمِیْتُ یَا مُمِیْتُ

یہ اسم ہمیشہ یا محی یا ممیتُ ملا کر پڑھا جائے اگر ایسی بیماری ہو جس کا کوئی علاج نہ ہو اطباء علاج سے عاجز ہوں اور گھر والے بھی پریشان ہوں تو تمام آدمی مل کر اس کی ریاضت کریں جیسے آیات کریمہ کا ورد کیا جاتا ہے خواہ دس آدمی ہوں یا اس سے زیادہ سوا لاکھ کریں مگر ہر جمعرات کو کریں۔ جب تک مشکل آسان نہ ہو ہر جمعرات کو جاری رکھے

**ذُالجلال وَ الاکرام** جو اللہ کے اس نام کو مداومت کرے وہ شخص معظم ہو دنیا اور عالم ارواح میں تصرف ہو سکتے ہیں کہ آصف برخیا نے اس نام کو تلاوت کر دیا بلقیس کے تخت کو حاضر کر دیا ہے اور مولف نے اس کے بے شمار اوصاف پائے ہیں

## اَلمَاجِدُ یا مَاجِدُ

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ اگر اس کا نقش بیمار کے گلے میں ڈال دیا جائے تو بیماری فوراً رک جاتی ہے خواہ وبائی امراض کیوں نہ ہو۔ گھر میں اس کا نقش رکھنے سے بیماری سے امان رہتا ہے اس کا ورد کرنے والا خلق میں عزت پاتا ہے تنگ دستی دور ہو جاتی ہے اگر فارم میں یا کھیت میں کسی درخت سے اس کا نقش باندھ دیا جائے تو وبائی اثرات سے محفوظ رہتا ہے۔ یعنی آندھی طوفان سے اگر طوفان آئے بھی تو نقصان سے محفوظ رہے گا۔

## الواحد یا واحدُ

اس کی ریاضت کرنے والا یکسوئی حاصل کر لیتا ہے دل سے تمام لالچ طمع دور ہو جاتا ہے اور ہوس سے دل پاک ہو جاتا ہے عزت مرتبہ حاصل کر لیتا ہے کسی کا محتاج نہیں رہتا۔ دل سے تمام خوف و ہراس دور ہو جاتا ہے برے خیالات سے دل پاک ہو جاتا ہے اس کا نقش بھی یہی خواص رکھتا ہے خواہ مربع ہو یا مخمس دل میں خوفِ خدا پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے ہونے کا یقین ہو جاتا ہے۔

## یَا اَحَدُ

اس کی مداومت کرنے والا خلق کی نظروں میں عزت کا باعث ہوتا ہے اگر اس کی باقاعدہ ریاضت کرے تو ناموری ملک و قوم میں حاصل کر لیتا ہے اس کا پڑھنے والا کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتا۔ اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا کر دیتا کہ اس کو شہرت حاصل ہو اور تمام بری عادتیں دل سے دور ہو جاتی ہیں اور ایسی خصوصیت پیدا ہو جاتی ہیں جو عام آدمیوں میں نہیں ہوتی اور یقین کا درجہ حاصل کر لیتا ہے اور جس کام میں ہاتھ ڈالے کامیاب ہو جائے اور بہتر یہ ہے کہ اگر "واحِدُ" کے ساتھ "یا اَحَدُ" ملا کر پڑھے خواہ ال سے ریاضت کرے یا یا سے کرے جو زبانِ آسانی سے روانی پر چلتا ہو ویسے ہی کرے۔

14 cm

## اَلصَّمَدُ یا صَمَدُ

اس اسم کی خاصیت بہت کچھ میں نے سنی ہیں ایک ہمارے عزیز مشہد مقدس گئے جن کا نام علی حیدر تھا جن سے میں نے نقش کا علم حاصل کیا تھا وہ اس اسم کی ریاضت روضۂ مبارک کے سامنے کر رہے تھے کہ آواز آئی یا صَمَدُ اور پھر آپ نے یہ اسم ریاضت کرنا شروع کر دیا۔ جو عجیب و غریب مشاہدہ دیکھا۔ اس اسم کی ریاضت کرنے والا اگر تنگ دست ہو تو تنگ دستی سے نجات پائے اگر بیمار ہو تو شفا پائے اگر مسافر ہو تو گھر واپس آئے اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو اس اسم کا ختم کرے خواہ دس دن میں سوا لاکھ کرے خواہ پانچ دن میں سو لاکھ کرے مگر تین ریاضت کرے اور اس کے بعد ۱۳۴ مرتبہ ہر نماز کے ساتھ ہمیشہ پڑھتا رہے اور اس کا نقش بھی عجیب و غریب تاثیر رکھتا ہے۔

## اَلْقَادِرُ یا قَادِرُ

جو کسی ایسی مشکل میں مبتلا ہو خواہ وہ بیماری ہو یا مقدمہ یا نوکری کے جانے کا خطرہ یا ایسی مشکل ہو جس کا کوئی حل نظر نہ آتا ہو یا مالی مشکلات ہوں یا رہنے کو مکان نہ ہو تو اس اسم کی ریاضت کرے پہلے دن غسل بجالائے اور دو رکعت نماز غسل ادا کرے پھر دو رکعت نماز استغفار ادا کرے۔ پہلے تین دفعہ درود شریف پڑھے اور دو رکعت نماز کے بعد اور ایک ہزار مرتبہ یا مسبب الاسباب کہے اس کے بعد چھ ہزار مرتبہ یا قادر پکارے ساڑھے چھ ہزار مرتبہ صبح کو ریاضت کرے اس میں صرف ایک گھنٹہ صرف ہوتا ہے یہ ریاضت دس دن جاری کرے۔ دس دن میں سو لاکھ ہو جائے انشاء اللہ کام انجام کو پائے مگر ریاضت تین کرے۔ پڑھنے والا کبھی ناکام نہیں ہو سکتا۔ مشکلیں خواہ پہاڑ کے مانند ہوں تب بھی ٹل جائیں گی اور اس کا نقش بھی یہی خواص رکھتا ہے۔ اگر ریاضت کے بعد اسم خود تحریر کرے تو عجیب اثر پائے۔

## یا مُعطی یَا مُعطی

یہ اسم بھی کشادگی کے لئے ہے جس کے رزق کے دروازے بند ہوں یا نوکری نہ ہو یا کاروبار میں کوئی فائدہ نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ پہلے گیارہ ہزار روز گیارہ دن اس اسم کی ریاضت کرے پھر گیارہ دن کے بعد نقش مسدس تحریر کرے تمام بخورات سمیت اگر یہ ممکن نہ ہو تو مربع تحریر کرے مگر اپنا نام شامل کرے. نقش بنائے اللہ تعالیٰ رزق کے دروازے کھول دے گا. اگر نوکری نہ ہو تو نوکری عطا ہوگی اگر دوکان یا کاروبار کے لئے ہو تو تسخیر اتنی ہوگی کہ بعد از قیاس ہے مگر اس کی ریاضت بھی جاری ہے اور نقش بھی اپنے گلے اور کاروبار میں رکھے اور کسی سے اس کا تذکرہ نہ کرے. اگر اس اسم کو عقیق پر تحریر کرکے پہنے یا اس کا مربع یا مثلث تحریر کرے عجیب خاصیت پائے۔

## المَانِعُ یا مَانِعُ

اگر کسی میں بری عادتیں ہوں تو اس اسم کی ریاضت کرنے سے دل سے دور ہو جائیں گی اور اگر بچے میں ہوں مثلاً چوری کی عادت پڑ گئی ہو یا اور کوئی عادت اسکول سے بھاگتا ہو تو ماں باپ میں سے ایک آدمی اس اسم کا سوا لاکھ بجا لائے اس کے بعد ایک سو اکسٹھ مرتبہ یہ اسم کسی پلیٹ پر مشک و زعفران سے تحریر کرے اور بچے کو پلائے اور ایک مربع اس نقش کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

## النَافِعُ یا نَافِعُ

اگر کسی کو کاروبار میں نقصان کا اندیشہ ہو تو چاہیئے کوئی سامان خرید لیا ہو

اور خیال ہوا کہ اس میں نقصان ہو جائے گا غلط خرید ہو گئی یا اور کسی قسم کی غلطی ہو زمین یا مکان خرید لیا ہو تو اس اسم مبارک کی ریاضت کرے انشاء اللہ نقصان نفع میں تبدیل ہو جائے گا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ یا تو پہلے صرف دس دن یا پانچ دن میں سوا لاکھ مرتبہ ریاضت کرے، یا اگر کوئی بہت بڑی مصیبت ہو تو پھر صبح کی نماز سے پہلے اکتالیس مرتبہ سورہ کرسی، آیت کرسی کی ریاضت کرے اس کے بعد پانچ ہزار مرتبہ اسم مبارک کی ریاضت کرے کام انشاء اللہ اکیس ۲۱ دن میں ہو جائے گا۔ مگر ریاضت کا سلسلہ اکتالیس دن تک جاری رکھیں اگر قرآن نہ پڑھا ہوا ہو تو سات سو چھیاسی مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے پھر اسم مبارک گیارہ ہزار مرتبہ روز پڑھے لیکن ریاضت اکتالیس دن جاری رکھے خواہ کام ہو بھی جائے اور جو کچھ ریاضت کے دوران نظر آئے کسی سے ذکر نہ کرے

## اَلنُّوْرُ یَا نُوْرُ

یہ اسم مبارک ذکر فکر کرنے والوں کے لئے مناسب ہے۔ اس کی ریاضت سے سینہ روشن ہو جاتا ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ پہلے سورۃ آیت الکرسی "خالدون" تک پڑھے گیارہ مرتبہ پھر اسم کو شروع کیا جائے خواہ دس دن میں سوا لاکھ مرتبہ کریں یا پانچ دن میں سوا لاکھ مرتبہ کریں۔ مگر ہر روز پہلے دو رکعت نماز حاجت پھر گیارہ مرتبہ سورۃ کرسی "خالدون" تک، پھر اسم کی مدومت اور پھر آخر میں سورۃ کرسی پھر دعا کریں۔ اور یہ ریاضت اکتالیس دن تک جاری رہے عجیب و غریب مشاہدہ ہو مگر کسی سے ذکر نہ کرے اور نہ ہی مغرور ہو کیونکہ یہ اس راستے کی چیزیں ہیں۔ اگر جنگل کا راستہ اختیار کرے تو جنگلی جانور نظر آئیں گے اگر شہر کا راستہ اختیار کرے تو بازار میں انسانوں کا ہجوم نظر آئے۔ اسی طرح اللہ کا راستہ اختیار کرنے سے یہ سب مشاہدے ہونے لگیں گے۔ مگر یہ کمال نہیں یہ اس راستہ

کی چیزیں ہیں۔ کمال تو دراصل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے پر عمل کرنے میں ہے اور ان کی غلامی اختیار کرنے میں

## مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام

اگر تینوں اسم ملا کر پڑھا جائے تو بڑی برکتوں کا باعث کشادگی دولت رزق تنگدستی کبھی نہ ہو اور اس کے پڑھنے والا جلد ہی تونگر ہو جائے گا۔ اس کا نقش نام کے ساتھ ملا کر بنایا جائے جس کے پاس ہوگا۔ کبھی تنگدستی نہ ہوگی بشرطیکہ پہلے اس اسم کی ریاضت جاری رکھے پھر نقش تحریر کرے۔ مربع زیادہ بہتر ہے اور گھر میں یہی نقش ہو اور ریاضت بھی کرتا ہو اور اپنے پاس بھی رکھے تو عجیب معجزہ پائے!

## الْمُقْسِطُ يَا مُقْسِطُ

اگر حاملہ عورت اس اسم کی ریاضت کرے تو ولادت آسانی سے ہوگی اور نقش بھی اپنے ساتھ رکھے تو زیادہ بہتر ہے اگر کسی کو ریاضت کے دوران کچھ نظر نہ آتا ہو تو اس اسم کو اکیس دن پانچ ہزار مرتبہ پڑھے اور اکیس دن بعد یہ اسم باریک کاغذ پر تحریر کرے اور آٹے میں گولیاں بنائے جو تعداد میں دو سو نو ہوں۔ اور ایک یا دو کبوتروں کو کھلائے اور جب وہ گولیاں کھالیں تو ان کو ایسی جگہ لے جائے کہ اگر چھوڑا جائے تو پانی کے اوپر سے پرواز کریں۔ دریا کے ایک طرف سے دوسری طرف پرواز کر کے چلے جائیں تو فوراً بندش کھل جائے گی اور عجیب وغریب سیر ہوگی۔

## الْجَامِعُ يَا جَامِع

اگر کسی کا کوئی عزیز گم ہو گیا ہو کوئی خبر نہ ہو یا شوہر بیوی میں ناچاقی کی وجہ سے

تمام خاندان بچھڑ گیا ہو تو اس کی مداومت سے تمام کام بن جائیں اسم اکیس دن جاری کیا جائے پانچ ہزار مرتبہ روز اگر گم شدہ کے لئے پڑھے تو ہر روز وظیفہ کے بعد نقش تحریر کرے روزانہ ۱۹ مرتبہ چرخے میں باندھ کر گھمائے اور اگر یہ ممکن نہ تو ایک درخت سے باندھے کہ ہوا سے ہلتا رہے۔ اور اگر کسی کے پیسے میں برکت نہ ہو تو بھی اس اسم کی ریاضت سے برکت ہو اور اگر اس کا نقش گھر میں ہو تو خرچ نہ ہو اور تمام کام بن جائیں ایسی برکتیں ہوں جو بعد از قیاس ہیں۔

## اَلْمُغْنِیُ۔ یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیُ

دونوں اسم کی اگر ریاضت کی جائے تو مفلسی کبھی نہیں ہو سکتی۔ یہ اسم تنگدستی کے لئے ریاضت کرتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ پہلے غنیُّ کا سوا لاکھ مرتبہ ریاضت کرے خواہ پانچ دن میں ہو یا دس دن میں، ہو پھر یا مُغنیُ کا سوا لاکھ مرتبہ وظیفہ کرے اس کے بعد دونوں اسموں کو ملا کر پڑھے۔ نماز عشاء کے بعد اور صبح کی نماز سے پہلے کم سے کم گیارہ سو مرتبہ اور اگر ہو سکے تو رات کو گیارہ مرتبہ سورۂ مزمّل بھی پڑھے اثر قوی ہو یہ حقیقت ہے کہ اس کا پڑھنے والا مفلس نہیں ہو سکتا۔

## اَلْھَادِیُ یَا ھَادِیُ

جس کو پریشانیاں ہوں کوئی سمجھانے والا نہ ہو جو مصیبت میں مبتلا ہو جس کے لئے دنیا کے دروازے بند ہوں اس کو چاہیئے کہ اس اسم کی مداومت کرے مگر یاد رہے کہ نماز حاجت کے بعد شروع کرے پہلے یہ فیصلہ کر لے ایک تو مدد کیلئے ریاضت کی جاتی ہے۔ دوسرے استخارہ کے لئے دونوں کا طریقہ الگ الگ ہے اس لئے ہم نے استخارے کے لئے طریقہ بالکل الگ تحریر کیا ہے۔ نماز کے بعد اسم کی مداومت شروع کرے۔ دس دن یا پانچ دن میں سوا لاکھ پڑھے۔ کام سوا لاکھ

مرتبہ پڑھنے کے بعد ان شاء اللہ ہو جائے گا۔ مگر ریاضت جاری رکھیں یا تو تین سو لاکھ مرتبہ ریاضت کرے یا سوا لاکھ کے بعد ایک تعداد مقرر کرے لیکن کسی طرح بھی پانچ ہزار مرتبہ سے کم نہ ہو اور ریاضت صبح اور شام کرے اکتالیس دن تک یہ یاد رکھے کسی سے یہ نہ ذکر کرے میں نے یہ پڑھا تھا اس سے مشکل آسان ہو گئی۔ تصرف جاتا رہے گا۔

## اَلْبَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ

اگر ایسا مرض ہو جس کے علاج سے قاصر ہو تو اس اسم کی ریاضت کرے۔ عددِ مجمل کے طریقہ پر ریاضت کرے عدد اس کے مجمل ۱۷۹ ہیں ہر نماز کے ساتھ اور اگر خود پڑھنے کے قابل نہ ہو تو دوسرا آدمی ریاضت کرے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو دوسرا آدمی نقش تحریر کرے اور طشتری پر بھی مشک و زعفران سے تحریر کرے۔ ۱۷۹ مرتبہ تب بھی ایسا ہی اثر پائے گا۔ مگر تحریر کرنے والا اس اسم کی پہلے ریاضت کر کے کم سے کم عدد مجمل کے حساب سے تب نقش تحریر کرے اس کے علاوہ جو اولاد سے محروم ہو اس کو چاہیئے کہ گیارہ سو مرتبہ ہر نماز کے ساتھ پڑھے اور رات کے وقت ایک مرتبہ سونے سے پہلے سورۂ مریم پڑھے اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رکھے جب تک اللہ تعالیٰ اولاد عطا نہ کرے۔ کبھی سال بھر کے بعد کامیابی کے آثار ہوتے ہیں اس سے ناامید نہ ہو۔

## اَلْبَاقِیُ یَا بَاقِیْ

جس کے اولاد پیدا ہو کر فوت ہو جاتی ہو اس کو چاہیئے کہ امید ہو جانے کے بعد یہ وظیفہ شروع کرے عورت اور مرد دونوں پڑھیں لیکن یہ لازم ہے کہ مرد ہر نماز کے ساتھ وظیفہ کو پڑھے پہلے اسم کا سوا لاکھ کرے نماز عشاء کے بعد پڑھے پانچ ہزار مرتبہ جو ۲۵

دن میں مکمل ہو جائے گا جس روز ختم ہو پھر ایک کبوتر کا جوڑا لائے اور ان کو سات مرتبہ عورت کے اوپر سے پھیر کر اڑا دے یہ خیال رکھے کہ جانور کے ساتھ کسی قسم کی گزند دینا بچہ اور بھر گھر میں بیٹھ کر چاول سو رپے او ہرنہ پڑے ایک نقش تحریر کرے وہ نقش ہر وقت گلے میں عورت کے رہے اور اس کے بعد جتنا ہو سکے اسم پڑھتا رہے اس کی اور بہت سی خوبیاں ہیں جو پڑھنے پر معلوم ہو گی اور عورت جتنی مرتبہ چاہے پڑھا کرے لیکن کم سے کم گیارہ سو مرتبہ ضرور پڑھا کرے۔

## یَاوَارِثُ الْوَارِثُ

جو اس قسم کی ریاضت کرے روحانیت کے اعلیٰ مقام کو پہنچے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کے تین سو لاکھ کرے۔ پہلے سوا لاکھ پانچ دن میں، پانچ ہزار مرتبہ ہر نماز کے ساتھ تلاوت کرے اس کے بعد ڈھائی ہزار ہر نماز کے ساتھ تلاوت کرے یہ عمل دس دن میں مکمل کرے اس کے بعد پانچ ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء تلاوت کرے مگر ہر صبح گیارہ سو مرتبہ تلاوت کرے تین سوا لاکھ مرتبہ کے بعد یہ ریاضت مکمل ہو گی اور اس کے بعد اگر ریاضت کرنے والا تہجّد پڑھتا ہے تو تہجّد کے وقت جتنا ہو سکے پڑھا کرے عجیب و غریب مشاہدہ ہو گا مگر کسی سے ذکر نہ کرے اور بہت سی خوبیاں ہیں جو تحریر میں نہیں لا سکتا

## اَلرَّشِیْدُ یَارَشِیْدُ

جو اس اسم کی ریاضت کرتا ہو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رہنمائی ہوتی رہے گی اگر نماز فجر سے پہلے اس اسم کی ریاضت کی جائے تو اللہ تعالیٰ غیب سے روزی کا انتظام کرے گا۔ اس اسم میں دستِ غیب ہے۔ اگر رمضان المبارک میں پہلے روز مغرب اور عشاء کے درمیان پانچ ہزار مرتبہ پڑھے جس پر ۴۵ منٹ صرف ہوں گے

سحری کے بعد ساڑھے سات ہزار مرتبہ پڑھے اور یہ ریاضت پورے رمضان جاری رکھے انشاءاللہ ہر مشکل کی کنجی پائے گا۔ اگر رمضان میں ممکن نہ ہو سات روزے شروع میں رکھے مگر ریاضت اکتالیس دن تک جاری رکھے۔

## اَلصَّبُوْرُ یَا صَبُوْرُ

جو اس اسم کی گیارہ سو مرتبہ ریاضت کرے۔ ہر نماز کے ساتھ اللہ تعالیٰ قناعت بخشے اور کسی کا محتاج نہ ہو بشرطیکہ طالب ہمیشہ ریاضت جاری رکھے اور اس کا نقش یہی اثر رکھتا ہے جس انسان میں جلدی بازی کی عادت ہو۔ اس اسم کو کتابت کر کے پیئے یا جس کو غصہ بہت آتا ہو تو وہ بھی اس اسم کی ریاضت کرے اللہ تعالیٰ صبر عطا کرے گا جو بچے اسکول جاتے ہوئے رویا کرتے ہیں ان کے لئے اس کا نقش بہت کامیاب رہتا ہے لیکن نقش تحریر کرنے سے پہلے اس اسم کی ریاضت کرے پھر نقش تحریر کرے۔

# خاصیات اسمائے عظام

**اسمِ اول** سبحانکَ لَا اِلٰہَ اِلّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَ رَاحِمَہٗ

یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ حاجات براری کے لئے ہر روز تین ہزار ۱۴۱ بار پڑھے شروع اس کا یک شنبہ ساعت شمس طلوع آفتاب سے کرے اگر خوانخواستہ پہلے چلہ میں مقصد پورا نہ ہو تو تین چلہ اسی تعداد سے پورے کرے تو انشاء اللہ مقاصد اس کے پورے ہوں گے۔ حاجت روا ہو گی۔

اور اگر کوئی حاکم کے روبرو جائے اور اس کو پڑھکر یا پڑھتا ہوا تو وہ بہت مہربانی اور عنایت سے پیش آئے گا۔ اگر کوئی کثرت کرے تو دل اس کا روشن ہو اور راز پنہاں اس پر روشن ہوں ایضاً۔

اور اگر کسی کو حاجت پیش آئے تو یک شنبہ کو طلوع آفتاب کے وقت چوبیس بار اس اسم کو پڑھے بلا شک حاجت اس کی روا ہو۔ ایضاً اگر کوئی چاہے حکومت وقت اس کی مطیع و مسخر ہو تو اکیس روز کا چلہ کرے۔ یعنی تین چلہ۔ اس کو دعوت ربانی کہتے ہیں لیکن صاحبِ دعوت کو لازم ہے کہ شرائط کی پابندی کرے اور اسرار کو کسی پر ظاہر نہ کرے اور ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے۔ ایضاً اگر چاہے کہ ہر زمانہ میرا مطیع و فرمانبردار ہو جائے ایک انگوٹھی چاندی کی بنائے اور اس پر یہ اسم کھدوالے اور ادائے شرائط کے بعد انیس روز دعوت دے پھر وہ انگوٹھی پہنے جب حاکم کے سامنے جائے انگوٹھی کو دیکھے جس کے سامنے جائیگا وہ مسخر ہو گا۔ صاحب دعوت اعتقاد کو درست رکھے اور محرمات اور منکرات سے پرہیز رکھے اور اس کو کھیل نہ سمجھے کیونکہ یہ معجزات سے ہے یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ تمام اولیاء کو کرامات اسمائے عظام سے ہی حاصل ہوگی

اسم دوم — یا اِلٰہ اِلاَّ لِحَضَ اِلوّ فیعٌ جلالُہٗ یا اِلٰہٗ

یہ اسم جمالی ہے اس کی خاصیت یہ ہے کہ جو کوئی ہر روز ہزار مرتبہ چالیس روز تک پڑھے چلہ کے درمیان ہی میں تمام خلائق اس کی مطیع ہو۔ اور غنی ہو۔
ایضاً اور کوئی ایسا تنگ دست ہو کہ دنیا اس کو حقارت سے دیکھتی ہو تو بیس روز تک اس اسم کی دعوت دے ہر روز صبح کی نماز کے بعد پندرہ مرتبہ پڑھے اور اس میں ایسا جلال یعنی روشنی پیدا ہو کہ ہر آدمی دوست بنائے اور اس کی پیشانی سے رحمت برسنے لگے شرط یہ ہے کہ عامل یقین رکھتا ہو۔ ایضاً اگر کوئی چاہے عظمت جلال سے رہے کبھی تغیر و تبدل نہ ہو۔ ایک انگوشتری بنوائے ہفت جوش ساعت مشتری میں یہ اسم اسپر کنندہ کرائے اور پنجشنبہ کو پہنے بخاست کے وقت اتار دے اگر کوئی اس انگوشتری کو معطلی پر مہر کرے اور منہ میں چوسے اوسکا پانی پیئے صاحب نصیب ہو۔ رنج و غم اس سے دور ہوں اس شخص کو بھی لازم ہے کہ اسم کی مداومت کرے۔ ہفت جوش اتوار کو ساعت شمس بنوائے مشتری میں کنندہ کرائے شرائط کی پابندی کرے تمام خلائق دوست ہوں۔ تمام امور میں اس کے معاون و مددگار ہوں اور درجات عالیہ پر [illegible] پائیں تمام عالم کی سیر کرائیں عامل کو چاہیئے کہ اکثر مراقب رہے فضولات سے پرہیز کرے ہر ایک شغل میں متوجہ نہ ہو تاکہ حضوری دعوت سے باخبر ہو اوقات میں فرق نہ آنے دے اور دعوت کا حال کسی سے بیان نہ کرے اور مطلق اسرار کو ظاہر نہ ہونے دے تاکہ مراد حاصل ہو اگر غیر شخص صاحب دعوت کے حال سے مطلع ہو گا تو دعوت اجازت نہ ہو گی۔

اسمِ سوم — یَا اللّٰہُ اَلْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یا اللّٰہ

یہ اسم جمالی ہے۔ صفات اس کی یہ ہے کہ تمام حاجات تسخیر خلائق تمام خراب اثرات آفتاب و ماہتاب اور کواکب کے لئے ہر روز چار ہزار چالیس روز تک

پڑھے اور پھر جمعہ کے دن سفید لباس پہنے نماز کو جائے بعد نماز بخور کرے اور حضوری دل سے یہ اسم دو سو مرتبہ پڑھے اور حق کی طرف توجہ کامل کرے۔ اگر چاہے کہ آفتاب کی روشنی نہ ہو فوراً بادل آجائیں گے یا ہوا چلے یا بجلی کی کوندجو چاہے وہ ہو گا بشرطیکہ اعتقاد درست ہو اللہ کا یقین ہو اس کے حبیبؐ کی اور ان کی اولاد کی محبت ہو۔ اولیاء اللہ قطب پر یقین رکھتا ہو۔

ایضاً اگر صاحب دعوت تسخیر خلائق چاہے تو اس طرح دعوت دے پچاس رات اور دن متواتر دس ہزار بار پڑھے اور دس ہزار دن میں اور اسرار دعوت کو کسی پر ظاہر نہ کرے۔ صاحب دعوت وہ جو چلتے پھرتے خود بخود پڑھتا چلا جائے اس لئے اس کی دعائیں قبول ہونے لگیں گی اور جو خیال دل میں آئے خود بخود ہو جائیگا۔ اسرار عجیب وغرائب اس کے دل منقش ہوں مگر اجابت کا کسی سے ذکر نہ کرے اور نہ یہ کہے کہ میری دعا سے یہ کام ہوگا

اسم چہارم

## یَارَحْمٰنُ اَصْلِ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثُہٗ وَرَحْمَدُہٗ یَارَحْمٰنُ

اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ حاجات براری اور محبت کے لئے عجیب وغریب ہے سات دن تک ہر روز ایک ہزار دو مرتبہ پڑھے۔

ایضاً گیہوں کے یا جو کے ہزار دانے لے کر ہر دانے پر ایک دفعہ پڑھے اور ایک کورا برتن لے اور اس میں پانی ابال کر دانے اس میں ڈال دے جب نیم جوش ہو جائیں تو ان دانوں کو نکال کر کسی چلتے پانی میں ڈال دے۔ خدا نے چاہا اپنے مطلب میں کامیاب ہو گا۔ ایضاً اگر کوئی دشمن کو چاہے کہ اپنی دشمنی سے باز آجائے تو اس اسم کو سفید کاغذ پر مشک وزعفران سے لکھے بمع والدہ کا نام جہاں وہ رہتا ہو پاک جگہ میں یا دیوار میں قبلہ کی جانب ہو کر دفن کر دے تمام شرائط کو بجا لائے گا تو کامیابی ضرور ہوگی۔ ایضاً اگر کوئی اسم کو ۳۹ روز

دعوت دے اور دن رات تیرہ ہزار مرتبہ ورد کرے۔جب دعوت تمام ہو تمام اشیاء عالم اس کے حکم پر کام کریں مگر اسرار ظاہر نہ کرے اور اس میں یہ حالت بیدار ہو کہ اگر کسی کو نظر سے دیکھے تو وہ پامال ہو اور اگر کسی کو نظر کرم سے دیکھے تو وہ نہال اور کامیاب ہو جائے اور اگر مردہ کو حیات کی نظر سے دیکھے تو وہ ساحی اور مفلوج کو دیکھے۔ اس کی نظر سے شفا پائیں اور تمام تصرفات مسیحائی اسکو حاصل ہو جائیں ایضاً اگر کوئی اس کو ہتھیلی پر لکھے جس کو چاہتا ہے اپنے ہاتھ کو اس پر رکھدے گرویدہ ہوگا۔ بشرطیکہ وہ اس کی مداومت کرتا ہو اور اسرار کو "شعبدہ باز" نہ بناتا ہو کیونکہ یہ اس راستے کی چیزیں ہیں اس میں کائنات کی تسخیر ہے۔ میں نے خود مداومت کی ہے میں اس کے رازوں کو جانتا ہوں۔

## اسم پنجم

یا حیُّ حِینَ لا حَیَّ فِی دیمومۃِ مُلکِہٖ وَبقائِہٖ یا حیُّ

صفات اس اسم کی یہ ہیں کہ حاجات برائے مردہ دل زندہ ہونے حصول صحت امراض کے لئے سات دن ہر روز ایکہزار اکتالیس بار پڑھے مگر جمعرات کو طلوع آفتاب کے وقت ساعت مشتری میں شروع کردے فتح دینی و دنیاوی میں اس طرح شروع کرے۔ ایضاً اور اگر آدمی ایسا بیمار ہو، بیماری ظاہر نہ ہو اطبا اس کے معالجہ سے تنگ ہوں چاہیے اسم کو چینی کے برتن پر مشک و زعفران سے لکھے۔ مصری کے پانی سے دھو کر پیئے شفا پائے۔ رنج والم دور ہوں۔ تندرست پیئے تو کبھی بیمار نہ ہو۔ ایضاً اگر تنگ دست پڑھے تو تنگ دست پھر کبھی نہ ہو اور چاہے کہ اگر رنور چشمہ آب حیات دریافت ہو حیات جاودانی ہو۔ اعجب العجائب سے مبدل ہو اور معائنہ کرے۔ اس ذکر کی مداومت کرے اور دعوت پر پہنچے۔ اس کو دعوت احیائی کہتے ہیں۔ پچھتر روز تک سات ہزار روز پڑھے، یہ اسرار الٰہی ہیں ان پر شک نہ کرے۔

## اسم ششم

یا قیّومُ فلا یفوتُ شیئٌ من علمہٖ وَلَا یؤدُہٗ یا قیوّمُ

یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی ثباتِ دل اور حضوری حق کے لئے ہر روز شب اکتالیس ۴۱ دفعہ پڑھے اور دل کو حاضر رکھے اس دعوت کے لئے کوئی مدت معین نہیں ہمیشہ بعد نماز صبح پڑھا کرے مشاہدہ عجیب و غریب ہے تحریر سے باہر ہے۔

"یا حیّ یا قیوم" یہ اسم اعظم ہے اس کے لئے جو اجازت لے احکامات شرائط کی پابندی کرتا ہو نفرت اور گناہ سے پاک ہو۔

ایضاً۔ اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو صاحب دعوت کو اس کی خبر نہ ہو تو چاہیئے جس جس مہینہ آفتاب برجِ حمل میں ہو ہفتہ کی رات کی ایک سو بیس مرتبہ یہ اسم پڑھے اور سو جائے خواب میں اس کو معلوم ہو جائے گا چور خود کہہ دے گا کہ میں نے چوری کی ہے جس گھر میں یہ اسم ہوگا۔ چور کبھی نہ آئے گا۔

نئے تانبے کے طباق پر جس کو کھانے پینے سے اثر نہ پہنچا ہو۔ تین دائرے پرکار سے بنائے اور ہر دائرے میں یہ اسم لکھے لکھتے وقت عود لوبان جلائے اور خوشبو لگائے۔ پہلے ایک ہزار ننانوے بار اسم پڑھے اور طباق پر دم کرے اور اس طباق کو خدا کے حکم سے حرکت ہوگی۔ پھر الحمد پڑھکر اس پر دم کرے وہ طباق اپنی جگہ سے اٹھ کر جہاں مال ہوگا جائے گا۔ یہ دفینہ کے لئے پڑھ سکتے ہیں

ایضاً اگر کسی کو بھولنے کی بیماری ہو تو چاہیے صبح سنت اور فرض کے درمیان اس اسم کی مداومت کرے۔ ستائیس مرتبہ پڑھا کرے کبھی نہ بھولے اور اس کا دل ایسا روشن ہو جائے گا جو ایک دفعہ دیکھے یا سنے یا پڑھے کبھی نہ بھولے گا

## اسم ہفتم :-

یا واحِدُ الباقی اولُ کلِ شیئٍ و آخرُہٗ

جس شخص کو تفکرات باطل خیالات ہوں اور کوئی طریقہ ان کے دفعہ کا معلوم نہ ہو تو اس اسم کی مداومت کرے تاکہ جلد خلاصی پائے اگر کسی دشمن یا حکومت کا خوف ہو تو ظہر کے وقت غسل کرے اور کسی سے کلام نہ کرے نماز ادا کرے بعد از نماز چھپتر مرتبہ اس کی مداومت کرے چند روز پڑھے دشمن مقہور حکومت مہربان ہو اور خود کو امن نصیب ہو اور کوئی حاسد اس پر غالب نہ آسکے جو کوئی اس اسم کا عامل ہو اس پر جادو وغیرہ بھی اثر نہیں کر سکتا۔ ایضاً اگر کسی کو خوف یا تشویش ہو کسی طرف سے اس سے رنجیدہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ ظہر کے وقت غسل کرے بعد نماز پچاس مرتبہ اس اسم کی مداومت کرے سب رنج تشویش سے امن ہو ہر صاحب عمل سب پر غالب ہو سب بلایات ارضی و سموات سے محفوظ رہے ایضاً۔ اگر کوئی اس سند سے اس کا عامل ہو کہ مطالعہ موجودات مخلوقات مظہر کا کائنات درجہ کا ذوق شوق ہو۔ تمام لذات شہوانی و نفسانی سے فراغ حاصل کرے گا ایک سو ساٹھ روز تک ہر روز ایک ہزار پانچ سو دفعہ اور اسی قدر شب کو اس اسم کا ورد کرے۔ جب دعوت دے چکے صاحب دعوت جمیع مخلوقات اپنی صنعات کو دیکھے اور شرف رسالت انبیاء و اولیاء سے مشرف ہو جس کو دیکھے نور فضیلت حق دیکھے اور حرم اور وحدت کا محرم راز بنے حقائق اشیاء اس پر منکشف ہوں اور علم اولین و آخرین اس پر عیاں ہو۔

اسم ہشتم

یَا دَائِمَ بَاَفْنَاءِ وَلَا زَوَالَ الْمُلْکِہٖ وَبَقَاۤئِہٖ

جو کوئی دین پر قائم رہنے کے لئے اس اسم کو تین ہزار چالیس مرتبہ ورد کرے اور سجدے میں جا کر حق سے التجا کرے سجدے میں ہی دعا قبول ہو اور رات کو یا اسی وقت جواب ملے۔

ایضاً اگر کوئی چاہے کہ جس جگہ پر ہوں اسی پر قائم رہوں خواہ وہ نوکری ہو یا

کوئی اور ذریعہ یا غیر ملک ہو جہاں تبدیلی سے بچنا چاہتا ہو۔ تو چاہیئے کہ زر خالص کی ایک انگوٹھی بنوائے اور اس پر یہ اسم کندہ کرائے جب تک انگوٹھی ہاتھ میں رہیگی کوئی اس پر فتحیاب نہیں ہوگا۔ بشرطیکہ اس اسم کا عاقل ہو اور ریاضت کرتا ہو

اسم نہم

یَا صَمَدُ مِنْ عِنْدِہٖ فَلَا شَیْئٌ یُمَثِّلُہٗ

یہ اسم جمالی ہے یہ تمام اغراض و مقاصد کے لئے تیر بہدف حاجات کے لئے ہر روز نو ہزار بار پڑھے۔ ایضاً میاں بیوی میں موافقت نہ ہو تو اسم کو چینی کے پیالے پر لکھ کر دھو کر دونوں کو پلا دے۔ طرفین میں اتفاق ہو اگر پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھ کر ان دونوں شخصیتوں کو پلائے جن میں مخاصمت ہو اور ایک بطور تعویذ اپنے پاس رکھے خدا نے چاہا کہ ایسی محبت ہوگی کہ تصور سے بڑھکر بشرطیکہ لکھنے والا خود اسکی ریاضت کرتا ہو یا اس کا عامل ہو۔

ایضاً اگر صاحب دعوت یہ عمل ہر فاس ان فاس کرتا ہو ایک سانس اس کا غافل نہ ہو چاہیئے کہ دعوت اسم کی دے ستائیس روز میں سات اور دن نو ہزار مرتبہ ورد کرے عالم روحانی رموزیات قرآنی سے بہرہ مند ہو اس کے تمام اعمال برائے حق ہوں مراتب اور درجات اس کے عقل و فہم سے بالاتر ہوں مخلوقات کو مثل معاینہ کرے اور اپنے کو مثل بدر تاباں مشاہدہ کرے اور خورشید حقیقی کے انوار اس کی پیشانی سے بموجب آفتاب و ماہتاب روشن ہو۔ اندھیری رات میں جس طرف کو نکلے در و دیوار اس کی روشنی سے منور ہوں صاحب انفاس نفیسہ ہو کہ کوئی اسکا ہمسر نہ ہو اور وارث علم انبیاء ہو اور صاحب برہان معرفت ہو۔ اور جب بندگانِ خدا سے ملاقات کرے جو رحمت اسے حق کی جانب سے عطا ہوا ہے اس پر ایثار کرے یعنی شفقت اور مہربانی سے اخلاقِ محمدی والا پیش کرے از روئے کرم اپنے لئے لازم سمجھے تاکہ جو کوئی اس کی برکت و اخلاص سے اس کا منہ دیکھے خدا تعالےٰ سے اپنی حاجت طلب کرے، روا ہوگی صاحب دعوت

مستجاب دعوات جس غرض کے لئے دعا کرے مستجاب ہو جو شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو یا
مرض میں یا قید میں گرفتار ہو اور اس کی طرف توجہ کرے۔ خدا چاہے گا اس کی نظر کی برکت
سے تمام رنج و بلا دور ہو جائیں گے اور قید سے رہائی ہو گی۔

## اسم دہم

یَا بَارُّ فَلَا شَیْئٌ کُفُوُہٗ وَلَا اِمْکَانٌ یُوصِفُہٗ

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی حاجت رکھتا ہو بارہ ہزار مرتبہ ورد کرے حاجات
رواں ہوں گی۔ ایضاً اگر کوئی چاہے کہ اس کے دشمنوں کی زبان بند ہو جائے تو تختی سیاہ
ٹھیوں میثقال تیار کر لے اور صاحب دعوت اس پر لکھ کر ایک ہزار مرتبہ دم کرے اور تازہ
مچھلی لا کر اس کا پیٹ چاک کرے اور تختی اس کے پیٹ میں رکھے اور گیلی زمین میں
دفن کر دے اور اپنے دشمنوں کے نام بھی ساتھ میں لکھ دے۔ تمام بدگویوں اور دشمنوں
کی زبان بند ہو جائے گی۔ ایضاً اگر کوئی اسم مذکورہ کو چالیس روز تک اکتالیس ہزار بار
روز پڑھے عالم الوداح اس پر مکشوف ہوں جو حاجت چاہے روا ہو گی۔ مگر صاحب دعوت
کو لازم ہے کہ ایام دعوت میں ترک حیوانات ضرور کرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔

## اسم یازدہم

یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِہٖ

یہ اسم جلال ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اسکو حاجات دینی یا دنیاوی
کے لئے سات روز تک سات ہزار بار مداومت کرے تمام مقاصد پورے ہوں گے۔
ایضاً اگر کسی حکومت میں یا کاروبار میں خلل ہو یا دوسرا شخص اس کو تصرّف
کرنا چاہے تو صاحب کو چاہیئے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز اس اسم کو ایک
ہزار مرتبہ ورد کرے اور صدقِ دل سے اللہ کے حضور میں دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ کے
فضل سے کوئی اس کو اس جگہ سے نہ ہٹا سکے گا۔ اور اس کی مرادیں پوری ہوں گی۔
ایضاً اگر کوئی مقروض ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کی مداومت کرے کم سے کم

تین سو ساٹھ اور زیادہ سے زیادہ دس ہزار مرتبہ ورد کرے انشاء اللہ قرض سے سبکدوش ہوگا اور غیب سے اس کی امداد ہوگی بشرطیکہ کسی سے ذکر نہ کرے۔ صاحب دعوت، دعوت کو جاری رکھے اور اگر قرب چاہتا ہے کہ روحانیت سے درجہ بلند ہو تو چاہیئے کہ چالیس روز تک اس اسم کی مدومت کرے اکیس ہزار مرتبہ، اگر چاہے تو تینوں وقت میں تقسیم کرسکتا ہے۔ صبح ظہر اور مغرب یعنی رات کو جب انوار الٰہی اس پر روشن ہوں تو خاموشی سے انھیں برداشت کرے کسی پر ظاہر نہ ہونے دے کیونکہ ظاہر ہونے سے اثرات کم ہوتے چلے جاتے ہیں کرامات پر قدرت ہونا ایک معمولی بات ہے۔

## اسم دوازدہم

يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ

یہ اسم جمالی اگر کسی کو کوئی مشکل درپیش ہو تو ساٹھ روز تک بارہ ہزار روز پڑھے انشاء اللہ ساٹھ روز میں کامیابی ہوگی۔ ایضاً اگر کوئی بیمار ہو اور کوئی حل نہ ہو اور معالج جواب دے چکے ہوں اس کلام کو تشتری میں زعفران سے تحریر کرے اور دھو کر پیئے اور اسی کو انگوٹھی پر کندہ کرائے اور وہ ہاتھ میں رکھے نجاست کی جگہ میں ساتھ نہ لے جائے اور نہ ہی نجاست کی حالت میں پہنے

ایضاً اگر کوئی قرب کا درجہ رکھتا ہو چاہے کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو اور اس کے اندر کمال پیدا ہو تو اس کو شرائط کے مطابق ورد کرے بارہ ہزار روز ورد کرے تعداد کو پانچ نمازوں میں تقسیم کرے اس کو چالیس روز تک مدومت کرے چلہ ختم ہونے سے پہلے ہی تمام ارواح اس پر ظاہر ہوں آواز سے رہبری ہونے لگے ایسے ایسے خواب نظر آئیں اگر کسی سے بیان کرے تو یقین نہ کر سکے۔ جبروت سے لیکر لاہوت تک کی سیر کرائیں۔ شکل سے انوار الٰہی روشن ہوں کرامات پر قدرت ہو اشارے سے خلائق کی تعداد بدلنے کی قدرت حاصل ہوں۔

## اسم

### یا زاکی الطاہرُ من کُلِّ آفۃٍ بقدسہٖ یا زاکی

یہ اسم جن و موکل کے تسخیر کے لئے ہے اور اگر چاہے کہ سامنے آئیں۔ بارہ ہزار روز ایک چلہ تک ریاضت کرے۔ سنیچر کو زحل کی ساعت میں شروع کرے ترک حیوانات کرے لباس بغیر سلا ہوا ایک چادر تہمند بنائے اور ایک اوپر اوڑھے عجائب و غرائب نظر میں آئیں شکل مثل ماہتاب روشن ہو ارواح سامنے آئیں بات چیت کریں مگر جواب نہ دے اگر ڈر معلوم ہو تو بلند آواز سے ریاضت کرنا شروع کر دے۔ جب وہ مجبور کریں کہ تو کیا چاہتا ہے تب اپنا مقصد بیان کر دے گا کہ جو وقت جگہ ضرورت ہو میں مدد کے لئے پکاروں آپ میری مدد کریں میرے ساتھ لطف و عنایت سے پیش آئیں۔ مجھ سے کوئی غلطی سرزد ہو تو سرزد ہونے سے پہلے مجھے بچائیں۔ اگر ہو جائیں تو رجعت نہ ہو اس دعوت میں بہت کچھ اسرار ہیں پہلے دعوت دینے سے پہلے مرشد کو تلاش کرے تاکہ وقت پر مدد مل سکے

## اسم چہارم

### یا کافی الموسّع لما خلق لہٗ من عطایا فضلہٖ

یہ اسم رزق کے لئے ہے جس پر رزق کے دروازے بند ہوں تنگدستی ہو اس کو چاہیئے اس اسم کا نقش بنائے اور نقش سامنے رکھکر مدو مت شروع کر دے رمضان میں مناسب ہے یا روزے سے رہے ایام مدو مت میں سادہ غذا استعمال کرے صرف دعا ایک ہی مانگے اس کی تعداد بارہ ہزار ہے اور اگر ایک وقت میں نہ کر سکے تو دو یا تین وقت میں تقسیم کرے لیکن ریاضت کا وقت ایک ہی ہو۔ چالیس دن ریاضت کرے اگر چالیس دن میں کام نہ ہو تو تین ریاضت جاری رکھے ریاضت ختم ہونے سے پہلے ہی کامیابی ہو۔

## اسم پانزدہم

## یا نفی من تجلی جوہر لم یر خسہ ولم یخالطہ فعالہ

تصرفان فرماتے ہیں کہ جس جگہ اس اسم کی ریاضت کی جائے وہ جگہ تاراج ویران ہو جاتی ہے خواہ شہر خواہ جنگل اس کا برباد ہونا اس چیز کی دلیل ہے کہ اجابت ہے عامل کو چاہیئے اس کے لئے کسی بیابان یا دریا کے کنارے میں یا چٹیل میدان یا وہ پہاڑ جس پر سبزہ نہ ہو رہائش نہ بنائے اور وہیں ریاضت کرے لباس دوختہ پہنے کھانے میں دو چیزیں متعین کرے۔ دوستوں، رشتہ داروں، بیوی بچوں کا خیال دل سے نکال دے۔ سوائے ریاضت عبادت دوسرا خیال نہ رہے کسی کو راز دار نہ بنائے کیا کر رہا ہے تسخیر خلائق ہو مگر توجہ نہ دے تمام تصورات اچھے یا برے سب سے مبرّا ہو تب ریاضت جاری کرے۔ سوا ہزار روز تین چلہ ریاضت کرے۔ اسرار الٰہی اس پر مکشوف ہوں اس کا نام تسبیہہ اعظم ہے۔

۸۵

# اَسْمَائے ادریسی

جو کوئی اکیس ۲۱ بار ان ناموں کی مداومت کرے اور ا          روز تک جاری رکھے عالم ارواح اس پر منکشف ہوگا اور سب کچھ دکھلائی دے گا تونگر ہوگا خلائق کی نگاہ میں عزیز ہوگا۔ اوصاف تو بہت ہیں مگر اس سے پہلے تحریر کر چکا ہوں، خواص اسماء میں اس لئے الگ الگ اسماء کی گنجائش نہیں۔

یَا مَلِکُ      لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَهَّار

یَا قُدُّوْسُ      اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ

یَا مُتَعَالُ      فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ

یَا سَلَامُ      سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْم

یَا مُؤْمِنُ      اَلْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ

یَا عَزِیْزُ      وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ یَا جَبَّارُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ

یَا خَالِقُ      فَتَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ

یَا بَارِئُ      اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ الْهُدٰی

یَا مُصَوِّرُ      هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَاءُ

یَا اَوَّلُ یَا آخِرُ      هُوَ الْاَوَّلُ هُوَ الْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ
وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

یَا شَکُوْرُ      اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَکُوْرٌ

یَا غَفُوْرُ      وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

یَا وَدُوْدُ      وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ

یَا بَاطِنُ      وَهُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ

یَا قَائِمُ      قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

یَا قَاهِرُ      فَوْقَ عِبَادِهٖ

| | |
|---|---|
| يَا حَيُّ | وَهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ |
| يَا سَمِيعُ | فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ |
| يَا بَصِيرُ | إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ |
| يَا عَلِيمُ | وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ |
| يَا حَكِيمُ | إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ |
| يَا عَظِيمُ | وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ |
| يَا حَلِيمُ | وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَلِيمًا |
| يَا كَرِيمُ | إِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ |
| يَا قَادِرُ | هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ |
| يَا مُقْتَدِرُ | عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ |
| يَا رَءُوفُ | إِنَّ رَبَّكَ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ |
| يَا لَطِيفُ | لِمَا يَشَاءُ |
| يَا قَهَّارُ | لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ |
| يَا خَبِيرُ | إِنَّ اللّٰهَ كَانَ خَبِيرًا |
| يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ | إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ |
| يَا بَاعِثُ | وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ |
| يَا رَزَّاقُ | وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ |
| يَا وَارِثُ | وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ |
| يَا صَادِقُ | وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهُ |
| يَا فَاطِرُ | فَاطِرٌ فَاطِرُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ |
| يَا بَاسِطُ | وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ |
| يَا قَوِيُّ | إِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ |

| | |
|---|---|
| يَا شَهِيدُ | وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ |
| يَا مُبْدِئُ | إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ |
| يَا رَزَّاقُ | وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ |
| يَا تَوَّابُ | إِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ |
| يَا وَهَّابُ | إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ |
| يَا جَلِيلُ | يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ - |
| يَا جَمِيلُ | فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا |
| يَا كَافِي | وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا |
| يَا كَافِي | وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ |
| يَا وَلِيُّ | وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ |
| يَا رَبُّ | فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ |
| يَا غَنِيُّ | وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ |
| يَا شَكُورُ | وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ |
| يَا خَلَّاقُ | وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ |
| يَا نُورُ | اللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ |
| يَا مُحْسِنُ | وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ |
| يَا قَدِيرُ | إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ |
| يَا مُفَضِّلُ | وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ |
| يَا مُتِمُّ | وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ |
| يَا مُعِزُّ | وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ |
| يَا مُذِلُّ | وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ |
| يَا رَفِيعُ | رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ |
| يَا شَفِيعُ | مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ |

| | |
|---|---|
| يَا كَبِيْرُ | اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا |
| يَا حَقُّ | فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ |
| يَا بَرُّ | اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ |
| يَا وِتْرُ | وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ |
| يَا غَفَّارُ | اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا |
| يَا غَافِرُ | وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ |
| يَا حَمِيْدُ | هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ |
| يَا مَنَّانُ | بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰكُمْ لِلْاِيْمَانِ |
| يَا اَحَدُ | قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ |
| يَا مَتِيْنُ | اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ |
| يَا هَادِيْ | اِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ |
| يَا بَدِيْعُ | بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ |
| يَا عَالِمُ | عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ |
| يَا فَتَّاحُ | هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ |
| يَا رَقِيْبُ | اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا |
| يَا مُحِيْطُ | اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ |
| يَا قَاضِيْ | وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ |
| يَا صَمَدُ | اَللّٰهُ الصَّمَدُ |
| يَا حَسِيْبُ | اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا |
| يَا نَاصِرُ | نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ |
| يَا وَاسِعُ | وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا |

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

# مخفیات

یہ ایک اثر عظیم تحریر کر رہا ہوں جو مخفیات خزائن کے لئے ہے۔

چاہے نا اہلوں سے مخفی رکھے یہ سورۂ قرآنی ہے جو کوئی ارادہ کرے روشن ہو۔ اس پر خفیہ علوم ظاہر کامل کرے لباس پاکیزہ پہنے، رزق حلال ہو پڑھنے والا صادق ہو عامل ہو متقی ہو لالچ سے پاک ہو اگر غلط آدمی قدم اٹھائے گا رجعت ہو جائے گی شروع کرنے سے پہلے تمام شرائط پڑھ لے جو پہلے تحریر کر چکا ہوں چالیس دن تک روزے رکھے پھر تمام شرائط کے ساتھ وظیفہ شروع کرے۔ سات مرتبہ سورت وَالشَّمس اور سات مرتبہ سورت وَاللیل پڑھے۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ پڑھنے کا وقت رات کا ہو۔ پڑھنے کے بعد کسی سے بات نہ کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ وَتَسْخِیْرِکَ بِکُلِّ شَیْئٍ
یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وِتْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تُیَسِّرَ لِیَ الْعِلْمَ الَّذِیْ اَخْفَیْتَ سِرَّہٗ عَنْ کَثِیْرٍ خَلْقِکَ
وَاَکْرَمْتَ بِہٖ کَثِیْرًا مِّنْ عِبَادِکَ وَیُغْنِیْنِیْ بِہٖ عَمَّنْ سِوَاکَ
فَاِنَّکَ مَالِکُ الْمُلْکِ وَبِیَدِکَ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ۔

جب عمل بجا لائے اللہ تعالیٰ ایک شخص کو مسخر کرے گا پس جو کچھ کہ مطلب عامل کا ہوگا جو طلب کرتا ہوگا خواہ بیداری یا خواب میں وہ شخص اس کو راہ دکھائے گا بشرطیکہ اس کو راز میں رکھے۔

دوم طریقہ :۔ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ کو تا بِغَیْرِ حِسَابٍ
اوپر ظرف پاکیزہ کے ظرفِ زرِ خالص سے بنا ہو مثل طشت وغیرہ کے مشک و زعفران اور گلاب سے کتابت کرے پھر اس کو آبِ طاہر بلیلہ زرد اور آب بادیان تازہ سبز آب شیریں ڈال کر محو کرے اور پانچ ماشہ سرمہ اصفہانی زہرہ مرغ سیاہ اور زہرہ بط سیاہ کا اضافہ کرے اس کے بعد معمول کے مطابق سرمہ کو خوب

کھل کرے تا وقتیکہ اس قابل ہو جائے کہ آنکھ میں ڈالا جاسکے اور آفتاب اس پر بالکل نہ پڑے۔ جب تیار ہو جائے تو سبز رنگ کے سرمہ دانی میں رکھیں پھر پنجشنبہ کے دن روزہ رکھے اور رات کو شب جمعہ میں جب آدھی رات گزرے تو اُٹھے نماز تہجد ادا کرے بعد فراغت سجدے کے سترہ۱۷ مرتبہ درود محمد اور آل محمدؐ پر پڑھے اور سترہ۱۷ مرتبہ اس آیت کو قرأت کرے اور پھر سترہ۱۷ مرتبہ درود پڑھے اور اس سرمہ کو آنکھ میں ڈالے ابتدا داہنی آنکھ سے کرے اور سات پنجشنبہ اسی طرح بجا لائے اور دن کو روزہ رکھے اور پھر شانِ کبریائی ملاحظہ کرے۔ اشخاص روحانی اس پر ظاہر ہوں گے اور اس سے کلام کریں گے۔ مثل دفینہ خزائن کے اس کو مطلع کریں گے یا جو کچھ سوال کرے گا اس پر ظاہر کریں گے یہ اسرارِ الٰہی ہیں اس کو کھیل نہ سمجھیں پہلے پیر و مرشد کا دامن پکڑے پیر و مرشد ایسا ہو کہ بوقت ضرورت اس کی مدد کر سکے۔ دوسرے لذات سے پرہیز کرے لذات کو الوداع کہے۔ دل کو غیبت اور نفرت سے پاک کرے۔ تعصب اپنے دل سے نکال دے یہ سمجھ لے کہ روشنی اور اندھیرا ایک جگہ نہیں ہو سکتے۔ جہاں نفرت ہو وہاں محبت نہیں رہ سکتی اس لئے فرقہ کی کڑی سے نکال کر اسلام کا دامن ہاتھ میں پکڑے اور درود جتنا ممکن ہو سکے پڑھے اور پنجتن کی شمع دل میں روشن کرے کیونکہ اس کی روشنی منزل پر پہنچائے گی۔ طالب چاہیے کہ قوتِ باطنی کی سیر کرے پہلے لذات سے پرہیز کرے، لباس دوختہ پہنے جو بغیر سلا ہو، دل سے ساری کائنات کی محبت نکال دے۔ سبزی اور دودھ کو غذا بنا لے خلوت اختیار کرے، جہاں تک ہو سکے زندگی کو مصروف بنائے جو سانس نکلے اس کی یاد میں نکلے۔ ایک نفس اس سے غافل اور رذائل نہ ہو تا وقتیکہ باطن اس کا انوار الٰہی سے منور نہ ہو۔

**اسم اعظم یا ھو**

پہلے دو زانوں مصلے پر بیٹھے بالکل خلوت ہو۔ پہر رات کے دو بجے کا وقت ہو منہ کو بند کرے سانس

سانس کو اوپر کی کھینچے پر اللہ کہے۔ اتنا کھینچے کہ گردن اور سینہ سیدھا ہو جائے
اور جب چھوڑے تو "ھو" کہے۔ یہ لگاتار کرتا رہے یہاں تک کہ ہونٹوں پر نور
جاری ہو جائے اور وہ نور سرعت کر کے ماتھے پر جائے یعنی تیسری آنکھ روشن ہو جائے
مگر یہ جان لے کہ ذکر کے دوران کسی کی ناراضگی یا خوشی کا خیال نہ آئے اور نہ ذکر
کے دوران کسی کا خیال آئے ورنہ جس چیز کا خیال آئے گا وہ کافر ہوگا کیونکہ میں نے
اس کی ریاضت کی اور اس کے اثرات دیکھے ہیں اور وہ میں تحریر خدمت کر رہا
ہوں. میں نے جب زبردست اثر سورہ لیسین میں دیکھا تو خیال کیا کہ اس سورہ
میں کیا راز ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس راز کو عیاں کر دیا. ویسے تو اس کی ہر آیت اثر
والی ہے مگر خاص طور سے یہ ظاہر کیا گیا۔

سورہ لیسین اِنَّمَآ اَمْرُهٗۤ سے لیکر كُنْ فَيَكُوْنُ تک ہے "جب وہ ارادہ
کسی چیز کا کرتا ہے تو وہ کہہ دیتا ہے ہو جا - وہ چیز ہو جاتی ہے"۔ میں اس زمانے
میں کوئٹہ میں تھا. میں نے ریاضت شروع کی. پانچ سو مرتبہ رات کو گیارہ سے بارہ
تک پڑھتا تھا. پہلے دن میں نے ٹھیک پڑھا اور پڑھنے کے بعد خوف محسوس کرنے
لگا اور ساری رات جاگ کر گذر گئی. دن کام وغیرہ میں گزر گیا. پھر رات ہوئی وظیفہ
شروع کیا مگر میں مشکل سے چارسو مرتبہ پڑھ سکا. خوف کا یہ عالم تھا کہ بیان کرنے
سے باہر ہے. اس کے بعد میں اور مزید صورتیں پڑھتا رہا. خاص طور سے سورہ
مزمل تاکہ خوف دور ہو اور حفاظت کی خاطر بھی غرضیکہ میں نے دیکھا اور اندازہ
لگایا کہ یہ بہت مشکل وظیفہ ہے۔ بڑی مشکل سے مجھے نیند آئی اور میں نے دیکھا
کہ ریلوے اسٹیشن پر ہوں سامنے ٹرین ہے اور اس میں سے ٹوکریاں اتاری جا
رہی ہیں اور ایک ٹوکری ٹوٹی ہوئی ہے اور اس میں انڈے ہیں۔ میں نے دیکھا
ان میں سے کچھ انڈے اوپر سے ٹوٹے ہوئے ہیں. ایک آدمی کھڑا تھا۔ اس نے
ایک انڈا اٹھایا ہاتھ سے اس کو توڑا اور اس میں بچہ تھا مرا ہوا. اس نے مجھے دیا

میں نے ایک دفعہ اس پر دم کیا وہ ہلنے لگا میں نے کہا کہ یہ ہل رہا ہے اس نے کہا ایک بار پھر دم کریں۔ میں نے پھر دوبارہ دم کیا۔ بچہ چلنے لگا اور میری آنکھ کھل گئی۔ تیسرے دن پڑھائی میں نے خوف کی وجہ سے آدھی کردی مگر اس کے باوجود خوف اتنا تھا جو تحریر سے باہر ہے۔ حلق سوکھ گیا تھا۔ صرف پڑھائی پر آدھے گھنٹے کا وقت صرف ہوا۔ مگر بڑی مشکل سے پورا ہوا۔ میں وظیفہ کے بعد جلدی پلنگ پر لیٹ گیا جیسے ہی پلنگ پر لیٹ رہا تھا ابھی کپڑا ٹانگوں تک ڈھکا ہی تھا کہ ایک آدمی اندر داخل ہوا اور ہاتھ میں جگ اور گلاس تھا اس نے ہاتھ بڑھایا اور کہا کہ "آپ کو پیاس محسوس ہو رہی ہے یہ شربت پی لیں"۔ میرے اوپر عجیب سی کیفیت طاری تھی نہ یہ معلوم ہو رہا تھا کہ میں سو رہا ہوں یا جاگ رہا ہوں۔ میں نے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ اس نے وہاں پر پڑی ہوئی آڑو کی گھٹلی کو توڑا برابر میں ہتھوڑا اور پتھر رکھا ہوا تھا۔ کیونکہ شام کو آڑو کھا کر گھٹلیاں جمع کی تھیں کھانے کے لئے۔ ساتھ ہی اس نے کہا کہ تم یہ سمجھ رہے ہو کہ تم سو رہے ہو، نہیں تم جاگ رہے ہو۔ میں نے خوف سے سورہ مزمل پڑھنی شروع کردی اور جیسے ہی مزمل شروع کی وہ فوراً ایک ہی جست میں دروازے پر پہنچ گیا۔ میں نے یہ تحریر نہیں کیا کہ شکل کیسی تھی وہ ایک سانولے رنگ کا آدمی تھا۔ جس کے سر پر کوئی بال نہیں تھا نہ داڑھی نہ مونچھیں اور ایک کپڑا پہنے ہوئے تھا۔ غرضیکہ ابھی چار دن گزرے تھے کہ پڑھائی پانچ سو سے لے کر ستر رہ گئی۔ اس کے بعد پڑھائی میں نے جاری کی رات کو خواب دیکھا کہ "میں اور سینکڑوں آدمی بیٹھے ہیں اور ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ کہو یا مکتاشی میں نے کہا اور دیوار میں شگاف پڑ گیا اور ایک آدمی نمودار ہوا اس کے سر پر عربی رومال تھا اور عربوں جیسی داڑھی تھی۔ اس نے سوال کیا۔ کیا حکم ہے جواب میں کہا بس ایسے ہی یاد کیا تھا۔ کوئی کام نہیں اس کے بعد آنکھ کھل گئی اگلے دن صبح میرا تار آیا کراچی سے اور میں فوراً کراچی چلا گیا۔ یہ وظیفہ تو بیچ میں رہ گیا

مگر میں نے ارادہ کیا کہ میں پھر کوشش کروں گا جب حالات اجازت دیں گے اور
میں نے ایسا ہی کیا میں جب انگلینڈ آگیا پھر میں نے اسے شروع کیا۔

14 cm

## مختصر اسناد و فوائد

# دُعائے نور

حدیث میں وارد ہے کہ ایک روز جناب رسول خدا مسجد میں تشریف فرما تھے کہ جبرئیل امین پروردگار کی طرف سے حاضر خدمت ہوئے اور عرض کی کہ یا رسول اللہ حق تعالےٰ بعد درود و سلام ارشاد فرماتا ہے کہ ہم نے یہ دعا تمہاری امت کے لئے بھیجا ہے تمہیں لازم ہے کہ دشمنوں سے پوشیدہ رکھو. اور اُن کو نہ سکھاؤ. اس لئے کہ اس دعا کی برکت سے جو کچھ طلب کیا جائے گا وہ عطا ہو گا جو کوئی اس دعا کو اپنے وظائف میں رکھے گا یعنی روزانہ بعد ہر نماز کے پڑھتا رہے تو وہ ہر بلا اور آفت سے امان میں رہے گا۔ زخم تیر و شمشیر اس پر اثر نہ کرے گا اور حاسدوں اور غمازوں کے فساد سے محفوظ رہے گا. اگر کوئی حاجت رکھتا ہو اور اس دعا کو پڑھ نہ سکتا ہو تو روزانہ اس کو ہاتھ پر لے کر بلند کرے اور عرض کرے کہ خداوندا! اس دعا کی برکت سے میری مراد بر لا۔ بہت جلد اس کی مراد بر آئے گی. اور جو کوئی اس دعائے مبارک کو با طہارت اپنے پاس رکھے چشم خلائق میں عزیز ہو گا اور رزق و روزی اس پر کشادہ ہو گی. اگر وقت سفر بڑے یا اپنے پاس رکھے تو بسلامتی واپس آئے گا. یہ دعا مردہ کے ہاتھ میں دے کر دفن کیا جائے تو وہ مردہ عذاب قبر و فشار سے محفوظ رہے گا اور اس دعا کی برکت سے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے. اگر مومن پاک اعتقاد و دوستدار اہل بیت اطہار ہو گا تو اس کی قبر نورانی ہو گی اور بروز قیامت فرشتے اس کے واسطے براق و حُلّہ و شراب طہور و تاج لے کر نازل ہوں گے اور اس کے چہرے سے ایسا نور ساطع ہو گا کہ اہل حشر دیکھ کر تعجب کریں گے۔

لہذا ہر مومن کو چاہیئے کہ وہ [illegible] ورد کرتے رہے یا اپنے پاس

رکھے تاکہ شر شیطان، ہیبت سلطان، جمیع آفاتِ ناگہانی و بلیات زمانی، ظلم ظالم اور تنگدستی، فقیری، محتاجی، سحر جادو، آسیب، سانپ، بچھو اور ہر درندے کی درندگی سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر کسی کے بازو پر یہ دعا بندھی ہوگی تو دشمن کا حملہ اثرانداز نہ ہوگا۔

اس دعائے مبارک کے اسناد میں شک کی گنجائش نہیں ہے۔ یہ دعا جتنی عظیم الشان اور کثیر الفائدہ ہے، اس کو قلم بند کرنا حیطہ امکان سے باہر ہے۔

# دُعَائے نُور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بخشش کرنے والا نہایت مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرَ النُّوْرِ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ

اے اللہ! اے نور کو نور بنانے والے بیشک تو نور والا ہے خوب منور کرنے والا روشنی کے ساتھ ہی نورانی نور ہے

وَالنُّوْرُ فِيْ نُوْرِ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا

اور اے نور محض ساری روشنیاں تیرے ہی نور کی چھوٹ کا نتیجہ ہیں اے اللہ! اے

عَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِيْ عِزَّةِ

سب پر غالب رہنے والے بس تو ہی اپنی عزت سے معزز ہے اور اے مخلوقات کو عزت دینے والے ساری عزتیں

عِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ

تیری ہی عزت کے صدقہ میں ہیں۔ اے اللہ! بے پناہ بزرگی والے تو اپنی بزرگی سے

بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ

بزرگ ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ سب بزرگ بزرگ ہو گیا تیری بزرگی کی وجہ سے اے

يَا جَلِيْلُ اَللّٰهُمَّ يَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ

اے اللہ اے بے حد بخشش کرنے والے بس تو ہی نے صحیح معنوں میں مخلوقات پر بخشش کی۔ اور اے

بِالْهِبَةِ وَالْهِبَةُ فِيْ هِبَةِ هِبَتِكَ يَا

بخشش کے خدا یہ ساری بخششیں تیری ہی بخشش کا نتیجہ ہیں اے اللہ

وَهَّابُ اَللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ

اے بڑی عظمت اور بڑائی والے! حقیقی عظمت کا تو ہی مالک ہے

بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَةِ

اور دنیا والوں کی ساری عظمتیں اے بڑی عظمت والے تیری

عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا عَلِيْمُ

عظمت اور بزرگی کا باعث ہیں اے اللہ! اے بے پناہ جاننے والے

تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِيْ عِلْمِ

بس تیرا ہی علم تو عین ذات ہے اور اے کلیات و جزئیات کے جاننے والے تمام علماء کے

عِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا قُدُّوْسُ

علوم تیری صفت علم کے ادنیٰ قطرے ہیں اے اللہ! پاک پروردگار بے شک تو

تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِيْ

اپنی پاکیزگی سے پاک ہوا اور ساری پاکیزگیاں تیری

قُدْسِ قُدْسِكَ يَا قُدُّوْسُ اَللّٰهُمَّ

صفت قدس کے صدقہ میں ہیں اے اللہ!

يَا جَمِيْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِيْ

اے حسن ذاتی والے تو اپنے ہی صفت ذاتی (وصفاتی) سے جمیل ہوا اور

جَمَالِ جَمَالِكَ يَا جَمِيْلُ اَللّٰهُمَّ يَا سَلَامُ

ساری خوبصورتیاں تیرے ہی پرتو جمال کا نتیجہ ہیں۔ اے اللہ سلامتی اور

تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِيْ سَلَامِ

نجات دینے والے تو اپنی سلامتی کا مالک ہے اور یہ ساری سلامتیاں تیری ہی

سَلَامُكَ يَا سَلَامُ اَللّٰهُمَّ يَا صَبُوْرُ

صفت سلامتی سے سلامت ہیں۔ اے اللہ اے گنہگاروں کو سزا دینے میں

تَصَبَّرْتَ بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ فِيْ صَبْرِ

صبر و تاخیر سے کام لینے والے بس تو ہی صابر ہے اور یہ سارے صبر

صَبْرِكَ يَا صَبُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا مَلِيْكُ

تیری صفت صبر کا نمونہ ہیں اے اللہ اے ساری مخلوقات کی بادشاہت

تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِيْ

کے مالک بس تیرے ہی دست قدرت میں حقیقتاً عنان سلطنت ہے اور

مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ يَا مَلِيْكُ اَللّٰهُمَّ يَا

ساری سلطنتیں تیری ہی عطا کی ہوئی ہیں اے اللہ اے سارے جہاں

رَبُّ تَرَبَّبْتَ بِالرُّبُوْبِيَّةِ وَالرُّبُوْبِيَّةُ فِيْ

کے پالنے والے بس تو ہی اپنی صفت ربوبیت سے رب ہے اور ساری پرورشیں

رُبُوْبِيَّةِ رُبُوْبِيَّتِكَ يَا رَبُّ اَللّٰهُمَّ يَا

تیری ہی پروردگاری سے ہیں اے اللہ! اے بے پناہ احسان کرنے

مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِيْ مِنَّةِ

والے تو ہی احسان کرنے کا سزاوار ہے اور تمام (مخلوقات) کے احسانات

مِنَّتِكَ يَا مَنَّانُ اَللّٰهُمَّ يَا حَكِيْمُ تَحَكَّمْتَ

تیرے ہی احسان کا نتیجہ ہیں۔ اے اللہ! اے حکمت والے تمام تیرے

بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةُ فِيْ حِكْمَةِ حِكْمَتِكَ

احکام حکمت سے پُر ہیں تیرا ہر کام حکمت سے مستحکم ہے اور

يَا حَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا حَمِيْدُ تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ

ساری [illegible] تیری حکمت سے ہیں اے حکیم مطلق اے اللہ! اے تمام تعریفوں کے

وَالْحَمْدُ فِي حَمْدِ حَمْدِكَ يَا حَمِيْدُ اَللّٰهُمَّ

مستحق تو اپنی ذاتی خوبیوں کی وجہ سے لائق حمد ہے اور ساری تعریفیں تیری ہی حمد کے

يَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَ

صدقہ ہیں اے اللہ! لاشریک بس تو ہی اپنی صفت وحدانیت سے ساری

الْوَحْدَانِيَّةُ فِي وَحْدَانِيَّةِ وَحْدَانِيَّتِكَ يَا

مخلوقات پر اکیلا حکومت کرنے والا ہے اسمیں کوئی شک نہیں کہ سارا اکیلا پن تیری وحدانیت کے

وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ يَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ

سامنے ہیچ ہے اے اللہ اے بالکل اکیلا بس تو ہی اپنی یکتائی میں فرد رہا

وَالْفَرْدَانِيَّةُ فِي فَرْدَانِيَّةِ فَرْدَانِيَّتِكَ

اور مخلوقات کی ساری تنہائیاں تیری ہی یکتائیوں کا نمونہ ہیں

يَا فَرْدُ اَللّٰهُمَّ يَا حَلِيْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَ

اے اللہ اے حلم کرنے والے بس تو ہی اپنے حلم سے حلیم ہے اور تمام

الْحِلْمُ فِي حِلْمِ حِلْمِكَ يَا حَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ

نیک مزاجیاں تیرے ہی حلم کی وجہ سے ہیں. اے اللہ

يَا قَدِيْرُ تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِي

اے لامحدود قدرت والے تو اپنی صفت قادریت سے قادر و ممتاز ہے اور ساری قدرتیں

قُدْرَةِ قُدْرَتِكَ يَا قَدِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْمُ

اور خود مختاریاں تیری قدرت کا عطیہ ہیں. اے اللہ اے ہمیشہ رہنے والے

تَقَدَّمْتَ بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِي قِدَمِ قِدَمِكَ

تو اپنے وصف قدیم سے قدیم ہے. اور ساری ہمیشگیاں تیری ہی صفت

يَا قَدِيْمُ - اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدُ تَشَهَّدْتَ

قدامت سے ہیں   اے اللہ! اے محمد کی نبوت کی گواہی دینے والے پس تو اپنی صفت

بِالشَّهَادَةِ وَالشَّهَادَةُ فِيْ شَهَادَةِ

شہادت سے گواہ ہے اور ساری گواہیاں تیری دیکھا دیکھی

شَهَادَتِكَ يَا شَاهِدُ - اَللّٰهُمَّ يَا قَرِيْبُ

ہیں۔ اے اللہ! اے رگِ گردن سے قریب تو اپنی

تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ فِيْ قُرْبِ قُرْبِكَ

صفتِ قرب کی وجہ سے قریب ہے اور ساری نزدیکیاں تیری

يَا قَرِيْبُ اَللّٰهُمَّ يَا نَصِيْرُ تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَةِ

نزدیکی سے ہیں۔ اے اللہ! اے ہر حال میں مدد کرنے والے تو اپنی وصفِ نصرت سے

وَالنُّصْرَةُ فِيْ نُصْرَةِ نُصْرَتِكَ يَا نَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ

مدد کرتا ہے اور تیری مددگاریاں تیری ہی نصرت ہیں اے اللہ

يَا سَتَّارُ تَسَتَّرْتَ بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِيْ سَتْرِ

اے پردہ کو اور سب کو پوشیدہ رکھنے والے اے گنہگاروں کی خطاؤں کو پردۂ رحمت میں چھپانے والے

سَتْرِكَ يَا سَتَّارُ - اَللّٰهُمَّ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ

تو ذاتی ستاری کی وجہ سے پردہ پوش ہے اور تمام پردہ پوشیاں تیری ستاری کا ...

بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ -

تیری پردہ پوشی کا نتیجہ ہیں اے اللہ! اے کفار و منافقین پر غضبناک ہونے والے تو اپنی جبروتیت سے قہار

اَللّٰهُمَّ يَا رَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ

ہے اور سارے دباؤ اور قہر و غضب تیری ذات کو زیبا ہیں اے اللہ! اے ساری مخلوقات کو

فِيْ رِزْقِ رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ - اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقُ

روزی دینے والے تو اپنی رزاقیت سے رزق دیتا ہے اور ساری روزیاں تیری رزاقی کا نمونہ ہیں اے اللہ!

تَخَلَّقْتَ بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِي خَلْقِ خَلْقِكَ

پیدا کرنے والے! تو اپنی ذاتی وصف خلاقی سے موجود ہو کر سب کا حقیقی خالق ہوا اور ساری خلقتیں پیدا

يَا خَلَّاقُ. اَللّٰهُمَّ يَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَ

ہونے اور پیدا کرنے میں تیرے ہی علم کی محتاج ہیں۔ اے اللہ! اے تمام مشکلوں اور مصیبتوں کی پیچیدہ

الْفَتْحُ فِي فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ. اَللّٰهُمَّ يَا

گرہوں کو کھول کر فتح نصیب کرنے والے! تو ہی صحیح معنوں میں فتاح ہے۔ اور اسی میں کوئی شک نہیں کہ

رَفِيعُ تَرَفَّعْتَ بِالرِّفْعَةِ وَالرِّفْعَةُ فِي رِفْعَةِ

مخلوقات کی ساری فتحیں تیری ہی دی ہوئی فتح کا نتیجہ ہیں۔ اے اللہ! اے اپنی ذاتی بلندی سے بلند

رِفْعَتِكَ يَا رَفِيعُ. اَللّٰهُمَّ يَا حَفِيظُ تَحَفَّظْتَ

ہونے والے! بس تو ہی بلند مرتبہ ہے اور ساری بلندیاں اور ترقیاں تیری صفت رفعت سے ہیں۔ اے اللہ

بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِي حِفْظِ حِفْظِكَ

ہمیشہ حفاظت کرنے والے! تو اپنی ذاتی حفاظت سے محفوظ ہے اور ساری حفاظتیں

يَا حَفِيظُ. اَللّٰهُمَّ يَا فَاضِلُ تَفَضَّلْتَ

تیری ہی حفاظت میں ہیں۔ اے اللہ! ذاتی کمال کے مالک بس تو اپنے ذاتی کمال

بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ فِي فَضْلِ فَضْلِكَ

سے صاحب فضل بنا اور بے شک ساری مخلوقات کی فضیلتیں اور کمالات

يَا فَاضِلُ. اَللّٰهُمَّ يَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ

تیرے ہی فضل سے ہیں۔ اے اللہ! اے رشتۂ محبت کے قائم کرنے والے تو ہی نے ملاپ کی تعلیم

بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِي وَصْلِ وَصْلِكَ

دی اور یہ ساری میل ملاپ تیری ہی تعلیم کا نتیجہ اور تیرے ہی وصال کے لئے ہیں

يَا وَاصِلُ. اَللّٰهُمَّ يَا فَاعِلُ تَفَعَّلْتَ

اے اللہ! اے ہر کام کرنے والے بس تو ہی تمام کاموں کو بذات خود

بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ فِيْ فِعْلِ فِعْلِكَ يَا

کرتا ہے اور تمام مخلوقات کے کام تیری ہی وجہ سے ہیں اے

فَاعِلُ۔ اَللّٰهُمَّ يَا فَارِضُ تَفَرَّضْتَ

اللہ! اے بندوں پر احکام کو فرض کرنے والے

بِالْفَرْضِ وَالْفَرْضُ فِيْ فَرْضِ فَرْضِكَ

درحقیقت تجھ ہی کو فرض کرنے کا اختیار ہے اور تمام لوگوں کے فرائض

يَا فَارِضُ۔ اَللّٰهُمَّ يَلغَفَّارُ تَغَفَّرْتَ

تیرے حکم کے ماتحت ہیں اے اللہ! اے چھوٹے بڑے گناہ کے بخشنے والے صرف تو ہی

بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِيْ مَغْفِرَةِ

اپنی صفت غفاریت کی وجہ سے بخشتا ہے (اکثر) بندوں کی بخشش اور

مَغْفِرَتِكَ يَا غَفَّارُ۔ اَللّٰهُمَّ يَا جَبَّارُ

نظر اندازیاں وہ تیری بخشش اور درگذر کرنے کے صدقے میں ہیں اے اللہ اے

تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِيْ

ٹوٹے اور ناگہانی درد (شیشہ دل) اور بوسیدہ ہڈیوں کے جوڑنے والے (حقیقتاً) ایسی طاقت بس

جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ يَا جَبَّارُ۔ اَللّٰهُمَّ

تجھ ہی میں ہے اور ساری مخلوقات کا جوڑنا بنانا تیرے صفت جبروت کے سبب ہے اے اللہ

يَا سَمِيْعُ تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِيْ

اے ناتواں مریضوں کی آواز اور چیونٹی کے قدم کی چاپ کے سننے والے تو اپنی صفت سمیعیت سے سنتا ہے

سَمْعِ سَمْعِكَ يَا سَمِيْعُ۔ اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ

اور ساری خلقت کا سننا سنانا تیرے ہی جامع ہونے اور سننے کی وجہ سے ہے اے اللہ بہت بڑا

تَكَبَّرْتَ بِالْكِبْرِيَاءِ وَالْكِبْرِيَاءُ فِيْ كِبْرِيَاءِ

رحمٰن و رحیم لیکن تو ہی بڑائی کا مالک ہے اور یہ ساری بڑائیاں تیری ہی بزرگی

كِبْرِيَائِكَ يَا كَبِيْرُ - اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ

سے ہیں۔ اے اللہ! اے دریائے کرم کے بہانے والے

تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِيْ كَرَمِ

حقیقتاً سخاوت تو تیرا ہی حصہ ہے اور یہ دنیا والوں کی سخاوتیں اور

كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ - اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ

بخششیں تیرے ہی خوانِ کرم کے در کی بھیک کے ماتحت ہیں۔ اے اللہ! اے ہر گنہگار پر

بِالرَّحْمِ وَالرَّحْمُ فِيْ رَحْمِ رَحْمِكَ يَا

رحم کرنے والے بس تو ہی اپنے ذاتی رحم و ترحم کی وجہ سے رحیم ہے اور ساری رحمتیں

رَحِيْمُ - اَللّٰهُمَّ يَا مَجِيْدُ تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ

تیرے ہی کے رحیم ہونے سے ہیں۔ اے اللہ! اے بڑی شان و شوکت والے دیکھ تو یہ کہ تیری کیا ہی بزرگی

وَالْمَجْدُ فِيْ مَجْدِ مَجْدِكَ يَا مَجِيْدُ يَا

وہ بلندی ہے کہ جہاں پر پرندۂ وہم و گمان پر نہیں مار سکتا اور یہ سارے ایسے ترتیب

مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا

بندوں کی بزرگیاں تیرے ہی عطیہ سے ہیں۔ اے صدائے مضطر پر لبیک کہنے والے اے اللہ!

حَيُّ يَا حَلِيْمُ يَا عَزِيْزُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا

اے رحمٰن الرحیم اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے اے عزت دینے والے اے سب پر

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

غالب اے جگ نور میں روشنی دینے والے اے وہ ذات جس کے سوا کوئی خدا نہیں ہو سکتا میں بس تجھ ہی پر

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

بھروسا اور تکیہ کیا ہے۔ وہی خدا جو عرش عظیم کا پروردگار ہے۔ تمام تعریفیں ہیں اس خدا

الْوَهَّابِ سُبْحَانَ الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ

کیلئے جو بے پناہ بخشنے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بڑا بزرگ ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو

الصَّبُوْرِ سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ سُبْحَانَ

سزا دینے میں رحم و صبر سے کام لیتا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو تمام چیزوں کو دیکھتا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے

الْمَانِعِ سُبْحَانَ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ

ہیں جو شرک اور ہمکو جہنم سے بچانے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو سارے جہان کو سنبھالنے والا ہے ہم

الْبَرِّ سُبْحَانَ الْمُعَافِيْ سُبْحَانَ

اس کی تسبیح کرتے ہیں جو پسندیدہ اور مطلوب ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو تمام گناہوں کو معاف کرنے والا اور ہمکو

الْاَوَّلِ سُبْحَانَ الْمُعِزِّ سُبْحَانَ

صحت دینے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ازل سے ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہمکو عزت دینے والا ہے

الظَّاهِرِ سُبْحَانَ الشَّافِيْ سُبْحَانَ

ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ظاہر ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہر مرض سے شفا دینے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے

الْكَافِيْ سُبْحَانَ السَّلَامِ سُبْحَانَ

ہیں جو ہمارے لیے ہر چیز کے لئے کافی ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہماری سلامتی کا ضامن ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو

الْمُؤْمِنِ سُبْحَانَ الْمُهَيْمِنِ سُبْحَانَ

عذاب جہنم سے نجات دینے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو سب کا نگران اور نگہبان ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو

الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ النَّاصِرِ سُبْحَانَ

رحم مادر میں ظاہری صورت بنانے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہر آڑے وقت میں مدد دینے والا ہے ہم اس کی

الْوَاحِدِ سُبْحَانَ الْاَحَدِ سُبْحَانَ

تسبیح کرتے ہیں جو اکیلا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بالکل یکتا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں

الْفَرْدِ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ

جو بے جوڑ اور رحم کرنے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو برے کاموں کو پیچھے ہٹانے والا ہے ہم اس کی

الْمُؤَخِّرِ سُبْحَانَ الْمُقَدِّمِ سُبْحَانَ

تسبیح کرتے ہیں جو ہمکو اچھے کاموں میں آگے بڑھانے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو خطاؤں کے

الضَّارِّ سُبْحَانَ النُّوْرِ سُبْحَانَ

وقت مصلحت ضرر یعنی نقصان پہنچانے پر قادر ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو نور محض ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں

الْهَادِىْ سُبْحَانَ الْمُقَدِّرِ سُبْحَانَ

ہیں جو جنت تک پہنچانے والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہمارے آگے آنیوالی باتوں کا جاننے والا

الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ

ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو بیحد بزرگ مرتبہ ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو بیحد

الرَّقِيْبِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ

بلند مرتبہ ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو سارے جہاں کا نگران ہو پاک ہے اللہ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے ہیں کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں ۔ بس

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ مَنْ

اللہ ہی سب سے بڑا ہے ۔ اصل تو یہ ہے کہ خدائے بزرگ و برتر کے علاوہ کسی

يَّشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَعْلَمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ

میں کوئی ذاتی قوت اور طاقت نہیں ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہر کام اپنی قدرت کاملہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ ذِى

سے کرتا ہے اور ہر حکم سمجھ بوجھ کر نافذ کرتا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں اور اسکی تعریف میں

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

رطب اللسان ہیں ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو عرش عظیم کا مالک اور ہیبت و قدرت

وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ

اور کبریائی اور جبروت والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں

الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

جو دلوں پر بھی حکمرانی کرنے والا ہے ہم اُس بادشاہِ مطلق کی تسبیح کرتے ہیں جو

الموجود سبحان الحي الحكيم سبحان

اور جو موجود ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو زندہ اور حکمت والا ہے اور ہمیشہ ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں

اللہ توکلت علی الحی الذی لا یموت

اور اسکا ہمیشہ زندہ رہنے والے پر بھروسہ کرتے ہیں جو کبھی نہیں مریگا وہی تسبیح کے قابل ہے

سبوح قدوس رب الملائکۃ

وہ مقدس ذات والا ہے جملہ ملائکہ اور جبرئیل علیہ السلام کا پالنے والا

والروح لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا

وہی ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہوسکتا وہ بالکل اکیلا ہے۔

شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد

اسکا کوئی شریک نہیں اسکے لئے ساری بادشاہت ہے اور تمام تعریفیں

وھو علی کل شیء قدیر ○ یا اللہ

اللہ کے لئے ثابت ہیں جو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ!

یا رحمٰن یا رحیم یا حی یا قیوم یا

اے رحمٰن اے رحیم اے ہمیشہ رہنے والے اے سارے عالم کے سنبھالنے والے بزرگی اور

ذا الجلال والاکرام یا نور السمٰوٰت

عزت والے اے آسمانوں اور زمینوں کے

والارض یا لا الٰہ الا انت علیک

نور (روشن کرنے والے) اے وہ ذات کہ تو ہی خدا ہے ہم نے تجھ ہی پر

توکلت انت رب العرش العظیم ○

بھروسہ کیا ہے (یہ ظاہر ہے کہ) تو ہی عرش اعظم کا رب ہے

اللّٰھم اغفر لی بحرمۃ ھٰذہ الاسماء

اے اللہ تجھ کو اپنی عزت وجلال کا واسطہ ہم کو انہی پاک اسماء کے

وَاصْرِفْ عَنِّي الضَّرَّآءَ وَالْبَلَآءَ وَالْهُمُوْمَ

صدقے محمد بخش دے اور ہم سے تمام تکلیفوں اور مصیبتوں

وَالْغُمُوْمَ وَجَمِيْعَ الْاٰفَاتِ مِنْ اَوْلَادِيْ

اور فکروں اور غموں اور تمام آفتوں کو دور رکھ اور اے خیر الخلق کے لئے ان تمام

وَاٰبَائِيْ وَاَصْحَابِيْ وَاَقْرِبَائِيْ وَعَشِيْرَتِيْ

آفات سے محفوظ رکھ اور میری اولاد میرے ماں باپ اور میرے دوست احباب اور میرے قبیلہ والوں کو

فَاِنَّ عَلَيْكَ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ اعْتِمَادِيْ

بحق محمد و آل محمد محفوظ رکھ اس لئے کہ میرا تمام امور میں سارا اعتماد بھی تیری ہی

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

ذات پر ہے۔ اے اللہ! اے ارحم الراحمین اپنی بہترین مخلوق حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

علیہ وآلہ وسلم اور ان کی پاک اولاد پر اپنی رحمت کا صدقے درود اور

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

سلام بھیج اے سب سے بہترین رحم فرمانے والے

# علم نقوش

علم نقوش کے بارے میں جو علم ضروری ہو سکتا ہے وہ میں نے تحریر کر دیا ہے
حرف اور اعداد پر جو میری معلومات تھی اور میں نے سید علی حیدر صاحب سے جو
حاصل کیا اور اس کے علاوہ شمس المعارف علامہ بونی کی کتاب سے بھی جو علم مجھے حاصل
وہ تحریر ہے وضاحت اس سے زیادہ نہیں کر سکتا تھا کہ جاہل سے محفوظ رہے۔
یہ صرف علم والوں کے لئے ہے۔ میری نقش کی کتاب کا نسخہ ۱۹۵۸ء میں ضائع ہو گیا
اور اس کی جو خاص باتیں تھیں وہ علی حیدر صاحب اور غلام حیدر صاحب سرویر جنرل
پاکستان سے ملی تھیں ضائع ہو گئیں اور میں ۱۹۶۱ء میں انگلینڈ میں آگیا۔ اب اس
کتاب کے ساتھ یہ بھی تحریر کر رہا ہوں۔ یہ مختصر اور مکمل نقش کے بارے میں تحریر ہے
جو شخص بھی غور سے مطالعہ کریگا وہ نقش پر پورا پورا عبور حاصل کرلے گا۔

اس کتاب میں تمام طریقے مستند ہیں اور میرے مجربات میں سے ہیں۔ میری
کتاب چار چیزوں پر مبنی ہے۔ اسما اللہ، سورہ قرآنی، نقش اور حرف اور عدد
لیکن نقش کی مکمل معلومات ہیں۔ اس کے بعد کسی کتاب کے نقش کے ہندسہ اور
حرف پر کسی کتاب کی ضرورت نہ رہے گی نقش مثلث مربع مخمس سے لے کر
۱۰۰ × ۱۰۰ تک کی معلومات ہیں جو میرے تجربے میں ہیں۔

میں نے پہلی مرتبہ نقش کا ایک طریقہ تحریر کیا وہ دن رمضان کے تھے
اور رات کو وہ نقش سرہانے رکھا۔ میں نے اسی دن علی حیدر صاحب کو اور
بزرگوں کو خواب میں دیکھا وہ کہہ رہے تھے اگر تیرے ۱۴ روزے پورے ہوتے
تو یہ نفس نفیس کربلائے معلیٰ لے جایا جاتا۔ کیونکہ میں ۱۴ ویں روزے کو بیمار ہو گیا
اور روزہ نہ رکھ سکا تھا۔ یہ تمام واقعہ انگلینڈ کا ہے۔ اور اس نقش کی خوبی یہ تھی کہ
متعدد بار حضورؐ پاک کی زیارت ہوئی اس کے علاوہ ہر سوال کا جواب مل جاتا تھا

# اصولِ نقش

## نقش کے فوائد

تفریق تفرقہ یا مالی جاہ و مرتبہ اس کے لئے مثلث کام دیگی. محبت تسخیر حاضری مطلب جذب انقلاب وغیرہ تو مخمس کام دیگی. اتصال دو شخصوں کے درمیان ہو حصول دولت مسائل کے لئے یا دنیادی کام یا بیماری وغیرہ تو مربع کام دیگا.

کبیر عربی میں یا اکبر بڑے کو کہتے ہیں اور صغیر چھوٹے کو کہتے ہیں. جمل کبر ان اعداد کو کہتے ہیں جو بحساب ابجد نکالنے کے بعد ۹ سے زیادہ ہوں اور جمل صغیر اس کو کہتے ہیں جو پہلے جمل کبیر ہوں اور اس کو استنطاق کیا جائے. یعنی حسین کے ۱۲۸ حروف ابجد کے حساب سے ہوتے ہیں اس کو جمل صغیر بنانا ہو تو اس کو استنطاق کیا.

۸ + ۲ + ۱ = ۱۱ = ۱ + ۱ = ۲ ہوا

پس حسین کا استنطاق ۲ ہوا

نقش کو لوح کہتے ہیں.

نقش کے چھ درجے ہوتے ہیں

۱. مفتاح = لوح کے اوّل خانہ کو کہتے ہیں.

۲. مغلاق = لوح کے خانہ آخر کو کہتے ہیں.

۳. عدل = خانہ آخر اور اول کے مجموعہ کو کہتے ہیں

۴. ضلع = کسی ایک سمت کے مجموعہ کو کہتے ہیں.

۵. دفق ضلع کا مجموعہ اعداد کے مطابق ہوتا ہے جن کے اعداد کو بھر اجائے ان کو دفق یا میزان کہتے ہیں ۶ کل خانوں کی میزان کو کہتے ہیں.

## نقش بھرنے کا طریقہ یا اصول

ان پانچ باتوں کا جاننا ضروری ہے (۱) اعداد.

طبعی (۲) اعداد طرح (۳) عدد تقسیم (۴) عدد کسر (۵) خانہ کسر۔ خواہ مثلث ہو یا مربع سب کا ایک ہی قانون ہے۔

۱۔ اعدادِ طبعی :۔ نقش کے جتنے خانے ہوں ان میں ایک بڑھادیں اور نصف کرکے ایک ضلع سے ضرب دیدیں اعداد طبعی حاصل ہوں گے۔

مثلاً مثلث کے کل خانے ۹ ہیں ایک بڑھایا ۱۰ ہوئے نصف کیا ۵ ہوئے ۵ کو ایک ضلع سے ضرب دیا ۵ × ۳ = ۱۵ تو مثلث کا یہ عدد طبعی ہوا۔ اس عدد سے کم مثلث نہیں ہوسکتی۔

۲۔ اعدادِ طرح :۔ تمام نقش کے خانوں کو جمع کرلیں جتنے خانے آئے ان میں سے ایک کم کردیں باقی خانوں کو نصف کرکے ایک ضلع کے خانوں سے ضرب دیدیں۔ اعداد نکل آئیں گے۔

مثلاً مثلث کے کل خانے ۹ ہیں ایک کم کیا ۸ ہوئے نصف اسکا چار ۴ ہے اسے ضلع سے ضرب دیا ۴ × ۳ = ۱۲ ہوا۔ یہ عدد طرح ہے۔

۳۔ عددِ تقسیم :۔ نقش کے ایک ضلع میں جسقدر خانے ہوں وہ عدد تقسیم ہوتا ہے مثلاً مثلث کے ایک ضلع کے تین خانے ہوتے ہیں۔ اس لئے عدد تقسیم تین ہوا

۴۔ عدد کسر :۔

۵۔ خانہ کسر :۔ اس کے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ جو کسر باقی بچے اس کو ایک ضلع کے خانوں سے ضرب دیں۔ جتنے خانے نقش کے ہیں ان میں ایک بڑھادیں انمیں سے پہلے اعداد طرح کریں باقی خانہ میں ایک بڑھادیں مثلاً مثلث کی کسر ۳ آتی ہے یہ معلوم کرنا ہے کس خانہ میں ڈالی جائے گی تو اب حساب یہ ہے ۲ × ۳ = ۶ چونکہ نقش کے کل خانے ۹ ہیں اس میں سے ایک کا اضافہ کیا تو دس ہوئے اس میں سے ۶ عدد تفریق کئے تو معلوم ہوا خانہ کسر چار ۴ ہے۔

آسانی کے لئے تمام قاعدہ درج کر دیا ہے۔

## تمام نقوش کے قاعدے

نقشِ مثلث کل خانے ۹ + ۱ = ۱۰ نصف ۵ × ۳ = ۱۵ عددِ طبعی
کل خانے ۹ - ۱ = ۸ نصف ۴ × ۳ = ۱۲ عددِ طرح

نقشِ مربع کل خانے ۱۶ + ۱ = ۱۷ نصف ۱۷/۲ × ۴ = ۳۴ عددِ طبعی
کل خانے ۱۶ - ۱ = ۱۵ نصف ۱۵/۲ × ۴ = ۳۰ عددِ طرح

نقشِ مخمس کل خانے ۲۵ + ۱ = ۲۶ نصف ۱۳ × ۵ = ۶۵ عددِ طبعی
کل خانے ۲۵ - ۱ = ۲۴ نصف ۱۲ × ۵ = ۶۰ عددِ طرح

نقشِ مسدس کل خانے ۳۶ + ۱ = ۳۷ نصف ۱۸/۲ × ۶ = ۵۴ عددِ طبعی
کل خانے ۳۶ - ۱ = ۳۵ نصف ۱۷/۲ × ۶ = ۵۱ عددِ طرح

**نقش بھرنے کا طریقہ:** جتنے عدد کا نقش بھرنا ہو اس میں سے اعداد طرح نکال لیں باقی کو عددِ تقسیم سے تقسیم کریں جو خارج قسمت آئے اس کو طبعی چال سے خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافہ سے نقش بھریں۔ میزان ہر طرف سے برابر آئے تو نقش درست ہے ورنہ کوئی اثر نہ ہوگا۔ مثلاً ۴۵ کا نقش پُر کرنا ہے۔ مثلث ۴۵ سے ۱۲ کم کئے باقی ۳۳ رہے ۳ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۱۱ ہوا۔ ۱۱ کو خانہ اول میں رکھکر طبعی چال سے پُر کریں۔ اب طبعی اور وضعی دونوں ملاحظہ کریں۔

**طبعی چال**

| | | |
|---|---|---|
| ٨ | ١ | ٦ |
| ٣ | ٥ | ٧ |
| ٤ | ٩ | ٢ |

کسر نمبر ۲ — کسر نمبر ۴ — ۱۵

**وضعی چال**

| | | |
|---|---|---|
| ١٨ | ١١ | ١٦ |
| ١٣ | ١٥ | ١٧ |
| ١٤ | ١٩ | ١٢ |

۴۵

نقش میں ہمیشہ ہندسے ترتیب سے تحریر کیے جاتے ہیں پہلے ۱۱ پھر ۱۲ اور پھر ۱۳ اور ۱۹ پر نقش ختم ہوگا۔

اگر کسر نقش میں آئے تو خانہ سات میں ایک کا اضافہ کریں اگر کسر ۲ آئے تو خانہ چار میں ایک اضافہ کریں۔

**مثلث:۔**

نقش دو قسم کے ہوتے ہیں ایک طبعی اور دوسرا وضعی۔

طبعی وہ نقش ہوتا ہے جس میں اعداد طبعی ہوں اور وہ ایک سے شروع ہو کر کل خانوں کی تعداد کا آخر ہو۔ مثلاً مثلث طبعی وہ ہو گی جس میں ایک سے نو تک ہندسے ہوں اور میزان ہر طرف سے ۱۵ ہو۔

اور وضعی وہ نقش ہوتا ہے جس میں کوئی اسم یا سورت یا آیت کے اعداد کی جمع کر کے مقصد کے مطابق تحریر کیا جائے۔

طبعی نقش چالوں کو بھی ظاہر کرتا ہے ہر خانہ سے اس کی چال علیحدہ ہو جاتی ہے اور ہر چال مخصوص اثر رکھتی ہے۔

**نقش بھرنے کا طریقہ:۔** جتنے عدد کا نقش بھرنا ہو اس میں سے عدد طرح نکال لیں اور باقی کو عدد تقسیم سے تقسیم کریں اور خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافہ سے نقش بھر دیں میزان ہر طرف سے برابر ہو تو نقش ٹھیک ہے ورنہ ناقص ہے

**طبعی چال**

| | | |
|---|---|---|
| ٨ | ١ | ٦ |
| ٣ | ٥ | ٧ |
| ٤ | ٩ | ٢ |

دق ۱۵

**وضعی چال**

| | | |
|---|---|---|
| ١٨ | ١١ | ١٦ |
| ١٣ | ١٥ | ١٧ |
| ١٤ | ١٩ | ١٢ |

دق ۴۵

نقش میں ہندسے ہمیشہ ترتیب سے تحریر کئے جاتے ہیں پہلے ۱۱ پھر ۱۲ پھر ۱۳ علی هٰذا القیاس نقش ۱۹ پر ختم ہوگا

**کسور والے نقش:-** مثلث میں قاعدہ ہے اگر کسر آئے تو خانہ سات میں ایک کا اضافہ کرتے ہیں اگر کسر دو آئے تو خانہ چار میں ایک کا اضافہ کرتے ہیں۔

یہ دو نقش مثالاً دیئے جاتے ہیں ایک ۴۶ کا دوسرا ۴۷ کا۔ تاکہ اچھی طرح ذہن نشین ہوجائے۔

کل عدد ۴۶ - ۱۲ = ۳۴ ÷ ۳ حاصل قسمت ۱۱ کسر ا خانہ سات ۷ میں دی جائے گی۔

کل عدد ۴۷ - ۱۲ = ۳۵ ÷ ۳ حاصل قسمت ۱۱ کسر ۲ خانہ چار ۴ میں دی جائے گی۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۹ | ۱۱ | ۱۶ |
| ۱۳ | ۱۵ | ۱۸ |
| ۱۴ | ۲۰ | ۱۲ |

دفق ۴۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۹ | ۱۱ | ۱۷ |
| ۱۳ | ۱۶ | ۱۸ |
| ۱۵ | ۲۰ | ۱۲ |

دفق ۴۷

اب دونوں نقش ملاحظہ کریں خانہ کسر نمایاں ہوگی ہمیشہ ترتیب چال کا خیال رکھنا چاہیئے۔

پس نقوش بھرنے اور کسر ڈالنے کا ایک یہی اصول ہے بلا کسر نقوش کا طریقہ اس سے قبل درج کیا جاچکا ہے۔

## اقسامِ نقوش

(۱) **فردُ الفرد:** مثلث کے ایک ضلع کے تین خانے ہیں اسکا نصف کریں تو ڈیڑھ ہوگا اس لئے یہ عدد ناقص ہے اور فرد ہے اگر ڈیڑھ کا نصف کیا جائے تو ربع سے ایک کم ہوتا ہے یہ عدد بھی ناقص ہے اور فرد ہے اس لئے اس نقش کو

ہم فرد الفرد کہیں گے یعنی نصف اس کا فرد ربع اس کا فرد۔ جب صورت حال اسطرح کی ہوگی وہ فرد الفرد کہلائے گی۔

(ب) زوج الزوج: مربع کے ایک ضلع کے خانے چار ہیں اس کا نصف ۲ ہے جو عدد صحیح و سالم ہے اور زوج ہے جب اسکا نصف کیا تو ایک ہوا یہ بھی صحیح و سالم ہے اور زوج ہے یعنی یہ چار مربع رکھتی ہے اس لئے ہم اسے زوج الزوج نقش قرار دیں گے۔ برخلاف اس کے کہ مثلث کا بھی ربع کریں تو بھی ربع سے ایک کم ہے اس لحاظ سے وہ فرد ہوتی ہے اور مربع کا ایک سالم رہا اس لحاظ سے سالم رہا۔ اس لحاظ سے زوج ہوا۔ لہذا جو شکل اس طرح ہوگی وہ زوج الزوج کہلائے گی۔

(ج) زوج الفرد:- یہ مسدس ہے۔ اس کا ہر ضلع چھ خانوں کا ہوتا ہے۔ نصف اس کا ۳ ہوا۔ یہ عدد صحیح ہے اور زوج ہے۔ جب اسکا نصف کیا تو ڈیڑھ ہوا یہ عدد ناقص ہے اور فرد ہے اس لئے اس شکل کو زوج الفرد کہیں گے کیونکہ نصف اسکا زوج ہے اور ربع اسکا فرد ہے جو شکل اس طرح ظاہر ہو اسکو مسدس کہتے ہیں اور مسدس کے طریقے سے بھرنا چاہیئے۔

فرد الفرد شکل اعمال جلالی کے لئے ہے چنانچہ مشہور ہے۔

ہندسہ ۳ درسہ ۳ عداوت ایزد

ہندسہ چار درچار عداوت ایزد

## اقسام اعداد

جب نقش پُر کرنا ہو تو ان کے اعداد معین کا اندازہ کیا جاتا ہے کہ فرد یا الفرد یا زوج الزوج سے یا زوج الفرد ہے۔ جس قسم کا نقش ہو اسی قسم کے اعداد اس کے لئے مہیا کئے جاتے ہیں اعداد کا مناسب حاصل کرنا بہت اہم ہوتا ہے۔

(۱) اعداد فرد الفرد اس کو کہتے ہیں کہ ایک فرد دو فردوں کے درمیان ہو مثلاً

۱۱۱ یا ۱۹۵ وغیرہ

عدد زوج الزوج اس کو کہتے ہیں کہ ایک زوج دو زوج کے درمیان ہو مثلاً ۲۲۲، ۸۴۴، ۴۸۸ وغیرہ

(۳) عدد زوج الفرد اسکو کہتے ہیں کہ ایک زوج دو فردوں کے درمیان ہو مثلاً ۱۲۱ یا ۳۴۵ یا ۱۸۳ وغیرہ

پس جو عدد معین ہیں وہ موافق شکل میں ہوں انکو اسی شکل میں پر کرنے سے تاثیر میں کمالیت پیدا ہوتی ہے۔

## مثلث مدور طبعی:-

یہ ۹ حرف اعمال خیر وشر میں خوب کام کرتے ہیں بشرطیکہ کسی کو تصرف ہو جائے: راقم نے اس کی ریاضت کی ۔ یہ دست غیب میں اور برکتوں کے لئے مناسب ہے کہ اس کی ریاضت کے ساتھ اس کا نقش ہاتھ میں ہو یا انگوٹھی میں ہو۔

پڑھنے کا طریقہ یہ ہے اجھزطٌ یا بدوحٌ

مگر مجھے اس عمل کا چھوڑنا بڑا مشکل ہو گیا تھا کہ طابعین سونے نہیں دیتے تھے پھر جب مدینہ منورہ گیا اس وقت وہاں چھوڑا۔

لوح کو شرف زحل میں تحریر کرے اور ساتھ میں وظیفہ شروع کرے طریقہ یہ ہے۔ گول لوح پر کندہ کرے




جس کے ہاتھ میں ہو دوست دشمن عزت کرنے پر مجبور ہوں گے کشادگی رزق کے لئے عجیب وغریب ہے

یہ تحریر کردوں کہ یہ حرف کیسے ہیں ا ب ج د ھ و ز ح ط

ب دٌ وٌ حٌ

ا ح ھ ز طٌ

یہ اس طرح حرف حاصل ہوئے ہیں.

مثلث بدوح یہ مثلث خالی الطبن ۲۰ کی ہے. ضرورت کے وقت میاں بیوی کے درمیان محبت کے اور تسخیر کیلئے اچھی ساعت میں تحریر کرے

| | | |
|---|---|---|
| ۱۰ | ۹ | ۱ |
| ۶ | | ۱۴ |
| ۴ | ۱۱ | ۵ |

مثلث بدوح

## نقشِ مثلث :-

مثلث کا تعلق قمر سے ہے

ام البشر حوا کا مخرج ہے حوا کے عدد ۱۵ ہیں. دفق طبعی مثلث کا ۱۵ ہے جب مثلث کے کل عدد جمع کئے تو ۴۵ عدد آدم کے استخراج ہوئے اور زحل کے عدد بھی ۴۵ ہیں.

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۱ | ۶ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۴ | ۹ | ۲ |

مثلث طبعی

دوسری مثلث وضعی ہوتی ہے مثلث کے اندر کسی اسم یا آیت کے عدد نکال کر پُر کئے جائیں. چونکہ عدد ۱۵ سے زیادہ ہوں گے اس لحاظ سے وضعی مثلث کہیں گے

## قانون

وضعی مثلث پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد جس کا نقش پُر کرنا مقصود ہے اس میں ۱۲ عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کیا اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر مقررہ چال سے ایک ایک اضافہ سے نو خانے پُر کریں گے اگر کسر

مثال ۲۷ کا نقش پُر کرنا ہے تو ۲۷ ـ ۱۲ = ۶۰ ÷ ۳ = ۲۰

| | | |
|---|---|---|
| ۲۷ | ۲۰ | ۲۵ |
| ۲۲ | ۲۴ | ۲۶ |
| ۲۳ | ۲۸ | ۲۱ |

اگر کسر آئے ایک باقی رہے تو خانہ
۷ میں ایک کا اضافہ کریں اگر دو باقی رہیں تو
خانہ چہارم میں ایک کا اضافہ کریں۔

# مثلث کی قسمیں

(۱) مثلث طبعی :۔ پہلے تحریر کیا جاچکا ہے۔

(۲) مثلث خالی الوسط :۔ اس کا مرکز خالی ہوتا ہے اس میں مقصد لکھا جاتا ہے جب مثلث میں کسر آئے تو کسر والے نقش سے بچنے کے لئے اسے کام میں لاتے ہیں۔

۳۔ مثلث دو پایہ :۔ اس کا آخری وسطی خانہ خالی رہتا ہے۔

۴۔ مثلث ذو الکتاب :۔ اس میں آیت یا اسماء تحریر کئے جاتے ہیں۔

مثلث کی چالیں حساب سے نو بنتی ہیں اس سے نو خانوں کی چالیں دی جارہی ہیں اور اگر ضلع بایاں کردیں تو ۹ چالیں اور نکل آئیں گی اس طرح ۳۶ نقش بن سکتے ہیں

خانہ نمبر۱

| | | |
|---|---|---|
| ۹ | ۵ | ۱ |
| ۲ | ۷ | ۶ |
| ۴ | ۳ | ۸ |

عظمت جاہ حشم غنی

خانہ نمبر۲

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۱ | ۶ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۴ | ۹ | ۲ |

حصول آمدنی ذرایعہ معاش

خانہ نمبر۳

| | | |
|---|---|---|
| ۱ | ۵ | ۹ |
| ۶ | ۷ | ۲ |
| ۸ | ۳ | ۴ |

حصول مراد محبت

خانہ ۴

| | | |
|---|---|---|
| ۲ | ۷ | ۶ |
| ۹ | ۵ | ۱ |
| ۴ | ۳ | ۸ |

خانہ دوستی حاجات کے لئے

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۹ | ۲ |
| ۸ | ۱ | ۶ |
| ۳ | ۵ | ۷ |

زبان بندی دشمن

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۷ | ۲ |
| ۱ | ۵ | ۹ |
| ۸ | ۳ | ۴ |

خلاصئے مرض رہائی قیدی

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۳ | ۸ |
| ۲ | ۷ | ۶ |
| ۹ | ۵ | ۱ |

الفت مرد و زن

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۹ | ۲ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

مقہوری دشمن

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۳ | ۴ |
| ۶ | ۷ | ۲ |
| ۱ | ۵ | ۹ |

کشائش کار فتح و نصرت کے لئے

# مثلث وضعی

**مبرا بر کرنے کا طریقہ :-**

لہ۔ (۱) اس میں تین دور ہیں یہ عام طریقہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۱۲ عدد تفریق کرکے باقی کو تین پر تقسیم کیا جائے جو حاصل قسمت ہو اس کو خانہ اوّل میں رکھکر نقش پُر کریں۔ اگر تقسیم کرنے سے ایک باقی رہے تو خانہ ۷ میں ایک بڑھا دیں اگر دو باقی رہیں تو خانہ چار میں ایک کا اضافہ کر دیں۔

(۲) کل عدد میں سے عدد طبعی ۱۵ تفریق کریں باقی کو تین پر تقسیم کریں حاصل قسمت ہو تو اس میں ایک عدد کا اضافہ کرکے اس کو خانہ اوّل میں رکھکر پُر کریں۔

(۳) کل عدد کو تین پر تقسیم کریں جو حاصل قسمت ہو اس میں سے چار عدد تفریق کرکے باقی کو خانہ اوّل میں رکھکر پُر کریں۔

(ب) طریق دوم :- اس میں پانچ دور ہیں۔ یہ مختلف مقاصد کے لئے الگ الگ طریقے ہیں۔

۱۔ اگر محبت کے لئے نقش پُر کرنا ہو تو کل عدد سے ۲۴ عدد تفریق کرکے باقی کو تین پر تقسیم کریں اور خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھکر دو دو کے اضافے سے نقش پر کریں اگر دشمنی کے لئے ہو تو کل عدد سے ۳۶ عدد تفریق کرکے باقی کو تین پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھکر تین تین کے اضافہ سے نقش پر کریں۔

۲۔ زباں بندی کے لئے ہو تو کل عدد سے ۴۸ تفریق کریں باقی کو تین پر تفریق کریں اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھکر چار چار کے اضافہ سے نقش پُر کریں۔

اگر حاکم کی قسمت میں جانا ہو تو کل عدد سے ۶۰ عدد تفریق کرکے باقی کو تین پر تقسیم کریں حاصل قسمت کو خانہ اوّل میں رکھکر چھ چھ کے اضافہ سے نقش پُر کریں

**مثلث دو پایہ یا جاسِطؒ :-** عدد مطلوب کو بارہ پر تقسیم کریں باسطؒ کے ۲)

عدد میں ۱۲ پر تقسیم کیا تو ۶ خارج قسمت آیا۔ اس کو خانہ اول میں رکھا اسکا دوگنا خانہ
چھ میں رکھا اور اول اور خانہ ۶ کے
مجوعہ کو خانہ تین میں رکھا پھر اول اور
تیسرے کے مجوعہ کو خانہ پانچ میں رکھا اول
اور پنجم کے مجوعہ کو خانہ سات میں رکھی

| | | |
|---|---|---|
| ۱۸ | ۴۸ | ۶ |
| ۱۲ | ۲۴ | ۳۶ |
| ۴۲ | یا باسطُ | ۳۰ |

اسی طرح اول اور ہفتم کے مجوعہ کو خانہ چہارم میں رکھا اور اول خانہ چہارم کے مجوعہ خانہ آٹھویں میں رکھا تو نقش پُر ہو گیا۔

مثلث دو پایہ کے اور طریقے تحریر کرتا ہوں۔ کل عدد کو ۱۲ پر تقسیم کیا اور حاصل قسمت کو خانہ اوّل میں رکھکر نقش پُر کریں جو کسر بچے وہاں ڈالیں جہاں چھ کا ہندسہ ہے۔ مثلاً کسر چار آئی تو ۶ کے بجائے ۱۰ لکھو اگلے خانہ ۱۱ اور ۱۲ سے پُر کردیں

(ب) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کل عدد کو ۱۲ پر تقسیم کیا اور حاصل قسمت ل میں رکھکر پُر کریں باقی بچے تو یوں کریں (۱) اگر باقی جفت بچے تو خانہ تین میں مقررہ چال کے علاوہ کسر کا نصف اضافہ کریں اگر طاق کسر ہو تو خانہ تین اور چھ میں رفتار نقش کے علاوہ کسر نصف کا اضافہ کریں۔

کسر ۴ طریقہ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۸ | ۱ | ۲ | ۸ | ۱ |
| ۲ | ۵ | ۸ | ۲ | ۴ | ۱۰ | ۲ | ۴ | ۶ |
| ۹ | رفق ۱۵ | ۶ | ۱۱ | وفق ۱۲ | ۵ | ۷ | رفق ۱۲ | ۵ |

مثلث خالی الوسط:۔ طریق رفتار اعداد کل کو بارہ پر تقسیم کر کے خارج قسمت اول میں رکھے اس کے دوگنے کو دوم میں تحریر کرے اور تگنے کو سوم میں رکھے علی ھذا القیاس آٹھواں خانہ پُر کریں جو کسر ہو وہ خانہ ششم میں اضافہ کرے زعفران سے ہی نقش تحریر کیا جائے۔

حاضری مطلوب یا مفرور کے لئے درمیان نام مطلوب بمع والدہ

لوح بدوح

| | | |
|---|---|---|
| ۳ | ۱۶ | ۱ |
| ۸ | | ۱۲ |
| ۹ | ۴ | ۷ |

لوح بدوح

| | | |
|---|---|---|
| ۳ | ۱۶ | ۱ |
| ۱۵ | | ۵ |
| ۲ | ۴ | ۱۴ |

لوح دیگر

| | | |
|---|---|---|
| ۳ | ۸ | ۱ |
| ۷ | | ۵ |
| ۲ | ۴ | ۶ |

## مثلثے ذوالکتابت

ذوالکتابت اس نقش کو کہتے ہیں جس میں اسمایا آیت بجا ئے اعداد کے مطابق اعداد اور حساب سے کامل طور پر آجائے تب نقش مکمل ہے۔

طریقہ آیت یا اسم کو تین حصے کرکے اوپر کے تینوں خانوں میں اسے لکھ لیں۔ بعدازاں تین خانوں کا مجوعہ حساب کرکے جو کچھ بھی ہو اس کا ثلث خانہ وسطی یعنی پنجم میں تحریر کریں اب پنجم و دوم کے مجوعہ کو کل عدد سے تفریق کردیں۔ تو خانہ آٹھ کا ہندسہ نکل آئے گا۔

مثلاً اس نقش کے کل عدد ۳۰۰ ہیں مالک ۹۱ الملک ۱۲۱، المجید ۸۸-۴ کے لحاظ سے خانہ پنجم کے ۱۰۰ خانہ دوم ۱۲۱ ملاکر ۳۰۰ سے تفریق کریں باقی ۷۹ رہا۔ اب نقش اس صورت میں ہے کہ کسی دو خانوں کے ہندسہ کے مجوعہ کو ۳۰۰ سے تفریق کردیں گے تو تیسرے خانہ کا ہندسہ معلوم ہوجائیگا۔ اس طرح نقش مکمل کریں

| المجید | الملک | مالک |
|---|---|---|
| ۱۰۳ | ۱۰۰ | ۹۷ |
| ۱۰۹ | ۷۹ | ۱۱۲ |

یہ طریقہ مثلث کا تحریر کردیا ہے۔ اس میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں۔

# نقشِ مربع (۴ در ۴) ۴×۴

یہ نقش اسم وَدُوْدٌ یا وہابٌ سے تعلق رکھتا ہے۔علم والوں نے بھی تحریر کیا ہے اور ۴×۴ کا نقش کہلاتا ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ خاکی | ۱۱ آبی | ۱۴ بادی | ۱ آتشی |
| ۱۳ آتشی | ۲ بادی | ۷ آبی | ۱۲ خاکی |
| ۳ آبی | ۱۶ خاکی | ۹ آتشی | ۶ بادی |
| ۱۰ بادی | ۵ آتشی | ۴ خاکی | ۱۵ آبی |

رفتار مربع عناصر چاروں عناصر کے لحاظ سے مربع کی تقسیم یہ ہے۔

ترتیب عناصر۔ آتشی ۱ بادی ۲ آبی ۳ خاکی ۴

خانوں کی ترتیب کے لحاظ سے یہی ترتیب ہے۔

## قانونِ مربع

جن اعداد کا مربع پُر کرنا ہو تو اس میں سے ۳۰ عدد تفریق کر کے چار پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر مطلوبہ رفتار سے پُر کریں اگر تقسیم کرنے سے اگر کسر ایک باقی ہے تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کردیں اگر باقی ۲ رہے تو خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کریں اگر کسر تین ہو تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کردیں تو نقش میزان برابر آئے گی اگر نقش ہر طرف سے برابر نہ ہو تو نقش ناقص ہے۔

ترتیب عناصر کے لحاظ سے چالیں حسب ذیل ہیں۔ گراف نمبر ۴ ملاحظہ کیجئے

گراف نمبر ۴

خاکی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۴ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۱۳ |
| ۱۶ | ۹ | ۱۶ | ۳ |
| ۱۵ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

آبی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴ | ۱ | ۸ | ۱۱ |
| ۷ | ۱۲ | ۱۳ | ۲ |
| ۹ | ۶ | ۳ | ۱۶ |
| ۴ | ۱۵ | ۱۰ | ۵ |

بادی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱ | ۸ | ۱ | ۱۴ |
| ۲ | ۱۳ | ۱۲ | ۷ |
| ۱۶ | ۳ | ۶ | ۹ |
| ۵ | ۱۰ | ۱۵ | ۴ |

آتشی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵ | ۴ | ۱۵ | ۱۰ |
| ۱۶ | ۹ | ۶ | ۳ |
| ۲ | ۷ | ۱۲ | ۱۳ |
| ۱۱ | ۱۴ | ۱ | ۸ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶ | ۹ | ۱۶ | ۳ |
| ۱۵ | ۴ | ۵ | ۱۰ |
| ۱ | ۱۴ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۱۳ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰ | ۱۵ | ۴ | ۵ |
| ۸ | ۱ | ۱۴ | ۱۱ |
| ۱۳ | ۱۲ | ۷ | ۲ |
| ۳ | ۶ | ۹ | ۱۶ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

فائدہ طبعی نقوش کے لحاظ سے مختلف مقاصد کے لئے کار آمد ہوتی ہیں .

## قانون مربع وضعی کی مختلف چالیں :-

یہ چال بلا کسر کے موزوں ہے کل اعداد سے ۲۱ طرح کر دیں اور باقی کو خانہ ۱۳ میں رکھکر پر کریں.

مثلاً ۴۲ کا نقش پُر کرنا ہے ۴۲ - ۲۱ = ۲۱ اور ۲۱ کو خانہ ۱۳ میں رکھکر نقش پُر کریں. میزان ہر طرف سے برابر ہے یہ نقش مکمل ہے.

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۲۲ | ۱ |
| ۲۱ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۲۴ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۲۳ |

وفق ۴۲

مربع طبعی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

وفق ۳۴ .

## مربع وضعی اور طبعی چالیں

دورِ اول کل تعداد سے ۳۰ عدد تفریق کریں اور باقی کو چار سے تقسیم کریں اگر کسر ایک باقی رہے تو خانہ ۱۳ میں

ایک بڑھا دیں اور اگر دو باقی رہے تو خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کریں اگر تین باقی رہے تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کریں۔ نقش صحیح ہو جائیگا۔ طبعی چال آتشی یہ ہے۔

دور دوئم۔ کل اعداد سے ۱۹ طرح کریں اور باقی کو ۳ پر تقسیم کریں ایک حصہ کو خانہ پنجم میں رکھکر نقش پر کر دیں مثلاً ۷۹ ہے۔ ۱۹ طرح کے باقی ۶۰ بچے تین پر تقسیم کیا۔ ایک حصہ ۲۰ ہوا۔ اس کو خانہ پنجم میں رکھکر نقش پر کیا۔ نقش کی میزان ہر طرف سے برابر ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۳ | ۲۶ | ۲۹ | ۱ |
| ۲۸ | ۲ | ۲۲ | ۲۷ |
| ۳ | ۳۱ | ۲۴ | ۲۱ |
| ۲۵ | ۳۰ | ۴ | ۳۰ |

دفق ۷۹

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۴۴ | ۴۷ | ۱ |
| ۴۶ | ۲ | ۷ | ۴۵ |
| ۳ | ۴۹ | ۴۲ | ۶ |
| ۴۳ | ۵ | ۴ | ۴۸ |

دورِ سوئم:۔ کل اعداد سے ۱۶ تفریق کر کے باقی کے نصف کر کے خانہ ہفتم میں رکھا اور نقش پر کریں اگر کسر ایک آئے تو اس کو بھی نگاہ میں رکھیں مثلاً ۱۰۰ کا نقش پر کرنا ہے۔ ۱۶ طرح کے تو ۸۴ رہے نصف ۴۲ ہوا اسے خانہ ہفتم میں رکھا نقش برابر میزان آئے گی۔ نقش یہ ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ن | م | ح | ر |
| ۷ | ۲۰۱ | ۴۹ | ۴۱ |
| ۲۰۲ | ۱۰ | ۳۸ | ۴۸ |
| ۳۹ | ۴۷ | ۲۰۳ | ۹ |

دفق ۲۹۸

دورِ چہارم ذوالکتابت ایسے نقوش ہیں اسم اللہ یا آیات یا عزیمت سر لوح یا بطن لوح یا دتر لوح میں قائم کی جاتی ہیں اس قسم کے نقوش کی مثال آگے دی جائے گی جس میں اسم یا آیات کو پر کرنا مقصود

## قاعدہ پنجم، نقش اسم یا غنی

اسم غنی کے عدد ١٠٦٠ طالب محمد علی جس کے عدد ٢٠٢ ہیں۔ کل ١٢٦٢ ہو گئے مربع طبعی پُر کرنے کے لیے عدد ٣٠ تفریق کریں باقی کو چار پر تقسیم کیا۔ ٣٠٨ حاصل قسمت ہوا جس کا مربع پر ہوگا۔ یہ نقش کثرت رزق کے لئے ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٣١٥ | ٣١٨ | ٣٢١ | ٣٠٨ |
| ٣٢٠ | ٣٠٩ | ٣١٤ | ٣١٩ |
| ٣١٠ | ٣٢٣ | ٣١٦ | ٣١٣ |
| ٣١٧ | ٣١٢ | ٣١١ | ٣٢٢ |

وفق ١٢٦٢

## قاعدہ ششم

محمد علی طالب کے اعداد پہلے چار خانوں میں طبعی چال سے پُر کریں اب کل عدد سے اسم طالب تفریق کریں اور باقی سے ٥ اعداد خانوں کے تفریق کریں جو باقی رہے اس کو تین پر تقسیم کریں باقی نقش ٥ تا ١٦ کے تین دور پُر کریں مثلاً ١٠٦٠ سے عدد طالب ٢٠٢ تفریق کیا تو ٨٥٨ رہے اس میں ١٨ تفریق کئے باقی ٨٤٠ رہے تیسرا حصہ ٢٨٠ ہو جب کوئی شخص کسی امر کا طالب ہو تو اسم الٰہی کے اعداد دے کر اسی طرح کا مربع پُر کریں یہ نقش طالب کے لئے مخصوص ہے

یا غنی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٢٨٣ | ٢٨٦ | ٢٨٩ | محمد علی |
| ٢٨٨ | ٢٠٣ | ٢٨٢ | ٢٨٧ |
| ٢٠٤ | ٢٩١ | ٢٨٤ | ٢٨١ |
| ٢٨٥ | ٢٨٠ | ٢٠٥ | ٢٠٩ |

وفق ١٠٦٠

---

مربع ذو الکتاب خواص آیات یا اسماء کی میزان کا نقش تیار کیا جائے وہ نقش کے فوق کے خانوں میں بصورت اصل اس طرح تقسیم ہو کر نقش کی چال اس آیت کے ان ٹکڑوں کے عدد اسی خانے کے مطابق ہوں جس میں اس نے جگہ پائی ہے۔

ہوں مثلاً رحمٰن کا نقش مربع پر کرنا ہے تو اسے سرے لوح کی جگہ دی خانہ اول
میں رہے جس کے دو سو۲۰۰ عدد ہیں اول چار خانہ ۱-۲-۳-۴ کو اس سے پُر کیا۔
۲۰۰- ۲۰۱- ۲۰۲- ۲۰۳ تحریر کیا۔ اب اگلے چار خانے ۵-۶-۷-۸ پر کرنے
ہیں ان میں آٹھویں خانہ کا عدد ہمیں معلوم ہے اس کے ۵۰ عدد ہیں اس کے تین
عدد کم کرکے پانچویں خانہ میں ۴۷ لکھا چھٹے میں ۴۸ ساتویں میں ۴۹ اور آٹھویں
میں ۵۰ قائم رہا۔ اب ۹-۱۰-۱۱-۱۲ چار خانے پُر کرنے ہیں ان میں گیارہویں خانہ
میں ۴۰ قائم ہیں اس میں سے دو۲ کم کرکے خانہ نو میں ۳۸ لکھا۔ دس میں ۳۹ گیارہ میں
۴۰ قائم ہے بارہ میں ۴۱ لکھا۔ اب ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶۔ اس میں ۱۴ خانہ میں ۸ عدد
قائم ہیں اس لئے ۱۳ خانہ میں ۷ تحریر کیا اور ۱۴ خانہ میں ۸ موجود ہے اور ۱۶ میں
۱۰ تحریر کیا۔ اب نقش پورا ہو گیا جس کے چاروں طرف سے میزان اسم رحمٰن کے
عدد کے برابر ہے۔

نقش میزان پر پورا اترتا ہے اور اصل اسم پر لوح قائم ہے۔

# مربع کے خانوں کے خواص

تقسیم بلحاظ بست وکشاد ہر خانہ سے جو رفتار ہے وہ مختلف مقاصد میں کام دیتی ہے ان رفتاروں سے کام لینے کے لئے وضعی طریقہ اور ان کے مخصوص طریقہ اعداد یا اسما لوح کے بعد دیئے گئے ہیں۔ ان نقوش کے اوپر جو نام دیا گیا ہے وہ اس کا منسوبی نقش کہلاتا ہے۔

(۱) عقد اللسان

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۴ | ۱۱ | ۱ |
| ۳ | ۹ | ۱۶ | ۶ |
| ۱۰ | ۴ | ۵ | ۱۵ |
| ۱۳ | ۷ | ۲ | ۱۲ |

(۲) عقد اللسان

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۶ | ۶ | ۳ | ۹ |
| ۱۱ | ۱ | ۸ | ۱۴ |
| ۵ | ۱۵ | ۱۰ | ۴ |
| ۲ | ۱۲ | ۱۳ | ۷ |

(۳) عقد النوم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶ | ۹ | ۱۶ | ۳ |
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۱۳ |
| ۱ | ۱۴ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۵ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

(۴) عقد الذکر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲ | ۱۳ | ۱۲ | ۷ |
| ۱۶ | ۳ | ۶ | ۹ |
| ۵ | ۱۰ | ۱۵ | ۴ |
| ۱۱ | ۸ | ۱ | ۱۴ |

(۵) عقد الطریق

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |

(۶) عقد النظر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴ | ۱۵ | ۱۰ | ۵ |
| ۹ | ۶ | ۳ | ۱۶ |
| ۷ | ۱۲ | ۱۳ | ۲ |
| ۱۴ | ۱ | ۸ | ۱۱ |

(۷) تسخیر حاکم امراں

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۴ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۵ | ۴ | ۵ | ۱۰ |
| ۶ | ۹ | ۱۶ | ۳ |
| ۱۶ | ۷ | ۲ | ۱۳ |

(۸) کشت کش کارہا

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲ | ۱۳ | ۱۲ | ۷ |
| ۱۱ | ۸ | ۱ | ۱۴ |
| ۵ | ۱۰ | ۱۵ | ۴ |
| ۱۶ | ۳ | ۶ | ۹ |

(۹) برائے صلح

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹ | ۶ | ۳ | ۱۶ |
| ۴ | ۱۵ | ۱۰ | ۵ |
| ۱۴ | ۱ | ۸ | ۱۱ |
| ۷ | ۱۲ | ۱۳ | ۲ |

(۱۰) برائے صحت

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷ | ۱۳ | ۱۲ | ۲ |
| ۴ | ۱۰ | ۱۵ | ۵ |
| ۱۴ | ۸ | ۱ | ۱۱ |
| ۹ | ۳ | ۶ | ۱۶ |

(۱۱) مرد کا کھونا

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴ | ۱ | ۸ | ۱۱ |
| ۴ | ۱۵ | ۱۰ | ۵ |
| ۹ | ۶ | ۳ | ۱۶ |
| ۷ | ۱۲ | ۱۳ | ۲ |

(۱۲) دفع دشمن

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳ | ۲ | ۳ | ۱۶ |
| ۱۲ | ۷ | ۶ | ۹ |
| ۸ | ۱۱ | ۱۰ | ۵ |
| ۱ | ۱۴ | ۱۵ | ۴ |

(۱۳) آورگی دشمن

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۱۳ |
| ۱ | ۱۴ | ۱۱ | ۸ |
| ۶ | ۹ | ۱۶ | ۳ |
| ۱۵ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

(۱۴) محبت عظیم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۵ | ۴ | ۵ | ۱۰ |
| ۶ | ۹ | ۱۶ | ۳ |
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۱۳ |
| ۱ | ۱۴ | ۱۱ | ۸ |

ہرایک اپنے مقصد کے لئے موثر ہے ضابطہ سے عمل کریں

## تقسیم بلحاظ حب وبغض

(۱) موافق طالع محبت کے لئے

(۲) مرد کی قوت کے لئے۔

(۳) محبت زن وشوہر

(۴) دفع دشمن

(۵) امان حفاظت کے لئے

(۶) بغض وعداوت

(۷) عداوت

(۸) محبت

(۹) کشائش کار وفتح ونصرت

(۱۰) خواص کیمیاگری

(۱۱) دشمنی کے لئے

(۱۲) صلح ومغلوبی

(۱۳) چشم کے لئے

(۱۴) بزرگوں کا خواب میں دیکھنا

(۱۵) غلبہ کے لئے

(۱۶) حال احوال معلوم کرنے کے لئے۔

یہ مختلف مقاصد کے لئے مختلف خانوں کی چالیں دی گئی ہیں۔ جب ان مقاصد کے لئے نقش وضع کرنے کی ضرورت ہو تو مقصد کے موافق چال کو اختیار کرنا چاہیئے آغاز اسی خانے کی رفتار سے کرنا چاہیئے۔

## مربع کے کچھ مزید قاعدے

یہ ایک ایسے مربع کا طریقہ ہے جس میں عدد زوج نام مطلوب اور مقصد ظاہر ہیں نام مطلوب بمعہ والدہ نکالکر زوج الزوج پُر کریں اور خانہ اوّل میں عدد عدد ۲۰ بدوح کے لکھ کر دو دو کے اضافہ سے چار خانے پُر کریں لفظ محبت کے ۴۵۰

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۵۶ | ۱۳۹ | ۷ | بدوح ۲۰ |
| ۵ | ۲۲ | ۴۵۴ | ۱۴۱ |
| ۲۴ | ا ۱۱ | ۱۳۵ ناظم | ۴۵۲ |
| ۱۳۷ | محبت ۴۵۰ | ۲۶ | ۹ |

وفق ۶۲۲

عدد لکھیں اور دو دو کے

اضافہ سے ۶۔۷۔۸ خانے پُر کریں پھر مطلوب کے نام کے عدد کو خانہ ۹ میں جگہ دیں اور دو دو کے اضافہ سے پُر کریں ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲ پر کریں پھر مطلوب کو طلب کیا جائیگا اور وہ حاضر ہو اس لئے نقط آئے کہ عدد ۱۱ کو خانہ ۱۶ میں جگہ دینی چاہیئے نقش کے آخری خانہ میں مقصد آنا چاہیئے۔ مثال کے طور پر مطلوب فاطمہ مقصد آئے۔ عدد فاطمہ کے ۱۳۵ عدد آئے۔ آئے کے ۱۱ عدد ہوئے نقش کو جملہ ملزومات سے مکمل کریں۔

## قاعدہ دوئم

یہ ایک ایسا مربع ہے جس میں نام طالب و مطلوب اسم خدا واضح ہیں مثلاً آدم۔ حوا میں محبت مطلوب۔ اس لئے اسم الہٰی ودودٌ سے عدد طلب کی تینوں کے عدد جمع کرکے اس میں سے ساٹھ عدد تفریق کردئے یہ طالبُ مطلوبُ کے عدد ہیں اور سات عدد قانون کے تفریق کئے باقی کے نصف کو خانہ اوّل میں رکھ کر خانہ آٹھ تک پر کیا اور تعداد طالب کو ۹ میں رکھا اور خانہ ۱۲ تک پُر کیا پھر مطلوب کی تعداد سے تین عدد کم کر کے خانہ ۱۳ میں رکھا اور بتدریج ۱۳۔۱۴۔۱۵۔ ۱۶ خانہ کو پر کیا۔ اس طرح سے قطریں اور سطریں برابر ہوں گی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴ | ۴۷ | ۱۳ | ۶ |
| ۱۲ | ۷ | ۱۳ | ۴۸ |
| ۸ | ۱۵ | ۴۵ | ۱۲ |
| ۴۶ | ۱۱ | ۹ | ۱۴ |

اسم خدا ودودٌ کے عدد = ۲۰

اسم طالب آدم کے عدد = ۴۵

اسم مطلوب حوا کے عدد = ۱۵

۸۰

عدد طالب و مطلوب کو ۸۰ سے منہا کیا باقی ۲۰ رہے اس میں سے، قانون کے کم کردیں اس طرح باقی ۱۳ رہ گئے نصف اس کا چھ ہوا باقی ایک رہا اس باقی کو خانہ پنجم میں ایک کا اضافہ کردیا۔ بطن میں طالب و مطلوب کے عدد باقی ہیں اسم خدا اوپر کے دونوں خانوں میں پوشیدہ ہے۔ بطن لوح میں تینوں اسماء آگئے۔

## قاعدہ سوئم

اوپر کے قاعدہ کی طرح اسم باری تعالیٰ میں کوئی اسم لے کر مربع میں ایسے طریقے سے پُر کرتے ہیں کہ طالب و مطلوب دونوں ضم ہو جاتے ہیں لیکن بطن لوح میں ظاہر رہتے ہیں۔ مثلاً اسم حقؒ عدد ۱۰۸ کا مربع مطلوب ہے اس میں سے نام طالب و مطلوب اور سات عدد قانون ملا کر کل ۶۷ تفریق کئے باقی ۴۱ رہے نصف اس کا ۲۰، کسر ایک ہے نقش مندرجہ بالا ہے۔

يَا حَقُّ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۸ | ۴۷ | ۱۳ | ۲۰ |
| ۱۲ | ۲۱ | ۲۷ | ۴۸ |
| ۲۲ | ۱۵ | ۴۵ | ۲۶ |
| ۴۶ | ۲۵ | ۲۳ | ۱۴ |

دفق ۱۰۸

## قاعدہ چہارم

اس میں طالب و مطلوب اسم خدا سورۃ چاروں قائم رہتے ہیں لیکن تینوں اسما بطن آیت میں پوشیدہ رہتے ہیں۔ بطن مربع میں تینوں اسماء قائم رہتے ہیں طریقہ یہ ہے :- اسم طالب خانہ اول میں رکھکر چار خانے پُر کریں۔ مطلوب کے اعداد خانہ ۵ تا ۸ پُر کریں۔ اسم الٰہی کے اعداد خانہ ۹ تا ۱۲ پُر کریں۔ نقش کے طبعی چال کے خانہ ۱۲ [illegible] کے اعداد جمع کر کے آیت اسم الٰہی کے کل اعداد سے تفریق کر کے باقی کو خانہ ۱۳ تا ۱۶ پُر کریں۔ مثال۔ عدد طالب ۴۵ مطلوب ۱۵ حق ۱۰۸ قل ہو اللہ ۱۰۰۲ کا نقش پُر کرنا ہے۔

۱۱۱ + ۱۷ + ۴۶ میزان ۱۷۴ کو تعداد ۱۰۰۲ سے تفریق کیا باقی ۸۲۸ کو خانہ ۱۳ میں رکھکر نقش مکمل کیا یہ نقش قُلْ هُوَ اللّٰهُ کا کہلائے گا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۸ | ۱۱۰ | ۸۲۹ | ۴۵ |
| ۸۲۸ | ۴۶ | ۱۷ | ۱۱۱ |
| ۴۷ | ۸۳۱ | ۱۰۸ | ۱۶ |
| ۱۰۹ | ۱۵ | ۴۸ | ۸۳۰ |

دفق ۱۰۰۲

## رفتار مربع ذوالکتابت

اس قسم کے مربع کا طریقہ یہ ہے کہ سطر اول کو جس طرح لکھے بعدازاں حرف اوّل کر ۲ ہے اور چہارم ۹ ہے ہر دو کو جمع کر کے دو مختلف قسمت کرکے دو دو میانین ضلع آخر میں درج کرے پھر عدد انھیں دو خانوں کے میانین کی سطر اول کو دو مختلف قسم کرکے ان دو خانوں میں کہ آخر سطر سے ہیں درج کریں بعدازاں عدد خانہ اول کو عدد خانہ ۱۶ کے ساتھ جمع کر کے دو مختلف قسم کر کے۔ خانہ ۷ و ۱۰ میں رکھیں پھر عدد خانہ چار کو خانہ ۱۳ کے ساتھ جمع کر کے دو مختلف قسم کر کے خانہ ۶ او ۱۱ میں رکھیں جب یہاں تک کریں گے تو مبین و بساد کے ضلع ہر دو قطر کے ساتھ پُر ہو جائیں گے لہذا دو خانہ دائیں جانب اور دو خانہ بائیں جانب سے خالی ہوں گے عددِ خانہ اول کو عدد خانہ ۱۳ کے ساتھ جمع کیے۔ مختلف قسمت کر کے خانہ ۵ و ۸ میں رکھیں اب نقش مکمل ہوگیا۔ یہ نقش اسم باسطؑ کا ہے

ذوالکتابت

نقش اعظم باسطؑ

| ب | ا | س | ط |
|---|---|---|---|
| ۱۸ | ۲۲ | ۳ | ۱۹ |
| ۲۵ | ۳۳ | ۴ | ۱۰ |
| ۲۷ | ۶ | ۵ | ۳۴ |

وفق ۷۲

ذوالکتابت

نقش الحمد شریف

بیماری سے محفوظ رکھنے کے لیے

| | | | |
|---|---|---|---|
| الحمد للہ ۱۶ | رب العالمین ۳ | الرحمٰن ۲ | الرحیم ۱۳ |
| ملک یوم الدین ۵ | ایاک ۱۰ | نعبدو ۱۱ | وایاک ۸ |
| نستعین ۹ | اھدنا الصراط ۶ | المستقیم ۷ | صراط الذین ۱۲ |
| انعمت علیھم ۴ | غیر المغضوب ۱۵ | علیھم ۱۴ | ولاالضالین ۱ |

نقش بسم اللہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| الرحیم | الرحمٰن | اللہ | بسم |
| بسم | اللہ | الرحمٰن | الرحیم |
| الرحمٰن | الرحیم | بسم | اللہ |
| اللہ | بسم | الرحیم | الرحمٰن |

وفق ۷۸۶

نقش بسم اللہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹۶ | ۱۹۹ | ۲۰۲ | ۱۸۹ |
| ۲۰۱ | ۱۹۰ | ۱۹۵ | ۲۰۰ |
| ۱۹۱ | ۲۰۴ | ۱۹۷ | ۱۹۴ |
| ۱۹۸ | ۱۹۳ | ۱۹۲ | ۲۰۳ |

وفق ۷۸۶

نقش بسم اللہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| الرحیم ۲۸۹ | الرحمٰن ۳۲۹ | اللہ ۶۶ | بسم ۱۰۲ |
| ۶۵ | ۱۰۳ | ۲۸۸ | ۳۳۰ |
| ۱۰۴ | ۶۸ | ۳۲۷ | ۲۸۷ |
| ۳۲۸ | ۲۸۶ | ۱۰۵ | ۶۷ |

وفق ۷۸۶

سدسی بسم اللہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۷۶۶ | ۱ |
| ۷۶۵ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۷۶۸ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۷۶۷ |

وفق ۷۸۶

نصفی بسم اللہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۳۸۷ | ۳۹۰ | ۱ |
| ۳۸۹ | ۲ | ۷ | ۳۸۸ |
| ۳ | ۳۹۲ | ۳۸۵ | ۶ |
| ۳۸۶ | ۵ | ۴ | ۳۹۱ |

وفق ۷۸۶

نقش اسم ذات باری تعالیٰ اللہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۶ | ۱۹ | ۲۲ | ۹ |
| ۲۱ | ۱۰ | ۱۵ | ۲۰ |
| ۱۱ | ۲۴ | ۱۷ | ۱۴ |
| ۱۸ | ۱۳ | ۱۲ | ۲۳ |

وفق ۶۶

نقش الرحمٰن

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸۲ | ۸۵ | ۸۸ | ۷۴ |
| ۸۷ | ۷۵ | ۸۱ | ۸۶ |
| ۷۶ | ۹۰ | ۸۳ | ۸۰ |
| ۸۴ | ۷۹ | ۷۷ | ۸۹ |

وفق ۳۲۹

نقش الرحیم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۲ | ۷۵ | ۷۸ | ۶۴ |
| ۷۷ | ۶۵ | ۷۱ | ۷۶ |
| ۶۶ | ۸۰ | ۷۳ | ۷۰ |
| ۷۴ | ۶۹ | ۶۷ | ۷۹ |

وفق ۲۸۹

نقش بسم اللہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| اللہ ۶۶ | ۲۹۲ | ۳۲۶ | بسم ۱۰۲ |
| ۳۲۷ | ۱۰۱ | ۶۷ | ۲۹۱ |
| ۱۰۳ | ۳۲۸ | ۲۹۰ | ۶۴ |
| الرحیم ۲۸۹ | ۶۵ | ۱۰۲ | الرحمٰن ۳۲۹ |

وفق ۷۸۶

نقش بسم اللہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰۳ | ۳۳۱ | | ۶۵ |
| ۲۸۶ | اللہ | بسم | ۳۳۲ |
| ۶۷ | الرحیم | الرحمٰن | ۱۰۱ |
| ۳۳۰ | ۱۰۰ | ۶۸ | ۲۸۸ |

وفق ۷۸۶

نقش بسم اللہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۷ | ۲۹۰ | ۳۲۷ | بسم ۱۰۲ |
| ۳۲۶ | ۱۰۳ | اللہ ۶۶ | ۲۹۱ |
| ۱۰۴ | الرحمٰن ۳۲۹ | ۲۸۸ | ۶۵ |
| الرحیم ۲۸۹ | ۶۴ | ۱۰۵ | ۳۲۸ |

وفق ۷۸۶

مالک

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۲ | ۲۵ | ۲۸ | ۱۵ |
| ۲۷ | ۱۶ | ۲۱ | ۲۶ |
| ۱۷ | ۳۰ | ۲۳ | ۲۰ |
| ۲۴ | ۱۹ | ۱۸ | ۲۹ |

الملک وفق ۹۰

### القدوس

| | | | |
|---|---|---|---|
| سّ | و | د | ق |
| ۳ | ۱۰۱ | ۵۹ | ۷ |
| ۱۰۲ | ۶ | ۴ | ۵۸ |
| ۵ | ۵۷ | ۱۰۳ | ۵ |

وفق ۱۷۰

### السلام

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۲ | ۳۵ | ۳۹ | ۲۵ |
| ۳۸ | ۲۶ | ۳۱ | ۳۶ |
| ۲۷ | ۴۱ | ۳۳ | ۳۰ |
| ۳۴ | ۲۹ | ۲۸ | ۴۰ |

وفق ۱۳۱

### المؤمن

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۳ | ۳۹ | ۴۵ | ۱۹ |
| ۴۳ | ۲۱ | ۳۱ | ۴۱ |
| ۲۳ | ۴۹ | ۳۵ | ۲۹ |
| ۳۷ | ۲۷ | ۲۵ | ۴۷ |

وفق ۱۳۶

### المہیمن

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۶ | ۳۹ | ۴۲ | ۲۸ |
| ۴۱ | ۲۹ | ۳۵ | ۴۰ |
| ۳۰ | ۴۴ | ۳۷ | ۳۴ |
| ۳۸ | ۳۳ | ۳۱ | ۴۳ |

وفق ۱۴۵

### العزیز

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۳ | ۲۶ | ۲۹ | ۱۶ |
| ۲۸ | ۱۷ | ۲۲ | ۲۷ |
| ۱۸ | ۳۱ | ۲۴ | ۲۱ |
| ۲۵ | ۲۰ | ۱۹ | ۳۰ |

وفق ۹۴

### الجبار

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۱ | ۵۴ | ۵۷ | ۴۴ |
| ۵۶ | ۴۵ | ۵۰ | ۵۵ |
| ۴۶ | ۵۹ | ۵۲ | ۴۹ |
| ۵۳ | ۴۸ | ۴۷ | ۵۸ |

وفق ۲۰۶

### المتکبر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۶۵ | ۱۶۸ | ۱۷۱ | ۱۵۸ |
| ۱۷۰ | ۱۵۹ | ۱۶۴ | ۱۶۹ |
| ۱۶۰ | ۱۷۳ | ۱۶۶ | ۱۶۳ |
| ۱۶۷ | ۱۶۲ | ۱۶۱ | ۱۷۲ |

وفق ۶۶۲

### الخالق

| | | | |
|---|---|---|---|
| ق | ل | ا | خ |
| ۰ | ۶۰۱ | ۹۹ | ۳۱ |
| ۶۰۲ | ۳ | ۲۸ | ۹۸ |
| ۲۹ | ۹۷ | ۶۰۳ | ۲ |

وفق ۷۳۱

### المصور

| | | | |
|---|---|---|---|
| ر | و | ص | م |
| ۸۹ | ۴۱ | ۱۹۹ | ۷ |
| ۴۲ | ۹۲ | ۴ | ۱۹۸ |
| ۵ | ۱۹۷ | ۴۳ | ۹۱ |

وفق ۳۳۶

### الغفار

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰۰۱ | ۳ | ۱۹۸ | ۷۹ |
| ۱۹۷ | ف | غ | م |
| ۸۱ | ر | ا | ۹۹۹ |
| ۲ | ۹۹۸ | ۸۲ | ۱۹۹ |

وفق ۱۲۸۱

### قہار

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴۹ | ۸۳ | ۷۳ | ۲ |
| ۱۲۱ | ھ | ق | ۸۰ |
| ۳۲ | ر | ا | [illegible] |
| ۴ | ۱۸ | ۱۳۳ | ۱۵۱ |

وفق ۳۰۶

### الرزاق

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۰۱ | ۳ | ۹۸ | ۶ |
| ۹۷ | ز | ر | ۴ |
| ۸ | ق | ا | ۱۹۹ |
| ۲ | ۱۹۸ | ۹ | ۹۹ |

وفق ۳۰۸

۱۳۴

### الفتاح

| | | | |
|---|---|---|---|
| ف | ت | ا | ح |
| ۲ | ۷ | ۸۱ | ۳۹۹ |
| ۱۰ | ۳ | ۳۹۸ | ۷۸ |
| ۳۹۷ | ۷۹ | ۹ | ۴ |

دفق ۴۸۹

### الوهاب

| | | | |
|---|---|---|---|
| و | ه | ا | ب |
| ب | ا | ه | و |
| ه | و | ب | ا |
| ا | ب | و | ه |

دفق ۱۴

### هادی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ه | ا | د | ی |
| ی | د | ا | ه |
| ا | ه | ی | د |
| د | ی | ه | ا |

دفق ۲۰

### الباسط

| | | | |
|---|---|---|---|
| ب | ا | س | ط |
| ۲۲ | ۳۲ | ۴ | ۱۴ |
| ۲۰ | ۳۱ | ۵ | ۱۶ |
| ۲۸ | ۸ | ۳ | ۳۳ |

دفق ۷۲

### الرشید

| | | | |
|---|---|---|---|
| ر | ش | ی | د |
| ۱۱ | ۳ | ۲۰۱ | ۲۹۹ |
| ۲ | ۸ | ۳۰۲ | ۲۰۲ |
| ۳۰۱ | ۲۰۳ | ۱ | ۹ |

دفق

### المعطی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴ | ۲ | ۱۳ | ع |
| ۱۲ | ۷۱ | ۳۹ | ۷ |
| ۶۸ | ۱۱ | ۸ | ۴۲ |
| ط | ۴۱ | ۶۹ | ی |

۱۲۹

### مغنی

| | | | |
|---|---|---|---|
| م | غ | ن | ی |
| ۴۹ | ۱۱ | ۳۹ | ۱۰۰۱ |
| ۸ | ۴۸ | ۱۰۰۲ | ۴۲ |
| ۱۰۰۳ | ۴۱ | ۹ | |

دفق ۱۱۰۰

### وارث

| | | | |
|---|---|---|---|
| و | ا | ر | ث |
| ۱۹۹ | ۵۰۱ | ۵ | ۲ |
| ۴۹۸ | ۱۹۸ | ۳ | ۸ |
| ۴ | ۷ | ۴۹۹ | ۱۹۷ |

دفق ۷۰۷

### نافع

| | | | |
|---|---|---|---|
| ن | ا | ف | ع |
| ۷۹ | ۷۱ | ۴۹ | ۲ |
| ۶۸ | ۷۸ | ۳ | ۵۲ |
| ۴ | ۵۱ | ۶۹ | ۷۷ |

دفق ۲۰۱

### حق

| | | | |
|---|---|---|---|
| ح | ق | - | - |
| ۳۰ | ۱ | ۵۷ | ۲۰ |
| ۲۱ | ۲ | ۴۸ | ۳۷ |
| ۴۹ | ۵ | ۳ | ۵۱ |

دفق ۱۰۸

### نور

| | | | |
|---|---|---|---|
| - | ن | و | ر |
| ۷ | ۱۹۹ | ۱ | ۴۹ |
| ۱۹۸ | ۴ | ۵۲ | ۲ |
| ۵۱ | ۳ | ۱۹۷ | ۵ |

دفق ۲۵۶

### علیم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۱ | ۴۲ | ۸ | ۶۹ |
| ۷ | ع | ل | ۴۳ |
| ۷۱ | ی | م | ۲۹ |
| ۴۱ | ۲۸ | ۷۲ | ۹ |

دفق ۱۵

مقسط

| | | | |
|---|---|---|---|
| ط | س | ق | م |
| ۱۰۱ | ۳۹ | ۱۰ | ۵۹ |
| ۳۸ | ۹۸ | ۶۲ | ۱۱ |
| ۶۱ | ۱۲ | ۳۷ | ۹۹ |

دفق ۲۰۹

جامع

| | | | |
|---|---|---|---|
| ع | م | ا | ج |
| ۱۴ | ۹ | ۶۸ | ۲۳ |
| ۱۱ | ۲۴ | ۱۳ | ۶۶ |
| ۱۹ | ۴۱ | ۳۲ | ۶۲ |

دفق ۱۱۲

خالق

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۹۹ | ۳۲ | ۹۸ | ۲ |
| ۹۹ | ۱ | خ | ۳۱ |
| ۴ | ق | ل | ۵۹۷ |
| ۲۹ | ۵۹۸ | ۳ | |

دفق ۷۳۱

فتاح

| | | | |
|---|---|---|---|
| ح | ا | ت | ف |
| ۳۹۹ | ۸۱ | ۷ | ۲ |
| ۸۲ | ۴۰۲ | ۰ | ۶ |
| | ۵ | ۸۳ | ۴۰۱ |

دفق ۴۸۹

حفیظ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ظ | ی | ف | ح |
| ۸۱ | ۷ | ۱۰۱ | ۹ |
| ۶ | ۷۸ | ۱۲ | ۹۰۲ |
| ۱۱ | ۹۰۳ | ۵ | ۷۹ |

دفق ۹۹۸

قابض

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹۸ | ۶ | ۷۹۶ | ۳ |
| ۷۹۸ | ۱ | ق | ۴ |
| ۷ | ض | ب | ۹۴ |
| | ۹۶ | ۵ | ۸۰۲ |

دفق ۹۰۳

باسط

| | | | |
|---|---|---|---|
| ط | س | ا | ب |
| ۱۴ | ۴ | ۳۲ | ۲۲ |
| ۱۶ | ۵ | ۳۱ | ۲۰ |
| ۳۲ | ۳ | ۸ | ۲۸ |

دفق ۷۲

علی

| | | | |
|---|---|---|---|
| | ی | ل | ع |
| ۳۱ | ۶۹ | ۱ | ۹ |
| ۶۸ | ۲۸ | ۱۲ | ۲ |
| ۱۱ | ۳ | ۶۷ | ۲۹ |

دفق ۱۱۰

شهید

| | | | |
|---|---|---|---|
| د | ی | ہ | ش |
| ۱۶۹ | ۱۴۷ | ۲ | ۱ |
| ۱۳۸ | ۹ | ۱۶۱ | ۱۱ |
| ۸ | ۱۵۳ | ۱۵۱ | ۷ |

دفق ۳۰۹

معز

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۹ | ۳ | ۵ | م |
| ۶ | ۳۹ | ع | ۲ |
| ۴۲ | ز | ا | ۹۷ |
| | ۶۸ | ۴۱ | ۸ |

دفق ۱۱۷

عظیم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹۰۱ | ۴۱ | ۸ | ع |
| ۷ | ۷۱ | ظ | ۴۲ |
| ۷۲ | ی | ۳۹ | ۸۹۹ |
| م | ۸۹۸ | ۷۳ | ۹ |

دفق ۱۰۲۰

کبیر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۱ | ۱۲ | ۱۹۸ | ۱ |
| ۱۹۷ | ب | ک | ۱۳ |
| ۳ | ر | ی | ۱۹ |
| ۱۱ | ۱۸ | ۴ | ۱۹۹ |

دفق ۲۳۲

### غَفُورٌ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ر | ۸۲ | ۹۹۹ | ۵ |
| ۹۹۸ | و | ۱۹۹ | ۸۳ |
| ۷ | ۱۰۰۱ | ف | ۱۹۸ |
| ۸۱ | ۱۹۷ | ۸ | غ |

دفق ۱۲۸۶

### مَجِیدٌ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲ | ۲۳ | ۹ | ۵ |
| د | ی | ج | م |
| ۱۲ | ۲۸ | ۱۶ | ۱ |
| ۲۱ | ۶ | ۲۹ | ۱۱ |

دفق ۵۷

### خَافِضٌ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۹۹ | ۸۱ | خ |
| ۸۲ | ۵۹۹ | ۲ | ۷۹۸ |
| ۵۹۸ | ۷۹ | ۸۰۱ | ۳ |
| ض | ۴ | ۵۹۷ | ف |

دفق ۱۴۸۱

### خَبِیرٌ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۰۱ | ۱۲ | ۱۹۸ | ۱ |
| ۱۹۷ | ب | خ | ۱۳ |
| ۳ | ر | ی | ۵۹۹ |
| ۱۱ | ۵۹۸ | ۴ | ۱۹۹ |

دفق ۸۱۲

### مَتِینٌ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۰۱ | ۵۱ | ۸ | م |
| ۷ | ۴۱ | ت | ۵۲ |
| ۴۲ | ی | ۴۹ | ۳۹۹ |
| ن | ۳۹۸ | ۴۳ | ۹ |

دفق ۵۰۰

### شَکُورٌ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۱ | ۸ | ۱۰۸ | ۱۹ |
| ۱۹۷ | ک | ش | ۹ |
| ۲۱ | ر | و | ۲۹۹ |
| ۷ | ۲۹۸ | ۲۲ | ۱۹۹ |

دفق ۵۲۶

### بَصِیرٌ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ر | ی | ص | ب |
| ۵ | ۱۸۷ | ۱۱ | ۱۹۹ |
| ۱۸۸ | ۴ | ۱۹۸ | ۱۲ |
| ۹ | ۲۰۱ | ۳ | ۸۹ |

دفق ۳۰۲

### کَرِیمٌ

| | | | |
|---|---|---|---|
| م | ی | ر | ک |
| ۱۹۹ | ۲۱ | ۳۹ | ۱۱ |
| ۲۲ | ۲۰۲ | ۸ | ۳۸ |
| ۹ | ۳۷ | ۲۳ | ۲۰۱ |

دفق ۲۷۰

### وَاسِعٌ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ع | س | ا | و |
| ۲ | ۵ | ۷۱ | ۵۹ |
| ۸ | ۳ | ۵۸ | ۶۸ |
| ۵۷ | ۶۹ | ۷ | ۴ |

دفق ۱۳۷

### سَمِیعٌ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ع | ی | م | س |
| ۴۲ | ۵۹ | ۷۱ | ۹ |
| ۶۲ | ۴۲ | ۸ | ۶۸ |
| ۷ | ۶۹ | ۶۱ | ۴۳ |

دفق ۱۸۰

### قَادِرٌ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ر | د | ا | ق |
| ۵۲ | ۷۸ | ۱۲۸ | ۴۷ |
| ۵۰ | ۷۴ | ۲۵ | ۱۵۶ |
| ۳ | ۱۹۱ | ۱۵۱ | ۲ |

دفق ۳۰۵

### مُعِیدٌ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۱ | ۱۲ | ۲ | ۶۹ |
| ۱ | ع | م | ۱۳ |
| ۷۱ | د | ی | ۳۹ |
| ۱۱ | | ۷۲ | ۳ |

دفق ۱۲۴

نقش کسی صاحب کو ایک رات کے لئے دیا جس کا اثر یہ ہوا کہ وہ نقش زعفران سے تحریر تھا بالکل کورا ہو گیا۔ اس کے بعد ١٣ سال نقش پر تجربہ کرتا رہا اور پھر ایک نقش بنایا جو قرآن کی ایک سورہ پر مبنی تھا اور 17000 تحریر بھی اس کے بعد 100x100 بنایا جس کو بادشاہ کے لئے بنایا گیا ہے کیونکہ ہر سوال کا جواب اسی وقت مل جاتا ہے دس منٹ کے اندر اندر اس کو سر پر رکھا جاتا ہے۔ میں نے تمام راز اس میں تحریر کر دیئے ہیں تاکہ علم باقی رہے۔ اور میں

## مربع جوف خالی

منعمؐ = عدد ٢٠٠

اس کے پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اسم منعم کے اعداد ٢٠٠ کو ٣٠ پر تقسیم کر کے حاصل قسمت ٦ کو خانہ ٧ سے شروع کرے باضابطہ چھ چھ بارہ خانہ تک ٦٦ عدد پُر کئے باقی ٤ کسر کے ٢٦ عدد قانون کے زاید کر کے خانہ ٨ میں ٩٢ درج کیا اور نقش مکمل ہے۔ یہ طریقہ خالی جوف کا ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٤٢ | ٦٠ | ٩٨ | منعمؐ |
| ٩٢ | ٦ | ٣٦ | ٦٦ |
| ١٨ | ١١٠ | ٤٨ | ٣٠ |
| ٥٤ | ٢٤ | ١٨ | ١٠٤ |

مربع جوف خالی
یا منعمؐ عدد میزان
٢٠٠

## نقش مخمّس (٥ در ٥)

دور اوّل۔ یہ نقش زہرہ سے منسوب ہے۔

دور اول طبعی تعداد مطلوبہ سے ۶۰ عدد تفریق کرکے ۵ پر تقسیم کریں اور خانہ اول میں رکھکر مقررہ چال سے نقش پُر کریں۔ اگر کسر واقع ہو تو کسر ایک کے لئے خانہ ۲۱ میں ایک کا اضافہ کریں اگر کسر ۲ ہو تو خانہ ۱۶ میں ایک کا اضافہ کریں اگر کسر ۳ ہو تو خانہ ۱۱ میں ایک کا اضافہ کریں اور اگر کسر ۴ ہو تو خانہ ۶ میں ایک کا اضافہ کریں۔ نقش پُر ہو جائے گا۔ تعداد نقش طبعی کی ۶۵ ہے ۔

دورِ دوئم :۔ کل تعداد سے ۴۱ عدد تفریق کرکے باقی کو ۴ پر تقسیم کریں خانہ ششم میں رکھیں اور اگر کسر واقع ہو تو معمول کے مطابق کریں۔

دورِ سوئم :۔ کل اعداد سے ۳۲ عدد تفریق کریں باقی کو تین پر تقسیم کریں خانہ ۱۱ سے شروع کریں اگر کسر آئے تو معمول کے مطابق نگاہ رکھیں

دور چہارم :۔ کل اعداد سے ۲۳ عدد تفریق کرکے باقی کو ۲ پر تقسیم کرکے خانہ سولہ میں رکھیں۔ معمول کے مطابق نظر رکھیں۔

دورِ پنجم :۔ بلا کسر کل اعداد سے ۴۴ عدد تفریق کرکے باقی عدد کو خانہ ۲۱ میں رکھکر نقش پُر کریں

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۷ | ۱۳ | ۱۹ | ۲۵ | ۱ |
| ۲۰ | ۲۱ | ۲ | ۸ | ۱۴ |
| ۳ | ۹ | ۱۵ | ۱۶ | ۲۲ |
| ۱۱ | ۱۷ | ۲۳ | ۴ | ۱۰ |
| ۲۴ | ۵ | ۶ | ۱۲ | ۱۸ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۹ | ۲ | ۲۵ | ۱۸ | ۱۱ |
| ۳ | ۲۱ | ۱۹ | ۱۲ | ۱۰ |
| ۲۲ | ۲۰ | ۱۳ | ۶ | ۴ |
| ۱۶ | ۱۴ | ۷ | ۵ | ۲۳ |
| ۱۵ | ۸ | ۱ | ۲۵ | ۱۷ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۵ | ۲۲ | ۸ | ۷ | ۲۳ |
| ۲۱ | ۴ | ۱۸ | ۳ | ۱۹ |
| ۱۶ | ۱۱ | ۱۲ | ۲۵ | ۱ |
| ۹ | ۱۳ | ۱۷ | ۲۴ | ۲ |
| ۱۴ | ۱۵ | ۱۰ | ۶ | ۲۰ |

# خواص مخمس ذوالکتابت

فتح وجمعیت کے لئے اعداد کے ساتھ اپنے نام کے عدد شامل کرکے مخمس بنائے
ہر دشواری اس پر آسان ہو۔

مخمس ذوالکتابت

| ۳۱۲ | ۴۹۴ | ۶۶ | ۹۰ | ۳۴۰ |
|---|---|---|---|---|
| قریب | وفتح | اللہ | من | نصر |
| ۶۷ | ۸۶ | ۳۴۱ | ۳۱۳ | ۴۹۵ |
| ۳۴۲ | ۳۱۴ | ۴۹۶ | ۶۳ | ۸۷ |
| ۴۹۲ | ۶۴ | ۸۸ | ۳۴۳ | ۳۱۵ |
| ۸۹ | ۳۴۴ | ۳۱۱ | ۴۹۳ | ۶۵ |

نقش مخمس
ذوالکتابت کہیعص

| ۹۰ | ۷۰ | ۱۰ | ۵ | ۲۰ |
|---|---|---|---|---|
| ص ۹۰ | ع ۷۰ | ی ۱۰ | ھ ۵ | ک ۲۰ |
| ی ۱۰ | ھ ۵ | ک ۲۰ | ص ۹۰ | ع ۷۰ |
| ک ۲۰ | ص ۹۰ | ع ۷۰ | ی ۱۰ | ھ ۵ |
| ع ۷۰ | ی ۱۰ | ھ ۵ | ک ۲۰ | ص ۹۰ |
| ھ ۵ | ک ۲۰ | ص ۹۰ | ی ۷۰ | ی ۱۰ |

نقش مخمس
ذوالکتابت حمعسق

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ق ۱۰۰ | س ۶۰ | ع ۷۰ | م ۴۰ | ح ۸ |
| ۷۱ | ۳۶ | ۹ | ۱۰۱ | ۶۱ |
| ۱۰ | ۱۰۲ | ۶۲ | ۶۷ | ۳۷ |
| ۵۸ | ۶۸ | ۳۸ | ۱۱ | ۱۰۳ |
| ۳۹ | ۱۲ | ۹۹ | ۵۹ | ۶۹ |

مخمس ذو الکتابت

پنجتن پاک

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| علے | ۱۲۱ | ۱۲۶ | ۱۳۴ | محمد |
| ۱۳۲ | ۹۵ | ۱۰۸ | ۱۱۹ | ۱۲۹ |
| ۱۱۷ | ۱۲۷ | فاطمہ | ۹۳ | ۱۱۱ |
| ۹۶ | ۱۰۹ | ۱۲۰ | ۱۲۵ | ۱۳۳ |
| حسین | ۱۳۱ | ۹۴ | ۱۱۲ | حسن |

رفتار مخمس خالی القلب

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۸ | ۲ | ۱۶ | ۲۰ | ۱۴ |
| ۱۵ | ۲۴ | ۱۳ | ۷ | ۱ |
| ۱۲ | ۶ | | ۱۹ | ۲۳ |
| ۴ | ۱۸ | ۲۲ | ۱۱ | ۵ |
| ۲۱ | ۱۰ | ۹ | ۳ | ۱۷ |

نقش مثالی ۵۰۴ زوج الزوج

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۴۸ | ۱۲ | ۹۶ | ۲۱۰ | ۸۴ |
| ۹۰ | ۲۳۴ | ۷۸ | ۴۲ | ۶ |
| ۷۲ | ۳۶ | | ۱۱۴ | ۲۲۸ |
| ۲۴ | ۱۰۸ | ۲۲۲ | ۶۶ | ۳۰ |
| ۲۱۶ | ۶۰ | ۵۴ | ۱۸ | ۱۰۲ |

# نقش مسدس ۶ × ۶

مسدس طبعی کل اعداد ۱۱۱ ہوتے ہیں جو الف کے عدد بھی ہیں عدد طرح ۱۰۵ جسقدر عدد ہوں ان میں سے ۱۰۵ عدد تفریق کر کے باقی کو چھ پر تقسیم کریں حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھکر چال کے مطابق پُر کریں اگر قسمت سے کسر ایک بچے تو خانہ ۳۱ میں ایک کا اضافہ کریں کسر ۲ ہو تو خانہ ۲۵ میں کسر ۳ ہو تو خانہ ۱۹ میں کسر ۴ ہو تو خانہ ۱۳ میں کسر ۵ ہو تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کردیں۔

یہ مثالاً نقش اسم جامعؔ کا ہے۔

عدد جامعؔ ۱۱۴ طرح ۱۰۵، باقی ۹ کو ۶ پر تقسیم کیا حاصل قسمت کو جو ۳ رہا

نقش تخرج کیا ہے۔

نقش مسدس
۶×۶
اسم جامع

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۳۶ | ۳۷ | ۹ | ۴ | ۱۷ | ۲۱ |
| ۳ | ۱۰ | ۳۵ | ۲۸ | ۱۸ | ۲۰ |
| ۱۵ | ۲۳ | ۲۹ | ۲۴ | ۸ | ۵ |
| ۳۲ | ۱۶ | ۳ | ۱۱ | ۳۳ | ۳۰ |
| ۳۶ | ۲۷ | ۱۴ | ۲۴ | ۶ | ۷ |
| ۱۳ | ۱ | ۲۵ | ۱۳ | ۳۱ | ۳۲ |

عدد ۱۱۴

# نقش مسدس ذوالکتابت

اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک خانہ کا ہندسہ مقرر ہے دوسرے پانچ خانے مقررہ چال سے پُر کریں گویا ہر چھ خانہ کا دورکا الگ ہندسہ ہے اور نقش میں چھ گروپ بنیں گے پہلے تین گروپ کا اول خانہ کا ہندسہ معلوم ہے اور بعد کے تین گروپ کے آخری خانہ کے گروپ کا ہندسہ معلوم ہے اعداد کو اس طرح پُر کرو کہ آیات کے اعداد اوپر خانوں میں قائم رہیں۔ مثال دیگر نقش پُر کیا۔

| والحکم ۱۰۲ | الواحد ۵۵ | لا الہ ۶۷ | الاحد ۴۳ | الرحمٰن ۳۲۹ | الرحیم ۲۸۹ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۶۰ | ۷۱ | ۲۸۸ | ۱۰۴ | ۳۸ | ۳۲۴ |
| ۲۵۸ | ۳۲۷ | ۴۰ | ۶۸ | ۵۸ | ۱۰۷ |
| ۷۲ | ۳۸۴ | ۵۹ | ۳۲۸ | ۱۰۳ | ۳۹ |
| ۴۱ | ۱۰۶ | ۳۲۶ | ۵۶ | ۲۸۷ | ۶۹ |
| ۳۲۵ | ۴۲ | ۱۰۵ | ۲۸۶ | ۷۰ | ۵۷ |

۸۸۵

بلاکسر کل تعداد سے ۸۰ عدد کم کریں باقی اعداد کو خانہ اسم میں رکھکر نقش یہ پرکریں اس میں کسر نہیں ہوتی ۔

- اشکال مسدس

نمبر ۱

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۱۸ | ۱ |
| ۱۳ | ۲۲ | ۱۱ | ۲ | ۲۸ | ۲۴ |
| ۲۹ | ۳ | ۱۴ | ۲۳ | ۱۰ | ۳۲ |
| ۴ | ۲۷ | ۱۵ | ۲۲ | ۳۴ | ۹ |
| ۱۷ | ۸ | ۳۵ | ۲۶ | ۵ | ۲۰ |
| ۳۶ | ۲۱ | ۶ | ۷ | ۱۶ | ۲۵ |

نمبر ۲

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۳۶ | ۳۰ | ۲۴ | ۱۳ | ۷ | ۱ |
| ۲۵ | ۱۹ | ۳ | ۳۵ | ۱۷ | ۱۲ |
| ۴ | ۱۹ | ۱۴ | ۳۱ | ۲۸ | ۳۲ |
| ۳۰ | ۲ | ۱۹ | ۱۱ | ۳۱ | ۱۸ |
| ۱۵ | ۳۴ | ۲۸ | ۲۷ | ۵ | ۲۲ |
| ۹ | ۱۶ | ۲۳ | ۴ | ۲۳ | ۲۶ |

۳

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | ۳۴ | ۳۲ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ |
| ۲ | ۱۸ | ۲۱ | ۲۴ | ۱۱ | ۳۵ |
| ۹ | ۲۳ | ۱۲ | ۱۷ | ۲۲ | ۲۸ |
| ۲۹ | ۱۳ | ۲۶ | ۱۹ | ۱۶ | ۸ |
| ۳۱ | ۲۰ | ۱۵ | ۱۴ | ۲۵ | ۶ |
| ۲۶ | ۳ | ۵ | ۷ | ۲۷ | ۳۳ |

۴

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۶ | ۲ | ۲۸ | ۳۴ | ۳۶ | ۵ |
| ۳۰ | ۱۸ | ۲۱ | ۲۴ | ۱۱ | ۷ |
| ۲۹ | ۲۳ | ۱۲ | ۱۷ | ۲۲ | ۸ |
| ۱۰ | ۱۳ | ۲۶ | ۱۹ | ۱۶ | ۲۷ |
| ۴ | ۲۰ | ۱۵ | ۱۴ | ۲۵ | ۲۳ |
| ۳۲ | ۳۵ | ۹ | ۳ | ۱ | ۳۱ |

۵

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۴ | ۲۰ | ۲۶ | ۱۰ | ۲۸ | ۱۳ |
| ۱۸ | ۵ | ۳۰ | ۳۵ | ۴ | ۱۹ |
| ۲۱ | ۳۱ | ۸ | ۱ | ۳۴ | ۱۶ |
| ۲۲ | ۳ | ۳۲ | ۳۲ | ۷ | ۵ |
| ۱۲ | ۳۶ | ۳ | ۶ | ۲۹ | ۲۵ |
| ۲۴ | ۱۷ | ۱۱ | ۲۷ | ۹ | ۲۳ |

۶

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۶ | ۲ | ۲۸ | ۳۴ | ۳۶ | ۵ |
| ۳۰ | ۱۸ | ۲۱ | ۲۴ | ۱۱ | ۷ |
| ۲۹ | ۲۳ | ۱۲ | ۱۷ | ۲۲ | ۸ |
| ۱۰ | ۱۳ | ۲۶ | ۲۹ | ۱۶ | ۲۷ |
| ۴ | ۲۰ | ۱۵ | ۱۴ | ۲۵ | ۳۳ |
| ۳۲ | ۹ | ۳ | ۱ | ۳۵ | ۳۱ |

۷

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۸ | ۷ | ۳۰ | ۱۹ | ۳۶ | ۱ |
| ۵ | ۳۲ | ۲۰ | ۲۹ | ۱۲ | ۱۳ |
| ۲۷ | ۲۲ | ۸ | ۱۷ | ۲ | ۳۵ |
| ۲۱ | ۲۸ | ۳۴ | ۳ | ۱۴ | ۱۱ |
| ۹ | ۱۶ | ۴ | ۳۳ | ۲۴ | ۲۵ |
| ۳۱ | ۲۶ | ۱۵ | ۱۰ | ۲۳ | ۳۶ |

۸

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۲۴ | ۳۳ | ۲۵ | ۲۸ | ۶ | ۵ |
| ۲۳ | ۲۱ | ۲۶ | ۲۷ | ۸ | ۷ |
| ۴ | ۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۳۴ | ۳۳ |
| ۲ | ۳ | ۱۸ | ۱۷ | ۳۶ | ۳۵ |
| ۳۰ | ۳۲ | ۸ | ۱۱ | ۱۳ | ۱۵ |
| ۲۹ | ۳۱ | ۱۲ | ۹ | ۱۴ | ۱۶ |

# نقش ۷×۷

**دورِ اوّل** کل اعداد سے ۱۶۸ تفریق کرکے باقی کو ۷ پر تقسیم کریں حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھکر نقش پُر کریں اگر تقسیم کے بعد ایک رہے تو خانہ ۴۳ میں ایک کا اضافہ کریں اگر ۲ رہے تو خانہ ۳۶ میں باقی ۳ رہے تو خانہ ۲۹ میں باقی ۴ رہے تو خانہ ۲۲ میں باقی ۵ رہے تو خانہ ۱۵ میں باقی ۶ رہے اور خانہ ۸ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہیئے۔

**وضعِ مثال:۔** اسم شعمٌ عدد ۲۰۰ طرح ۱۶۸ باقی ۳۲ کو ۷ پر تقسیم کیا۔ حاصل قسمت ۴ باقی رہا ۴۔ اس کے لئے خانہ ۲۲ میں ایک کا اضافہ کیا

شعمٌ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۲۰ | ۲۹ | ۳۷ | ۴۵ | ۵۳ | ۴ |
| ۳۰ | ۳۸ | ۴۶ | ۴۷ | ۵ | ۱۳ | ۲۱ |
| ۴۰ | ۴۸ | ۶ | ۱۴ | ۲۲ | ۳۱ | ۳۹ |
| ۷ | ۱۵ | ۲۳ | ۳۲ | ۳۳ | ۴۱ | ۴۹ |
| ۲۴ | ۲۶ | ۳۴ | ۴۲ | ۵۰ | ۸ | ۱۶ |
| ۳۵ | ۴۳ | ۵۱ | ۹ | ۱۷ | ۱۸ | ۲۷ |
| ۵۲ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۹ | ۲۸ | ۳۶ | ۴۴ |

دفق ۲۰۰

دور دوم

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹ | ۱۷ | ۲۵ | ۳۳ | ۴۱ | ۴۹ | ۱ |
| ۲۶ | ۳۴ | ۴۲ | ۴۳ | ۲ | ۱۰ | ۱۸ |
| ۳۶ | ۴۴ | ۳ | ۱۱ | ۱۹ | ۲۷ | ۳۵ |
| ۴ | ۱۲ | ۲۰ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۷ | ۴۵ |
| ۲۱ | ۲۲ | ۳۰ | ۳۸ | ۴۶ | ۵ | ۱۳ |
| ۳۱ | ۳۹ | ۴۷ | ۶ | ۱۴ | ۱۵ | ۲۳ |
| ۴۸ | ۷ | ۸ | ۱۶ | ۲۴ | ۳۲ | ۴۰ |

سوم

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۲ | ۴۷ | ۱۶ | ۴۱ | ۱۰ | ۳۵ | ۴ |
| ۵ | ۲۳ | ۴۸ | ۱۷ | ۴۲ | ۱۱ | ۲۹ |
| ۳۰ | ۶ | ۲۴ | ۱۹ | ۱۸ | ۳۶ | ۱۲ |
| ۱۳ | ۳۱ | ۷ | ۲۵ | ۴۳ | ۱۹ | ۳۷ |
| ۳۸ | ۱۴ | ۳۲ | ۱ | ۲۶ | ۴۴ | ۲۰ |
| ۲۱ | ۳۹ | ۸ | ۳۳ | ۲ | ۲۷ | ۴۵ |
| ۴۶ | ۱۵ | ۴۰ | ۹ | ۳۴ | ۳ | ۲۸ |

چہارم

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۸ | ۱۱ | ۴۳ | ۳۳ | ۱۶ | ۶ | ۳۸ |
| ۲۹ | ۱۹ | ۲ | ۴۱ | ۲۴ | ۱۴ | ۴۶ |
| ۳۷ | ۲۷ | ۱۰ | ۴۹ | ۳۲ | ۱۵ | ۵ |
| ۴۵ | ۳۵ | ۱۸ | ۱ | ۴۰ | ۲۳ | ۱۳ |
| ۴ | ۳۶ | ۲۶ | ۹ | ۴۸ | ۳۱ | ۲۱ |
| ۱۲ | ۴۴ | ۳۴ | ۱۷ | ۷ | ۳۹ | ۲۲ |
| ۲۰ | ۳ | ۴۲ | ۲۵ | ۸ | ۴۷ | ۳۰ |

پنجم

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | ۲۸ | ۴ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۱ |
| ۹ | ۵ | ۳۰ | ۲۳ | ۳۴ | ۱۳ | ۴۱ |
| ۴۸ | ۱۸ | ۲۶ | ۲۱ | ۲۸ | ۳۲ | ۲ |
| ۱۰ | ۳۶ | ۲۷ | ۲۵ | ۲۳ | ۱۴ | ۴۰ |
| ۴۵ | ۱۹ | ۲۲ | ۲۹ | ۳۴ | ۳۱ | ۵ |
| ۱۱ | ۳۷ | ۲۰ | ۱۷ | ۱۶ | ۳۵ | ۳۹ |
| ۴۹ | ۱۲ | ۴۶ | ۸ | ۷ | ۶ | ۴۷ |

ششم

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۷ | ۴۰ | ۴ | ۱۷ | ۳۰ | ۴۳ | ۱۴ |
| ۱۱ | ۲۴ | ۳۷ | ۱ | ۲۱ | ۳۴ | ۴۷ |
| ۴۴ | ۸ | ۲۸ | ۴۱ | ۵ | ۱۸ | ۳۱ |
| ۲۵ | ۴۸ | ۱۲ | ۳۵ | ۳۸ | ۲ | ۱۵ |
| ۱۹ | ۳۲ | ۴۵ | ۹ | ۲۲ | ۴۲ | ۶ |
| ۳ | ۱۶ | ۲۹ | ۴۹ | ۱۳ | ۲۶ | ۳۹ |
| ۳۶ | ۷ | ۲۰ | ۲۳ | ۴۶ | ۱۰ | ۲۳ |

نقش یہ ہے

دورِ دوئم :- دورِ دوئم کل اعداد سے ۱۲۷ عدد تفریق کریں باقی کو ۶ پر تقسیم کریں حاصل قسمت کو خانہ آٹھ میں رکھکر نقش پُر کریں۔

دورِ سوئم :- کل اعداد سے ۱۰۰ عدد تفریق کرکے ۵ پر تقسیم کریں حاصل قسمت کو خانہ ۲۲ میں رکھکر نقش پُر کریں۔

دورِ چہارم :- کل اعداد سے ۸۷ عدد تفریق کرکے باقی کو ۴ پر تقسیم کریں حاصل قسمت کو خانہ ۲۲ میں رکھکر نقش پُر کریں۔

دورِ پنجم :- کل اعداد ۸۸ عدد طرح کریں باقی کو ۴ پر تقسیم کریں حاصل قسمت کو خانہ ۲۹ میں رکھکر نقش پُر کریں۔

دورِ ششم :- کل اعداد سے ۱۰۳ عدد تفریق کرکے دو ۲ پر تقسیم کریں حاصل قسمت کو خانہ ۳۶ میں رکھکر نقش پُر کریں۔

# نقش مثمن (۸ در ۸)

دورِ اوّل :- اس کے کل اعداد ۲۶۰ ہوتے ہیں کل اعداد سے ۲۵۲ تفریق

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹۰ | ۶۳ | ۷۴ | ۴۵ | ۴۴ | ۷۹ | ۹۵ | ۲۹ |
| ۸۴ | ۳۰ | ۴۳ | ۸۰ | ۷۳ | ۴۶ | ۵۰ | ۶۴ |
| ۴۷ | ۷۶ | ۶۱ | ۵۱ | ۳۱ | ۹۷ | ۷۷ | ۴۲ |
| ۷۸ | ۴۱ | ۳۲ | ۹۶ | ۶۲ | ۵۷ | ۴۸ | ۷۵ |
| ۳۲ | ۹۱ | ۸۳ | ۴۰ | ۴۹ | ۷۰ | ۶۷ | ۵۶ |
| ۶۸ | ۵۵ | ۵۰ | ۹۹ | ۸۴ | ۳۹ | ۳۴ | ۹۰ |
| ۳۸ | ۸۱ | ۹۳ | ۳۵ | ۵۴ | ۶۵ | ۷۲ | ۵۱ |
| ۷۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۶۶ | ۹۲ | ۳۶ | ۳۷ | ۸۲ |

نقش اسم فتاح

مطابق دورِ اوّل

کرکے باقی کو آٹھ پر تقسیم کریں خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھکر مقررہ چال سے نقش پُر کریں۔ کسر ڈالنے کا طریقہ یہ ہے کہ۔ اگر ایک کسر ہو تو خانہ ۵۷ میں ایک کا اضافہ کریں کسر ۲ کے لئے خانہ ۱۷ کسر ۷ کے لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کریں نقش پُر ہوجائے گا۔

# نقش (۹×۹) ۹×۹

فـردا نفـرد ۔ اس کے کل عدد ۳۶۹ ہیں۔

نقش پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کل اعداد سے ۳۶۰ عدد تفریق کرکے باقی کو ۹ پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ اوّل میں رکھکر نقش پُر کریں۔ اگر کسر ایک باقی رہے تو خانہ ۷۳ میں ایک کا اضافہ کریں کسر ۲ کے لئے خانہ ۶۴، کسر ۳ کے لئے خانہ ۵۵، کسر ۴ کے لئے خانہ ۴۶، کسر ۵ کے لئے خانہ ۳۷، کسر ۶ کے لئے خانہ ۲۸، کسر ۷ کے لئے خانہ ۱۹ اور کسر ۸ کے لئے خانہ دس میں ایک کا اضافہ کریں۔

نقش ۹ در ۹

وفق ۳۶۹

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷۶ | ۳۹ | ۸ | ۲۲ | ۶۶ | ۳۵ | ۴۹ | ۱۲ | ۶۲ |
| ۳۶ | ۳۳ | ۶۴ | ۶۳ | ۵۰ | ۱۰ | ۹ | ۷۷ | ۳۷ |
| ۱۱ | ۶۱ | ۵۱ | ۳۸ | ۷ | ۷۸ | ۶۵ | ۳۴ | ۲۴ |
| ۴۰ | ۳ | ۸۰ | ۶۷ | ۳۰ | ۲۶ | ۱۳ | ۵۷ | ۵۳ |
| ۲۷ | ۶۸ | ۲۸ | ۵۴ | ۱۴ | ۵۵ | ۸۱ | ۴۱ | ۱ |
| ۵۶ | ۵۲ | ۱۵ | ۲ | ۷۹ | ۴۲ | ۲۹ | ۲۵ | ۶۹ |
| ۴ | ۷۵ | ۴۴ | ۳۱ | ۲۱ | ۷۱ | ۵۸ | ۴۸ | ۱۷ |
| ۷۲ | ۳۲ | ۱۹ | ۱۸ | ۵۹ | ۴۶ | ۴۵ | ۵ | ۷۳ |
| ۴۷ | ۱۶ | ۶۰ | ۷۴ | ۴۳ | ۶ | ۲۰ | ۷۰ | ۲۳ |

# نقش (۱۰ در ۱۰)

کل اعداد طبعی ۵۰۵ ہیں اعداد طرح ۴۹۵ ہیں۔

جن اعداد کو نقش ۱۰ در ۱۰ میں پُر کریں

جو اعداد کو نقش ۱۰ در ۱۰ میں پر کرنا ہو ان میں سے ۴۹۵ عدد تفریق کریں باقی کو دس پر تقسیم کریں اور خارج قسمت کو خانہ اوّل میں رکھکر نقش پُر کریں اگر کسر واقع ہو کسر ایک کے لئے خانہ ۹۱ میں ایک کا اضافہ کریں کسر ۲ کے لئے خانہ ۸۱، کسر ۳ کے لئے خانہ ۷۱، کسر ۴ کے لئے خانہ ۶۱ کسر ۵ کے لئے خانہ ۵۱ کسر ۶ کے لئے خانہ ۴۱ کسر ۷ کے لئے خانہ ۳۱ کسر ۸ کے لئے خانہ ۲۱ کسر ۹ کے لئے خانہ ۱۱ میں ایک کا اضافہ کریں نقش پُر ہو جائے گا۔

ایسا بھی کرسکتے ہیں کہ خانہ ۹۱ میں جتنی بھی کسر ہو ڈالدیتے ہیں۔

نقش (۱۰ در ۱۰)

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | ۱۰ | ۱۸ | ۸۴ | ۸۵ | ۱۵ | ۹۴ | ۹۶ | ۹۸ | ۱ |
| ۲ | ۳۴ | ۶۹ | ۷۲ | ۳۷ | ۲۶ | ۷۷ | ۸۰ | ۱۹ | ۹۹ |
| ۹۵ | ۷۱ | ۲۸ | ۳۳ | ۷۰ | ۷۹ | ۲۰ | ۲۵ | ۷۸ | ۶ |
| ۹۳ | ۲۹ | ۷۴ | ۶۷ | ۳۲ | ۳۱ | ۸۲ | ۷۵ | ۲۴ | ۸ |
| ۹ | ۶۸ | ۲۱ | ۳۰ | ۷۳ | ۷۶ | ۲۳ | ۲۲ | ۸۱ | ۹۲ |
| ۹۰ | ۴۲ | ۶۱ | ۶۴ | ۳۵ | ۵۰ | ۵۳ | ۵۶ | ۴۳ | ۱۱ |
| ۱۲ | ۶۳ | ۳۶ | ۴۱ | ۶۲ | ۵۵ | ۴۴ | ۴۹ | ۵۴ | ۸۹ |
| ۱۳ | ۳۷ | ۶۶ | ۵۹ | ۴۰ | ۴۵ | ۵۸ | ۵۱ | ۴۸ | ۸۸ |
| ۸۷ | ۶۰ | ۳۹ | ۳۸ | ۶۵ | ۵۲ | ۴۷ | ۴۶ | ۵۷ | ۱۴ |
| ۱۰۰ | ۹۱ | ۸۳ | ۱۷ | ۱۶ | ۸۶ | ۷ | ۵ | ۳ | ۹۷ |

# نقش یازدہ (۱۱ در ۱۱)

طبعی اعداد ۶۷۱ پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۶۶۰ عدد تفریق کریں باقی کو ۱۱ پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھکر نقش پُر کریں کسر ۱ ہو تو خانہ ۱۱ میں ایک کا اضافہ کریں اگر کسر ۲ ہو تو خانہ ۱۰۰ میں، کسر ۳ ہو تو خانہ ۸۹ میں کسر ۴ ہو تو خانہ ۷۸ میں، کسر ۵ ہو تو خانہ ۶۷ میں کسر ۶ ہو تو خانہ ۵۶ میں کسر ۷ ہو تو خانہ ۴۵ میں کسر ۸ ہو تو خانہ ۳۴ میں، کسر ۹ ہو تو خانہ ۲۳ میں اور کسر ۱۰ ہو تو خانہ ۱۲ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہیئے۔

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶۶ | ۵۳ | ۴۰ | ۲۷ | ۱۴ | ۱ | ۱۲۰ | ۱۰۷ | ۹۴ | ۸۱ | ۶۸ |
| ۶۷ | ۶۵ | ۵۲ | ۳۹ | ۲۶ | ۱۳ | ۱۱ | ۱۱۹ | ۱۰۶ | ۹۳ | ۸۰ |
| ۷۹ | ۷۷ | ۶۴ | ۵۱ | ۳۸ | ۲۵ | ۱۲ | ۱۰ | ۱۱۸ | ۱۰۵ | ۹۲ |
| ۹۱ | ۷۸ | ۷۶ | ۶۳ | ۵۰ | ۳۷ | ۲۴ | ۲۲ | ۹ | ۱۱۷ | ۱۰۴ |
| ۱۰۳ | ۹۰ | ۸۸ | ۷۵ | ۶۲ | ۴۹ | ۳۶ | ۲۳ | ۲۱ | ۸ | ۱۱۶ |
| ۱۱۵ | ۱۰۲ | ۸۹ | ۸۷ | ۷۴ | ۶۱ | ۴۸ | ۳۵ | ۳۳ | ۲۰ | ۷ |
| ۶ | ۱۱۴ | ۱۰۱ | ۹۹ | ۷۶ | ۷۳ | ۶۰ | ۴۷ | ۳۴ | ۳۲ | ۱۹ |
| ۱۸ | ۵ | ۱۱۳ | ۱۰۰ | ۹۸ | ۸۵ | ۷۲ | ۵۹ | ۴۶ | ۴۴ | ۳۱ |
| ۳۰ | ۱۷ | ۴ | ۱۱۲ | ۱۱۰ | ۹۷ | ۸۴ | ۷۱ | ۵۸ | ۴۵ | ۴۳ |
| ۴۲ | ۲۹ | ۱۶ | ۳ | ۱۱۱ | ۱۰۹ | ۹۶ | ۸۳ | ۷۰ | ۵۷ | ۵۵ |
| ۵۴ | ۴۱ | ۲۸ | ۵ | ۲ | ۱۲۱ | ۱۰۸ | ۹۵ | ۸۲ | ۶۹ | ۵۶ |

# نقش دوازدہ (۱۲ در ۱۲)

ادوار دوازدہ نقش مربع سے متعلق ہے۔

کل اعداد ۸۵۸

پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۸۵۸ عدد تفریق کریں باقی کو ۱۲ سے تقسیم کریں اور جو خارج قسمت ہو اسے خانہ اول میں رکھکر نقش پُر کریں۔

اگر کسر دس(۱۰) واقع ہو تو خانہ ۲۵ . کسر ۹ ہو تو خانہ ۳۷ میں کسر ۸ ہو تو خانہ ۴۹ میں، کسر ۷ ہو تو خانہ ۶۱ میں، کسر ۶ ہو تو خانہ ۷۳ میں کسر ۵ ہو تو خانہ ۸۵ میں، کسر ۴ ہو تو خانہ ۹۷ میں، کسر ۳ ہو تو خانہ ۱۰۹ میں کسر ۲ ہو تو خانہ ۱۲۱ میں اور کسر ایک ہو تو خانہ ۱۳۳ میں ایک کا اضافہ کردیں نقش پُر ہو جائیگا

نقش دوازدہ میں نو مربع ہوتے ہیں اور ۱۶ مثلث ہوتی ہیں. اس لئے ضابطہ رفتار یہ ہے کہ اگر نقش جلدی اثر کے لئے ہو تو مثلث میں تقسیم کرلیں. اگر امور رجالی کے لئے ہے تو مربع میں خانوں کی تقسیم کرلیں یوں کریں کہ مربع کی چال سے اوّل مربع کے آٹھ خانے ایک سے آٹھ تک پُر کریں. دوسرے مربع کے پہلے آٹھ خانوں میں سے ۹ سے ۱۶ تک پُر کرلیں. تیسرے مربع کے پہلے آٹھ خانوں میں ۱۷ سے ۲۴ تک پر کرلیں علی ہذا القیاس نو مربع کے پہلے آٹھ خانہ بالترتیب پُر کرتے جائیں اس سے ۷۲ تک خانے پُر ہو جائیں گے باقی آٹھ خانے رہ جائیں گے ان کو الٹا پُر کردیں. اب نقش مربع ہر طرف سے صحیح الدفق ہوگا. اس ترکیب سے ۱۰۰x۱۰۰ تک پُر کیا جاسکتا ہے. لیکن ۱۰۰ در ۱۰۰ میں ہاتھ نہ ڈالیں کیونکہ خطرہ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ راقم کا تجربہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# علم الاعداد

اس علم پر بہت سی کتابیں موجود ہیں مگر اس کو کسی نے قرآن کی روشنی میں تحریر نہیں کیا سید یاور حسین نے ظاہر کیا ہے۔ یہ واقعہ ایسا ہے کہ آپ نے وظیفہ کیا اور حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے رابطہ کیا۔ اور خواب میں آپ تشریف لائے اور پوچھا کہ کیا حاجت ہے یاور حسین نے عرض کی کہ حضور مجھے علم جعفر سکھائیں۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارے پاس حساب کتاب کا اتنا علم نہیں کہ تم علم جعفر کو سیکھ سکو۔ اور میں تمہیں یہ علم سکھاتا ہوں اور وہ یہ علم ہے۔ اول اللہ سبحانہ تعالیٰ نے جو چیز خلق کی ہے وہ بالحساب کی ہے اس لئے قرآن بالحساب ہے اور ترتیب حروف ہے اور تکرار حروف ہے اور قرآن کا کل حساب ۱۹ پر موقوف ہے اور حرف اور حرف کی تمام ناموں پر اشاندازہ ہے خواہ کسی زبان میں ہوں۔ اب میں مثال کے طور پر نام کے اعداد نکالنے کا طریقہ تحریر کر رہا ہوں پہلے ملکوں کے بارے میں ہے اس کے بعد آدمیوں کے بارے میں تحریر کر رہا ہوں۔

پہلے ابجد کے حساب سے نام کے عدد نکالیں۔

ابجد کے ۲۸ حروف معہ اعداد یہ ہیں۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ب | ج | د | ہ | و | ز |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ح | ط | ی | ک | ل | م | ن |
| ۸ | ۹ | ۱۰ | ۲۰ | ۳۰ | ۴۰ | ۵۰ |
| س | ع | ف | ص | ق | ر | ش |
| ۶۰ | ۷۰ | ۸۰ | ۹۰ | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۳۰۰ |
| ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ |
| ۴۰۰ | ۵۰۰ | ۶۰۰ | ۷۰۰ | ۸۰۰ | ۹۰۰ | ۱۰۰۰ |

پاکستان   پ ا ک س ت ا ن

۲، ۱، ۲۰، ۶۰، ۴۰۰، ۱، ۵۰ = ۵۳۴ ÷ ۹ = ۳

اس کو ۹ سے تقسیم کیا تو ۳ بچے۔ پھر کشمیر کا معلوم کیا۔

ک ش م ی ر

۲۰، ۳۰۰، ۴۰، ۱۰، ۲۰۰ = ۵۷۰ ہونے پر پھر نوٹ کیا۔ تو ۳ بچے

پھر عبارت کے ساتھ عدد نکالے   ب ھ ا ر ت

۲، ۵، ۱، ۲۰۰، ۴۰۰ = ۶۰۸ ÷ ۹ = ۵

اب معلوم ہوا کہ پانچ مذہب کے نام پر تقسیم ہوگا۔

تقسیم کے بعد جو دوسرا ملک ہوگا وہ ۳ ہوگا جیسے پاکستان

اب دیکھو فلسطین اور اسرائیل

ف ل س ط ی ن

۸۰، ۳۰، ۶۰، ۹، ۱۰، ۵۰ = ۲۳۹ ÷ ۹ = ۵

ا س ر ا ی ل

۱، ۶۰، ۲۰۰، ۱، ۱۰، ۳۰

اب یہ تقسیم ہوا جس سے اردن وجود میں آیا۔

اردن :۔ ا ر د ن

۱، ۲۰۰، ۴، ۵۰ = ۲۵۵ ÷ ۹ = ۳ رہا۔

اس سے یہ ثابت ہوا کہ پانچ تقسیم ہوگا اور دوسرا حصہ ۳ ہوگا اور تقسیم کی وجوہات مذہبی ہوں گی۔

اب ایک اور بات تحریر کردوں کہ پہلے پاکستان کی دو لڑائیاں ہوئیں اور دوسری مرتبہ پاکستان نے اپنا ایک حصہ کھو دیا اور آزاد ملک بنگلادیش وجود میں آیا۔

اور اسی طرح اسرائیل اور اردن کی لڑائی ہوئی اور اپنا ایک حصہ ویسٹ بنک کھو بیٹھا

اور اب وہ آزاد حکومت بن کر رہے گی۔

دیگر روس اور افغانستان کا بھی پانچ ہے۔ جو مذہب کے نام پر تقسیم ہو سکتے ہیں

اب شخصیت کے بارے میں تحریر ہے

مثال کے طور پر

محمدؐ م ح م د

۴۰، ۸، ۴۰، ۴ = ۹۲ ÷ ۹ = ۲

علیؓ ع ل ی

۷۰، ۳۰، ۱۰ = ۱۱۰ ÷ ۹ = ۲

حسینؓ ح س ی ن

۸، ۶۰، ۱۰، ۵۰ = ۱۲۸ ÷ ۹ = ۲

عثمانؓ ع ث م ا ن

۷۰، ۵۰۰، ۴۰، ۱، ۵۰ = ۶۶۱ ÷ ۹ = ۴

ع م رؓ

۷۰، ۴۰، ۲۰۰ = ۳۱۰ ÷ ۹ = ۴

اب ایک چیز اور تحریر کردوں جن ہستیوں نے حکومت قائم کی ہے جیسے محمد علی جناح اور محمد علی اور شوکت علی کی کوشش بھی یہی تھی۔ گویا معلوم ہوا کہ چار والے حکومت قائم کرتے ہیں اور بہترین حاکم ہوتے ہیں دو اکیلا ناکام ہے جب تک ۲ اور ۲ نہ مل جائیں۔

# خواص

**نمبر ۱:** ماں باپ کو فیض نہیں پہنچاتا۔ بیوی کو خوش نہیں رکھ سکتا ہر بات پر نکتہ چیں ہوتا ہے چاہے وہ کتنی اچھی بات کرے پھر بھی اس کو تسلیم نہیں کرتا۔ تدبیریں کرتا رہتا ہے ایک جگہ نہیں ٹھہرتا۔ پیسہ ہاتھ میں بہت آتا ہے مگر رکتا نہیں۔ ہمیشہ مفلسی کی حالت میں رہتا ہے بہ نسبت اچھا وکیل و بیرسٹر ہوتا ہے اچھا گویا یا آرٹسٹ بن سکتا ہے شاعر بھی ہوتا ہے غصہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس کی آخری کامیابی صرف لوہے کے کاروبار میں ہوتی ہے

**نمبر ۲:** انصاف پسند ہوتا ہے اپنی خواہش کا اظہار نہیں کرتا۔ ہر حال میں حکومت کرتا ہے شاعر و فلاسفر ہوتا ہے موسیقی اور مصوری سے لگاؤ ہوتا ہے۔ سیر و سیاحت کا دلدادہ ہوتا ہے رائٹر بھی ہوتا ہے ارادہ کا اٹل ہوتا ہے یہ ملک سے بڑی قربانی دینے سے بھی گریز نہیں کرتا۔ ہمیشہ ترقی پسند نظام پیش کرتا ہے یہ اکیلا خود ناکام ہے جب تک نمبر ۲ دوسرے ہم عدد کے ساتھ نہ ملے اس قسم کے آدمی صابر ہوتے ہیں۔ تمام حالات کا مقابلہ جبر کے ساتھ کرتے ہیں۔ یہ انقلاب لاتے ہیں دنیا میں جتنے بھی انقلاب آئے ان کے بانی مبانی صرف ۲ نمبر والے ہی تھے جتنی خوبیاں عام اعداد میں ہیں وہ اس نمبر ۲ میں موجود ہوتی ہیں اور یہ انقلابی نمبر ہے سیاست اور بولنے کے انداز میں چڑچڑاپن پایا جاتا ہے۔

**نمبر ۳:** اس عدد کے لوگ حکومت کرتے ہیں لیکن ان پر بھروسہ نہیں کرتے ہیں گو پہلے اس عدد کے تحت ہوتے ہیں قابل اعتماد نہیں ہوتے جیسا موقع دیکھتے ہیں پلٹ جاتے ہیں ذاتی مفاد کو ترجیح دیتے ہیں حکومت کرنے کے لئے تمام اخلاقی قدروں کو پس پشت ڈال دیتے ہیں لیکن حکومت میں زیادہ ہوتے ہیں ان پر ہمیشہ دوسروں کا قبضہ رہتا ہے چونکہ پاکستان کا بھی تین نمبر ہے اس طرح محمد ایوب، لیاقت علی اور ناظم الدین کا بھی تین نمبر تھا خوش مزاج ہوتے ہیں اور غرور ان کی رگ و ریشے میں سمایا ہوتا ہے ہر طرح اپنی بات منوانے میں کوشاں رہتا ہے خوش پوشاک ہوتا ہے۔ حکومت پر قابض ہو جائے تو طاقت سے یا موت سے ہی اترتا ہے۔

اب میں تمام خواص تحریر کر دوں۔

**نمبر ۴:۔** اس کی خصوصیت یہ ہے کہ حکومت کرنے کا دلدادہ ہے بہترین حکومت کرتا ہے لیکن سرچ سیدعلی نہیں ہوتی۔ یہ بہترین لیڈر، اچھا بیرسٹر، اچھا شاعر اور حاضر جواب ہوتا ہے یہ بہترین مقرر اور اچھا ایکٹر ہوتا ہے اپنی بات منوانے کے لئے غلط کام بھی کر سکتا ہے۔ یہ دوستوں میں بہت مشہور ہوتا ہے اور اس کے دوست بہت ہوتے ہیں۔ اپنے مفاد کے لئے دوستوں کو فراموش کر دیتا ہے اس کے لئے پانچ والی عورت بڑی نحس ہوتی ہے کیونکہ پھر نرینہ اولاد بہت کم ہوتی ہے اور زندگی مشکلات میں گزرتی ہے۔

اس نمبر کا خاص تعلق تنظیم سے ہوتا ہے۔ بھولنے کی عادت ہوتی ہے اس میں جلدبازی کی عادت بھی بہت ہوتی ہے یہ کھانا بھی بہت تیز کھاتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ چبائے بغیر ہی کھالیا ہے اس میں محبت کا جذبہ کم ہی ہوتا ہے۔ یہ عدل میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ان ناموں میں ماضی قریب کی خاص مشہور و معروف ہستیاں یہ ہیں۔ شہنشاہ ایران محمد رضا، ذوالفقار علی بھٹو، محمد علی جناح اور محمد علی جوہر۔ ان کا حکومت کے سلسلے میں ہی انتقال ہوا خلفائے راشدین میں بھی چار والے ہی تھے جنھوں نے اسلامی حکومت کی تنظیم کی اور فتوحات کیں۔

**نمبر ۵:۔** یہ بھی روحانی نمبر کہلاتا ہے اس کے راز کا کسی کو علم نہیں۔ ۵ ہی خواص خمسہ ہیں پانچ ہی انگلیاں ہیں اور ۵ ہی ستارے ہیں۔ اگر دو تخلیق والے چاند اور سورج چھوڑ دیئے جائیں۔ اور پانچ ہی سوراخ ہیں ہمارے جسم میں۔ اگر دو سوراخ تخلیق والے چھوڑ دیئے جائیں پیشاب کا راستہ اور پاخانہ کا راستہ۔ اس نمبر کا جرنیل بہادر ہوتا ہے یہ کبھی غدار نہیں ہوتا چاہے کیسے ہی حالات ہو جائیں لیکن یہ عاشق مزاج ہوتا ہے اس کی کمزوری عورت ہے۔ جب خوشی کے عالم میں بات کرتا ہے تو بہت زور سے بولتا ہے۔ یہ نمبر ۵ کی خاص علامت ہے۔ اس کے دوست زیادہ ہوتے ہیں۔ میں یہ اگر غلط سوسائٹی میں چلا جائے تو جوئے کی عادت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یہ ریس کا کھیلنا بہت پسند کرتا ہے اس کی آنکھ میں ایک خاص کشش ہوتی ہے جو عورتوں کو اپنی طرف کھینچ لاتی ہے اس نمبر کی خاص خرابی یہ ہے کہ یا تو یہ خود بیمار رہے یا ماں باپ

یا بہن بھائی۔ جب شادی ہو جائے تو بیوی یا بچہ اور کچھ نہ کچھ بیماری کا چکر رہتا ہے کبھی کبھی خاص قسم کی بیماری بھی پائی جاتی ہے جیسے لوکیمیا خواہ اس کے لواحقین کو ہو۔ اس کے بھائیوں کی تعداد عموماً کم ہوتی ہے کھانے میں یہ گوشت کو زیادہ پسند کرتا ہے اس کے دسترخوان پر ہمیشہ مہمان رہتے ہیں اس کو خواب بہت کم نظر آتے ہیں۔

**نمبر ۶:۔** یہ جاہ و حشم جلال و عظمت کا نمبر ہے اس نمبر والے انسان مستقل مزاج، محبت، کشش، خوبصورتی، موسیقی سے دلچسپی رکھتے ہیں عموماً دولت مند علم والے سائنسدان اور ریسرچ کرنے والے محفل پر چھانے والے مقرر اپنی مقبولیت پر ناز رکھتے ہیں گو بظاہر غرور کا اظہار نہیں کرتے مگر اپنی مقبولیت پر ناز کرتے ہیں ان میں شفا دینے کی خاص قوت ہوتی ہے خواہ وہ حکمت یا ڈاکٹری کے ذریعے ہو یا روحانی طریقہ سے ہو۔ ان میں فراخدلی بہت ہوتی ہے لوگوں کو تحائف دینا اور غریبوں کی امداد کو فخر سمجھتے ہیں یہ بے ایمان شاذ و نادر ہی ہوتے ہیں۔ اس نمبر والے انسان کو اللہ کی طرف سے دنیا کی ہر چیز عطا ہوتی ہے۔ دولت، عزت، شہرت، تندرستی، قوم کو تنظیم دینے کی صلاحیت خاص طور سے ہوتی ہے، خود بہترین گانے والے ہوتے ہیں اس نمبر کے مشہور انسان جیسے گوتم بدھ اور ملکوں میں مصر اور امریکہ۔ ایک خاص بات یہ ہے کہ ماں باپ پر بھاری ہوتے ہیں۔ بچپن میں ایک کا مر جانا کوئی تعجب کی بات نہیں اس کے علاوہ ازدواجی زندگی کبھی خوشگوار نہیں ہوتی۔ اگر نو نمبر کی عورت سے شادی ہو جائے تو اور بھی مصیبت کا باعث بن جاتا ہے اگر یہ ہزار شادیاں بھی کرے تب بھی بیوی کا سکون نصیب نہیں ہوتا۔ لب لباب یہ ہے کہ نمبر چھ شمع کی مانند ہوتا ہے۔ بہت خوبصورت، دنیا کی نظروں میں، مگر حقیقتاً خود جلتا ہے مگر روشنی دیتا ہے چھ نمبر کی عورت کا نام ش سے شروع ہو تو وہ اپنے ماں باپ اور شوہر پر بھاری رہتی ہے زندگی میں خوشحالی نصیب نہیں ہوتی ہمیشہ مسائل در پیش رہتے ہیں شادی دیر سے ہوتی ہے اکثر جھگڑے کے بعد ہوتی ہے۔

**نمبر ۷:۔** اس نمبر کے خواص کیا تحریر کروں تمام اسرار ہیں، یہ میں پہلی تحریر کر رہا ہوں اس سے پیشتر کبھی تحریر میں نہیں آئے یہ میں پہلے تحریر کر چکا ہوں کہ اللہ نے ہر چیز حساب

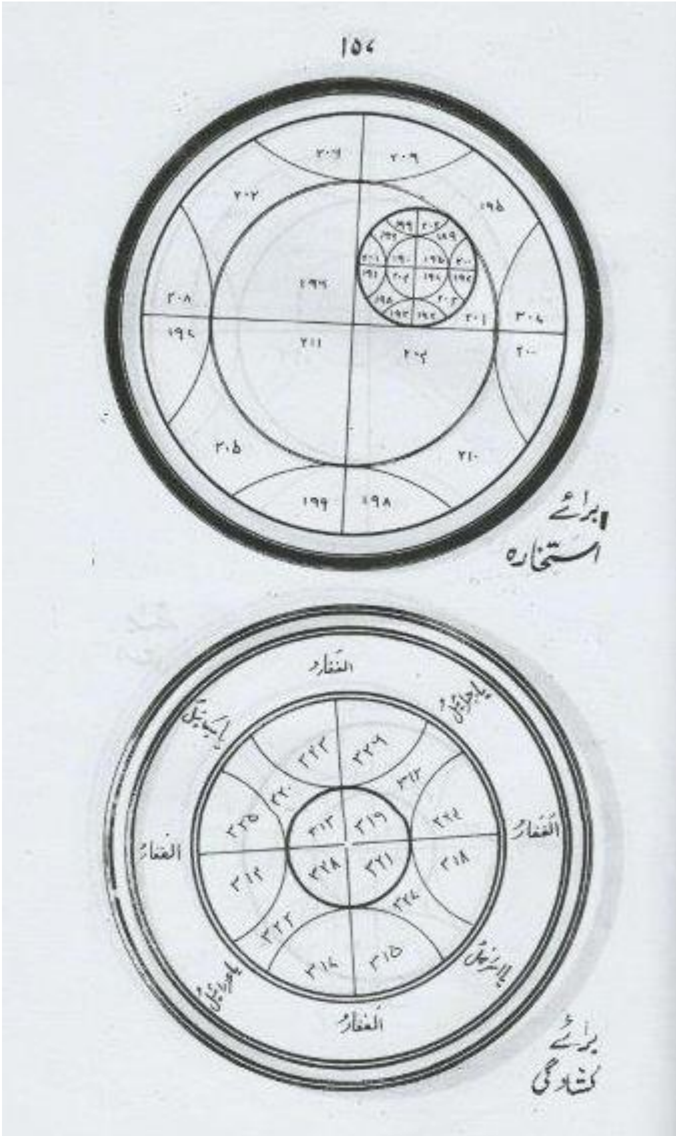
سے پیدا کی ہے اس لئے باالحساب ہے، نماز حساب سے ہے، روضہ حساب سے ہے۔

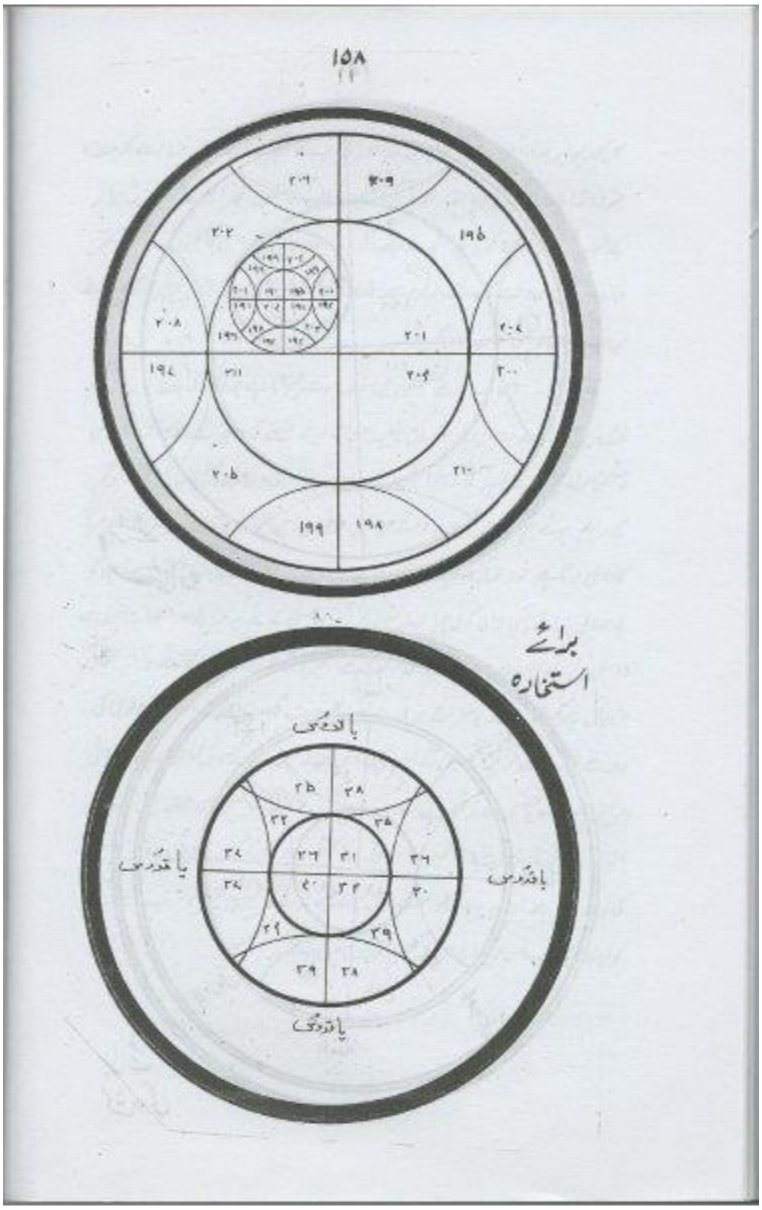
اب دیکھیں ہمارے جسم میں سوراخ سات ہیں۔ دو ناک، دو کان، ایک منہ ایک پیشاب کا راستہ، ایک پاخانہ کا راستہ، نظام شمسی والے ستارے جو سات دنوں سے منسوب ہیں سات زمین کے طبق سات آسمان کے طبق، سات دریا، سات سمندر، سات روشنی، سات سُر موسیقی کے، سات بیت اللہ کے دروازے، سات طواف صفا اور مروہ کے، سات پتھر پھینکتے ہیں شیطان کو۔ سات آیت ہیں سورۂ الحمد کی۔ سات مبین ہیں سورۂ یٰسین کی۔ سات کا قائم رہنا زندگی کا باعث ہے مثلاً۔ اگر ایک ستارہ اپنے مرکز سے ہٹ جائے تو قیامت ہے ایک دریا یا ایک سمندر یا ایک روشنی یا ایک طواف بیت اللہ کے۔ قوس وقزح کے رنگ بھی سات ہیں یا ایک پتھر جو شیطان کا کم ہو جائے تو کام ہی ختم ہو جاتا ہے یعنی قیامت ہو جاتی ہے۔ تمام کام بیکار ہو جاتا ہے۔ اس نمبر میں قربانی ہی قربانی ہے قاتل بھی زیادہ تر اسی نمبر والے ہوتے ہیں خاص بات یہ ہے کہ کنجوس صرف اس نمبر والے ہی ہوتے ہیں۔ پیسے کے ساتھ ان کی جان جاتی ہے یہ بہت اچھا ٹیکنیشین ہوتا ہے یہ بہت اچھا سائنسداں ہوتا ہے۔ یہ قابل وکیل بیرسٹر اور رائٹر ہوتا ہے اس کے لئے بیماری خاص طور سے ہوتی ہے جو دوسرے کسی نمبر میں اس طرح نہیں ہو۔ پیدا ہونے کے بعد یا خود بیمار ہو یا بھائی بہن یا ماں باپ یہ نحس ہوتا ہے اپنے گھر والوں کے لئے اور خطرناک بیماریاں اس کی قسمت میں ہوتی ہیں اور ذہنی طور سے بھی تندرست نہیں ہوتا یہ ماں باپ کا ہمیشہ خیال رکھتا ہے اور خاص بات یہ کہ یہ غدار ہوتا ہے۔ اس نمبر کے خاص آدمی کیا تحریر کئے جائیں۔ ہر شعبہ میں اس نمبر والے آدمی ہوتے ہیں۔ اسلامی حکومت کے خاتمہ کا ذمہ دار آخری مسلم فرمانروا بھی نمبر سات کا تھا اور حضرت علیؓ کا قاتل بھی نمبر سات کا تھا۔

نمبر ۸ و۔ اس نمبر والے کے اندر ایک جنون ہوتا ہے خواہ وہ کسی شکل میں ظاہر ہو جائے اس کی زندگی میں بڑے نشیب و فراز ہوتے ہیں یہ خود ساختہ انسان ہوتا ہے اپنی محنت سے مرتبہ حاصل کرتا ہے کہیں سے اسے کوئی مدد نہیں ملتی اس سے اندازہ کریں کہ ہیرا اور رانجھے

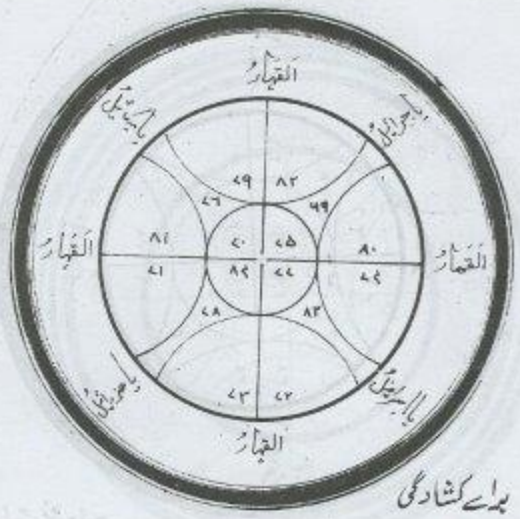
کا بھی یہی نمبر تھا انہیں محبت کا جنون تھا اورنگزیب عالمگیر کا بھی یہی نمبر تھا اسے حکومت کا جنون تھا باپ کو قید کر دیا تھا۔ بھائی کی آنکھیں نکلوا دی تھیں۔ پھر اسے مذہبی جنون ہوا تو بے شمار لوگوں کو تہ تیغ کر دیا۔ سکھ مذہب کی پیدائش کا سبب اسی کا جنون تھا۔ آٹھ نمبر والے جرنیل کسی وقت بھی ملک و قوم سے غداری کر سکتے ہیں۔ اپنے مقصد برآری کے لئے بھائی اور ماں کو بھی معاف نہیں کرتے۔

**نمبر ۹** ۔ اس عدد والے شخص میں غصہ بہت ہوتا ہے ہر ایک کی بات کرتا ہے۔ نقصان اٹھاتا ہے دوسروں کو نقصان نہیں پہنچاتا۔ اپنے غصے کی وجہ سے دوستوں سے بھی دشمنی مول لیتا ہے پیسہ کمانے کی خواہش زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے اکثر اس نمبر والے شوگر کے مریض ہوتے ہیں ان میں قوت برداشت نہیں ہوتی۔ یہ اچھا منتظم ہوتا ہے ڈکٹیٹر والی خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔ خود مختار طبیعت ہوتی ہے ہر چیز کا حساب کتاب رکھنا پسند کرتا ہے اس کو بے حسابی یا بے ترتیبی والی کوئی چیز پسند نہیں ہوتی۔ دوستی کے لئے یہ نمبر بے حد اچھا ہے جس سے دوستی ہوتی ہے اس سے ہمیشہ ہی دوستی رکھتا ہے۔ نمبر ۹ کی عورت مرد کے لئے عذاب جان بن جاتی ہے کیونکہ بے حد بدمزاج ہوتی ہے لیکن طبیعت کی صفائی اور راست کرداری کی وجہ سے لوگ اسے عزیز سمجھیں گے اور یہی اس عدد میں سب سے بڑی خوبی ہے۔ دماغی امراض پھوڑے پھنسی اور زخموں کی تکلیف رہے گی۔ زندگی کے کسی بھی حصے میں فالج یا ہاتھ پاؤں کا اثر نا اسکا اپنایا لواحقین کا لازمی ہے۔ تکلیفات اور مصائب کو برداشت کرنے کی قوت ہوتی ہے اور یہ بہادر اور سخت جان ہوتا ہے اور یہ گھر میں ہر چیز کو ترتیب سے رکھنے کو پسند کرتا ہے۔ اس نمبر والے جرنیل کبھی غدار نہیں ہوتے۔

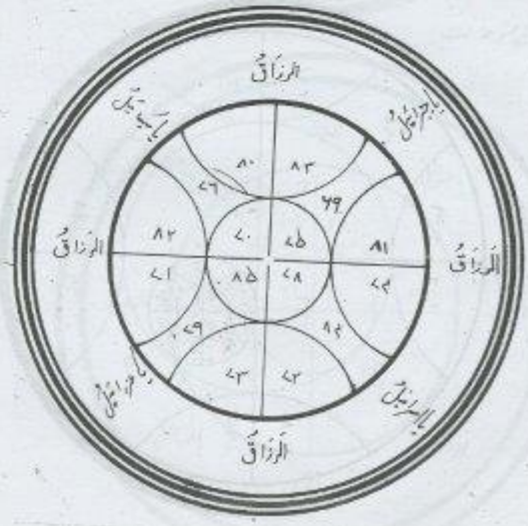

۱۵۷
برائے
استخارہ
الغفار
برائے
کشادگی

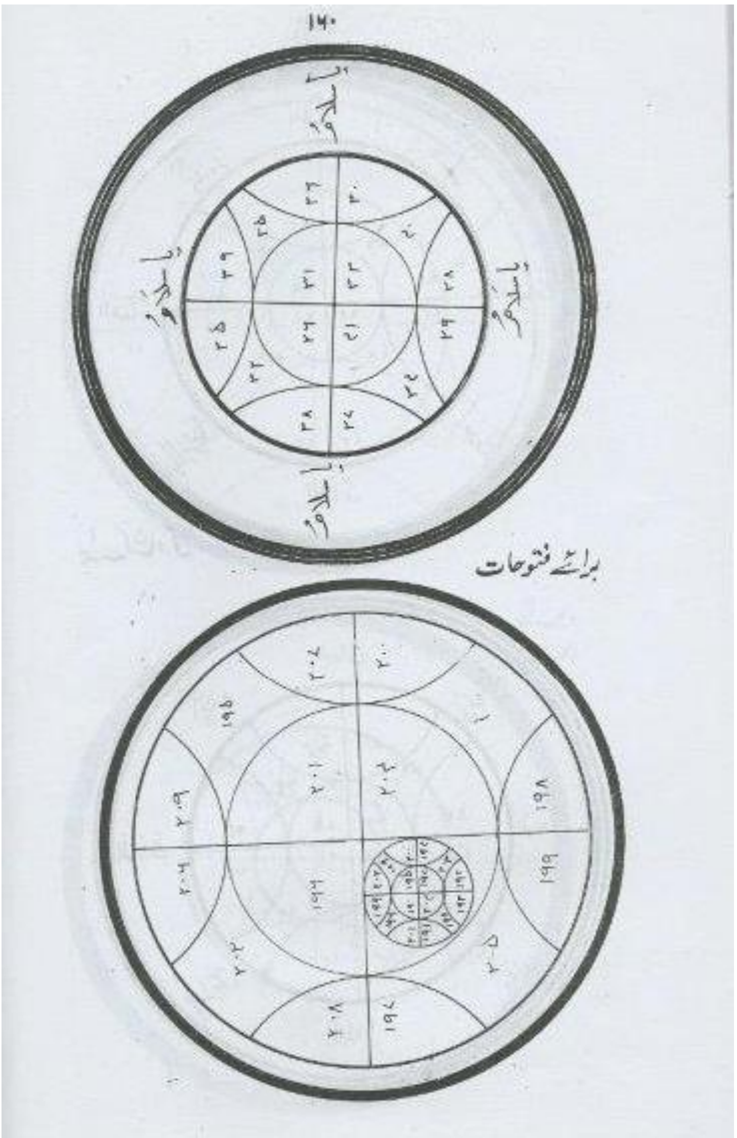

١٥٨
برائے
استخارہ
یا قدوس
یا قدوس
یا قدوس
یا قدوس

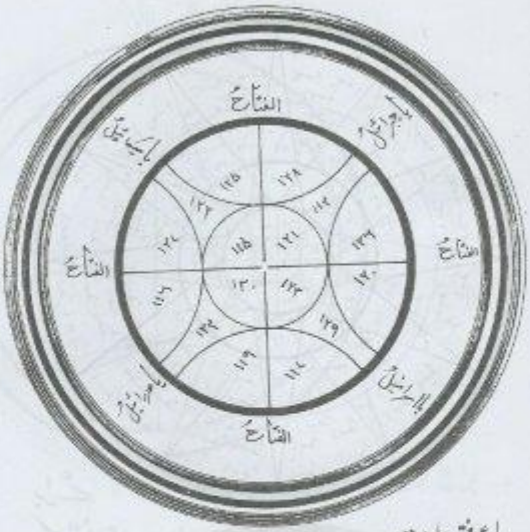
۱۵۹



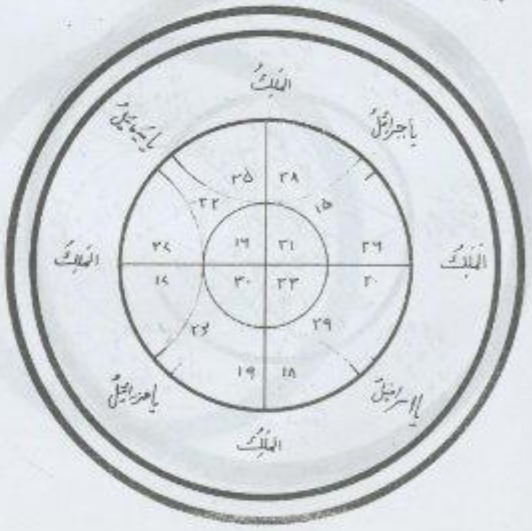

برائے کشادگی

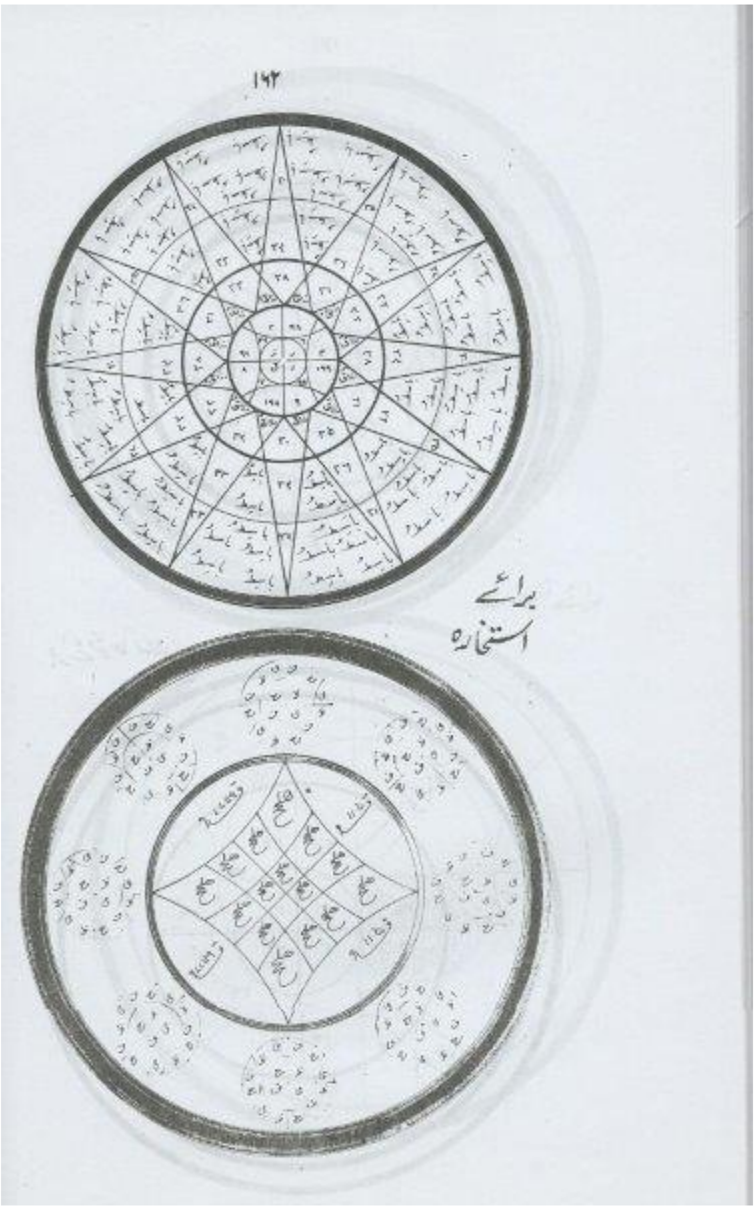


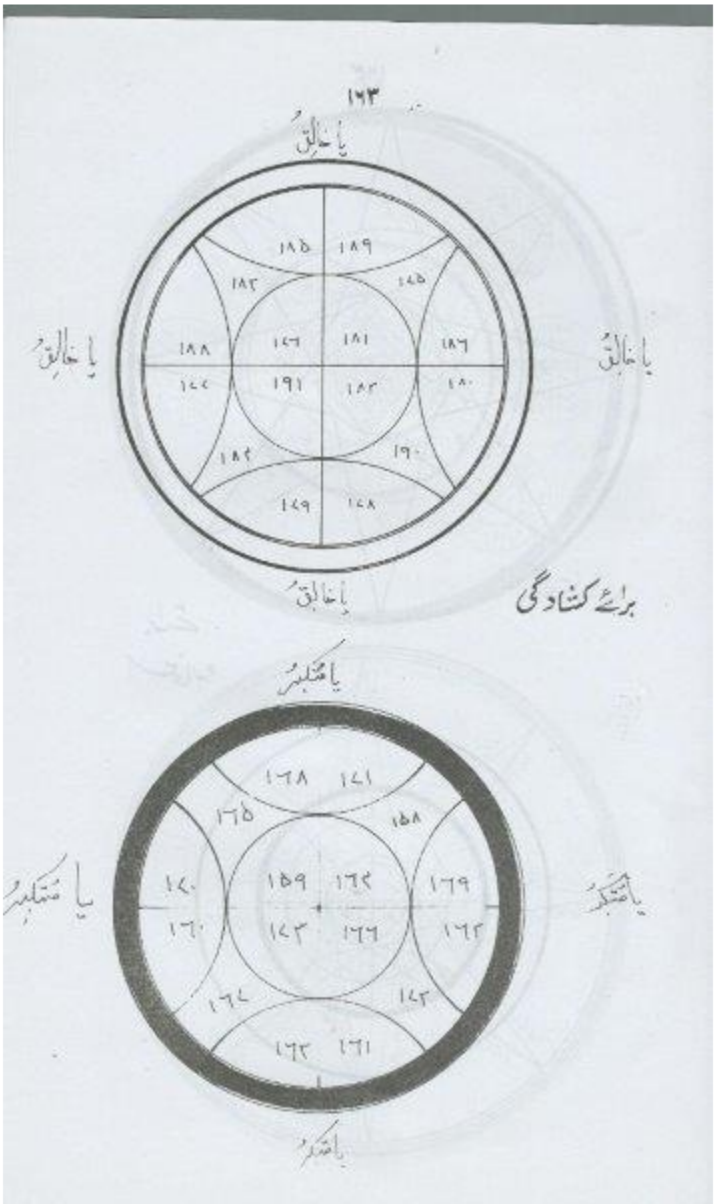

برائے فتوحات

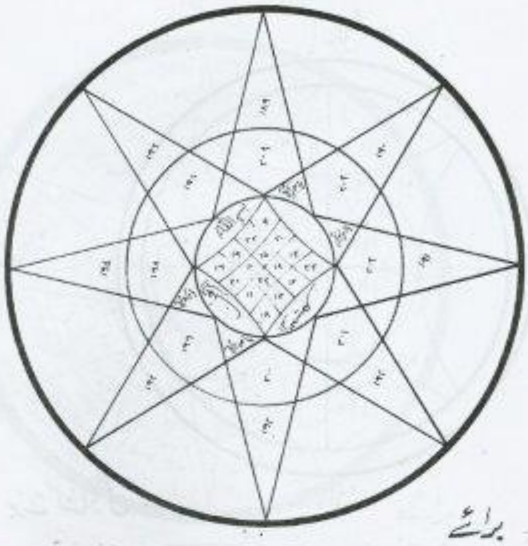



برائے فتوحات

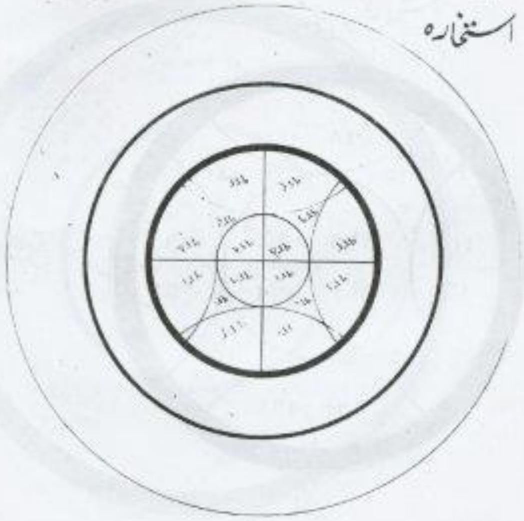


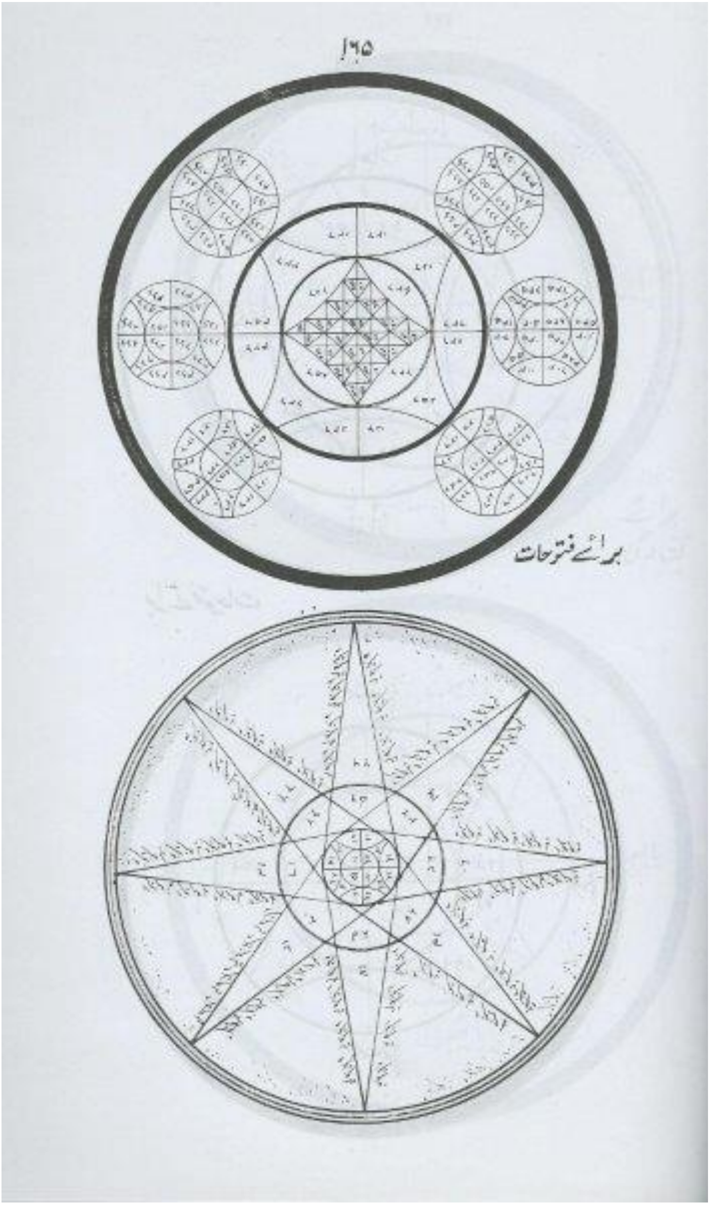

۱۶۲
برائے
استخارہ

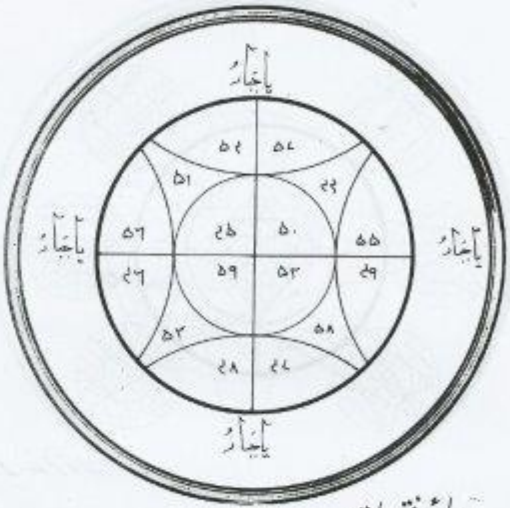

١٦٣
یا خالق
یا خالق
یا خالق
یا خالق
برائے کشادگی
یا متکبر
یا متکبر
یا متکبر
یا متکبر



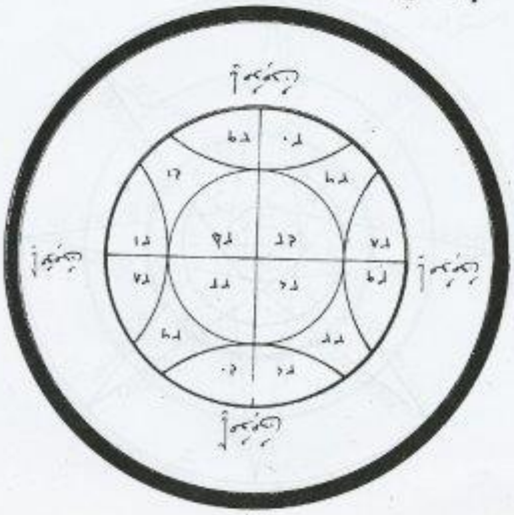
برائے
استخارہ

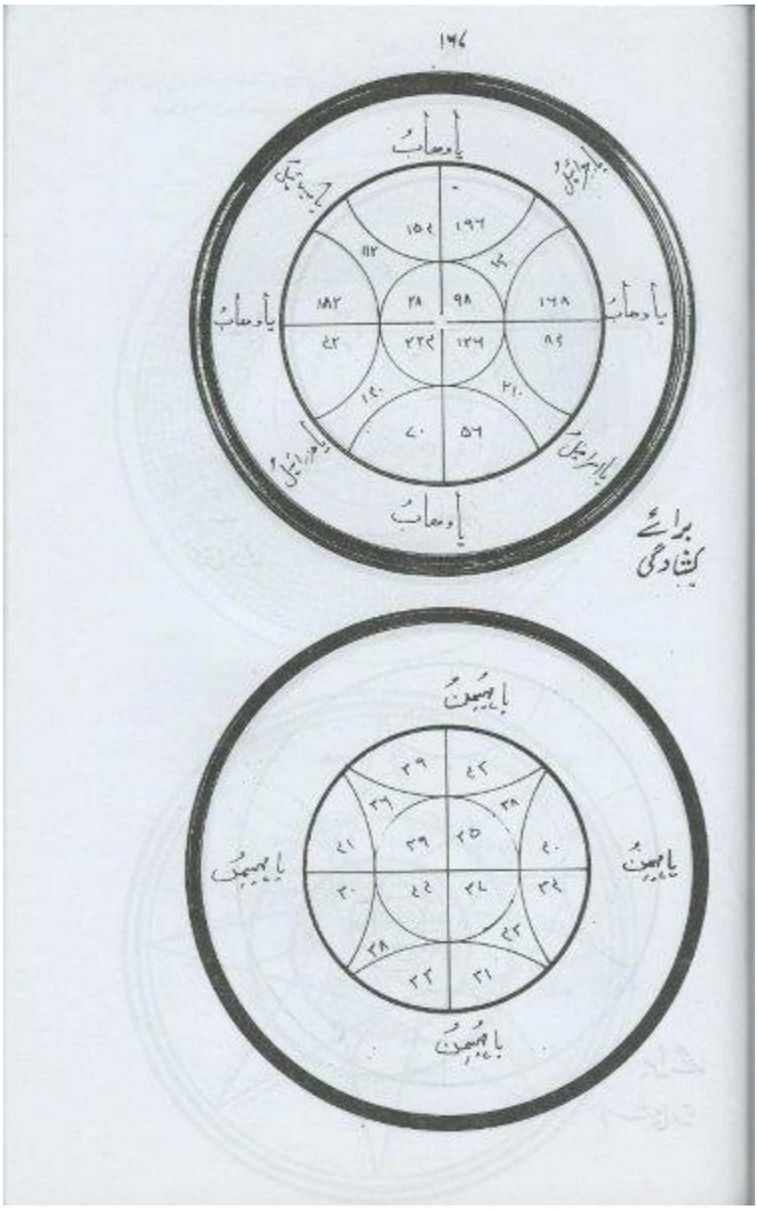


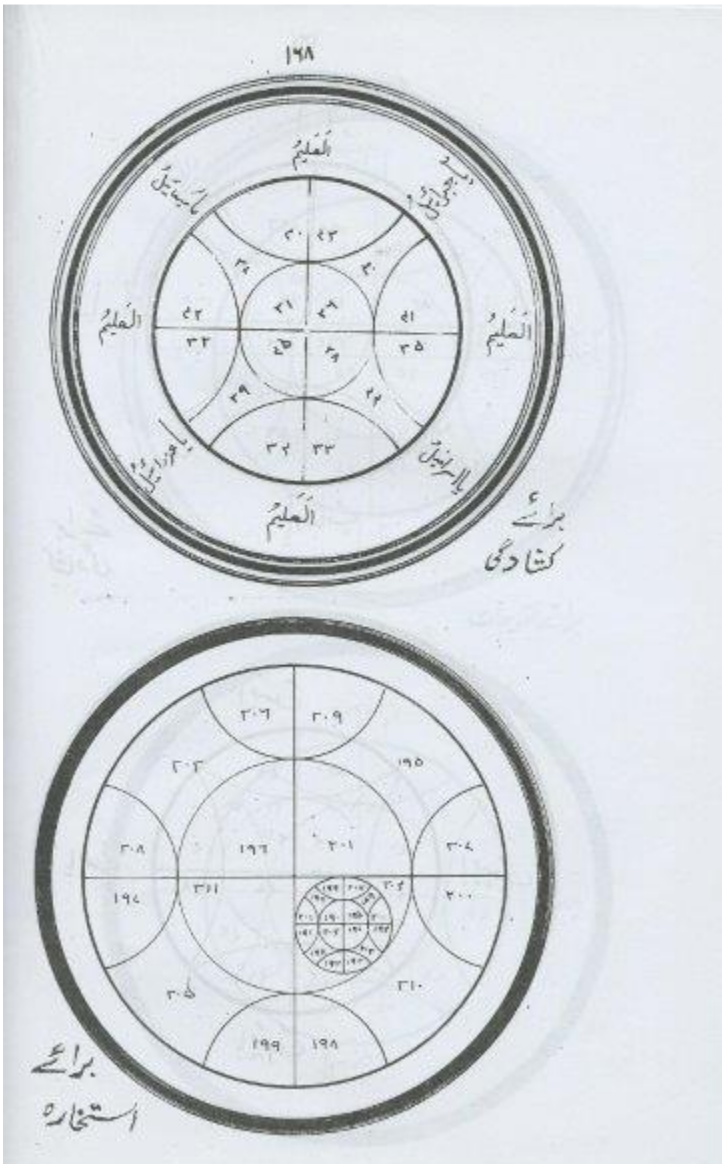

۱۶۵
برائے فتوحات

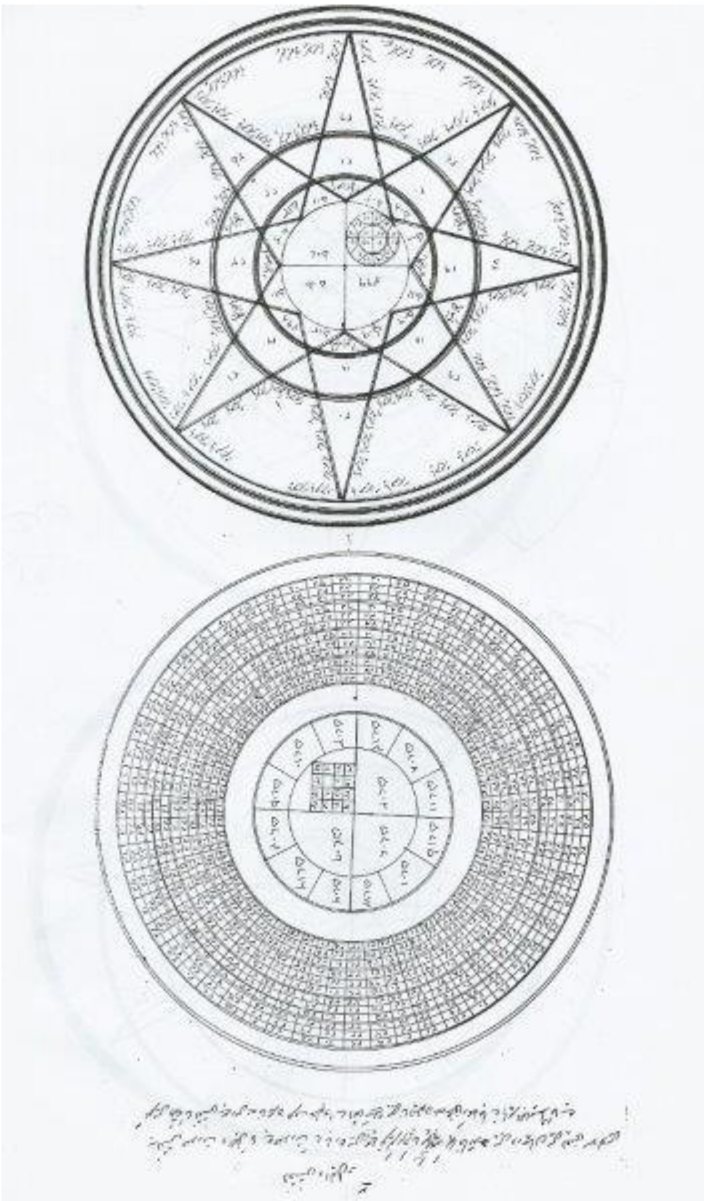


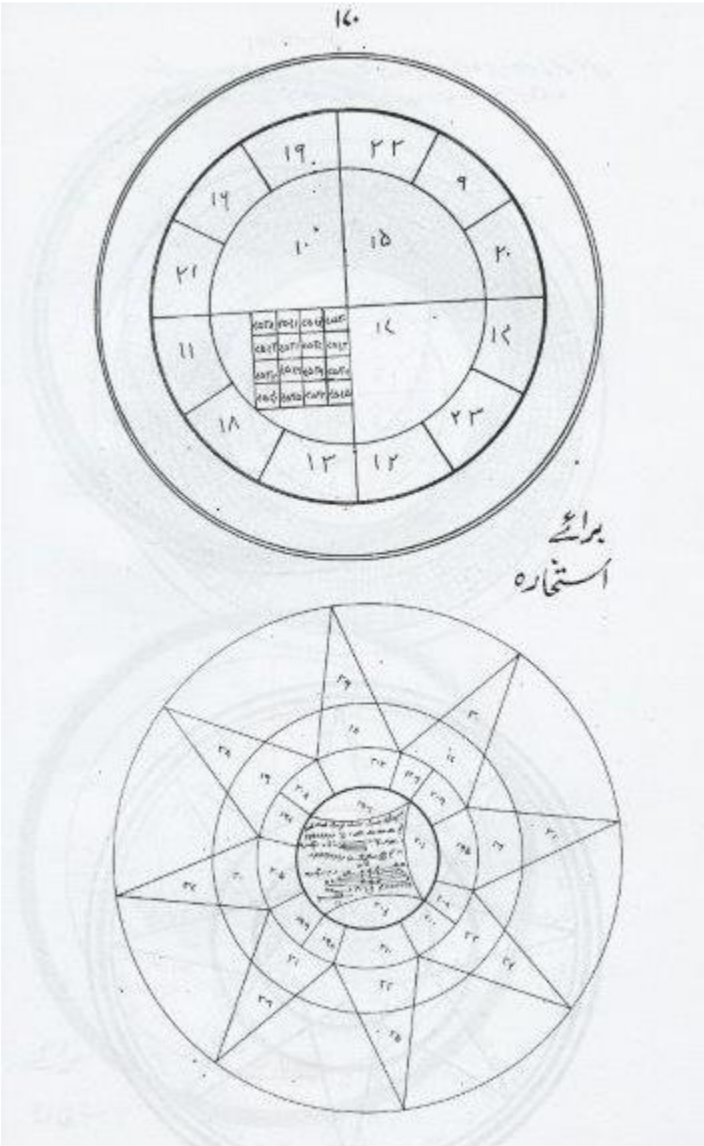

برائے فتوحات

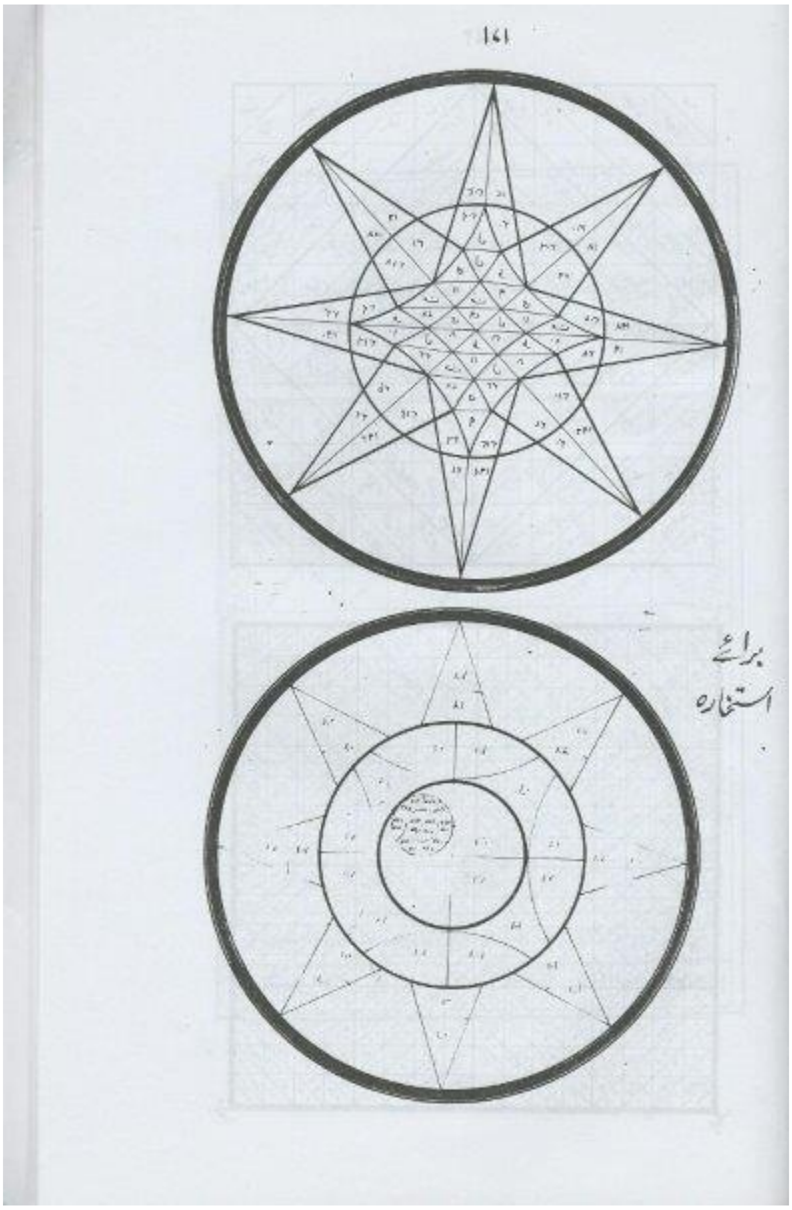


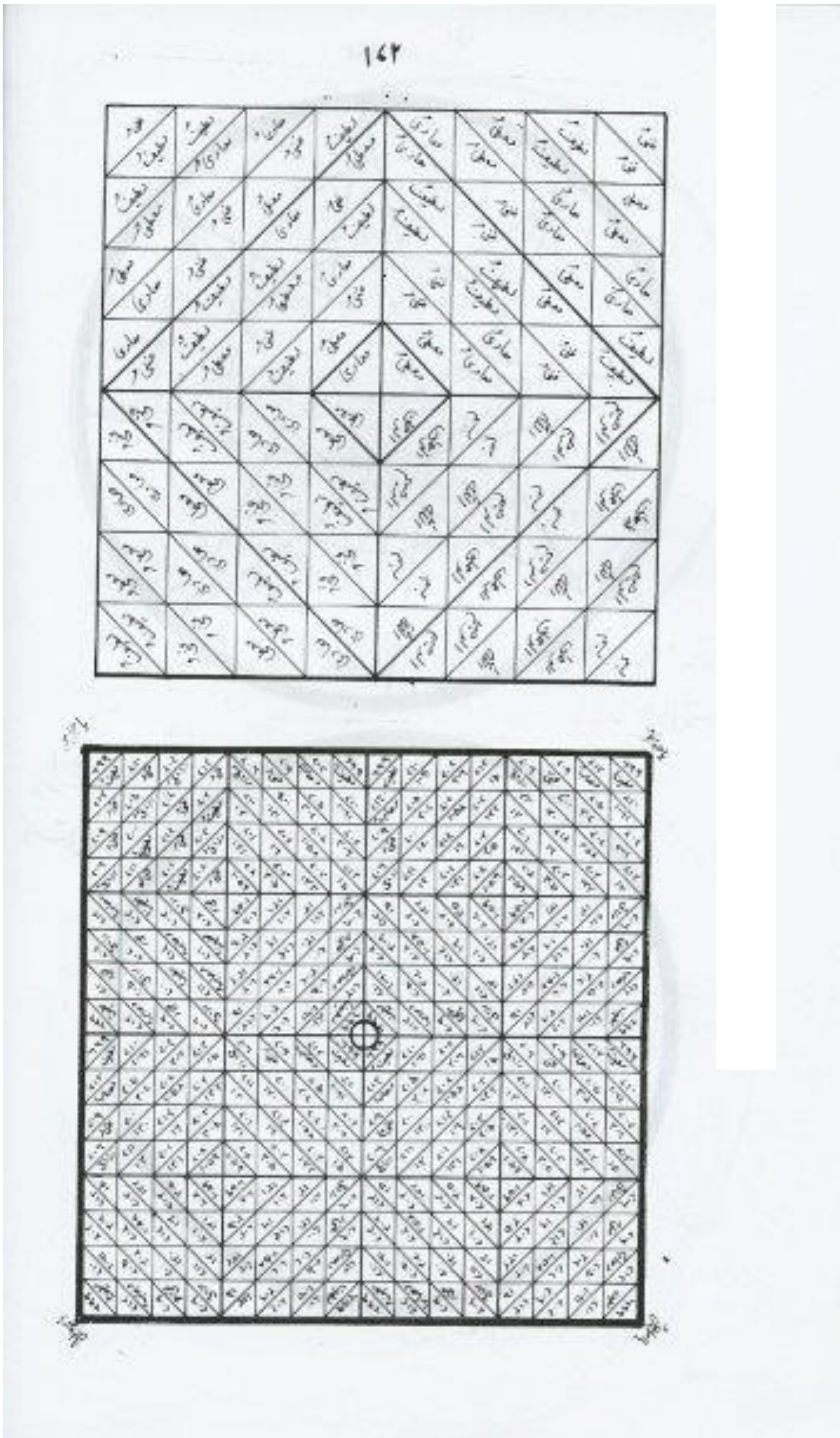

برائے
کشادگی


۱۶۸
العلیم
برائے
کشادگی
برائے
استخارہ

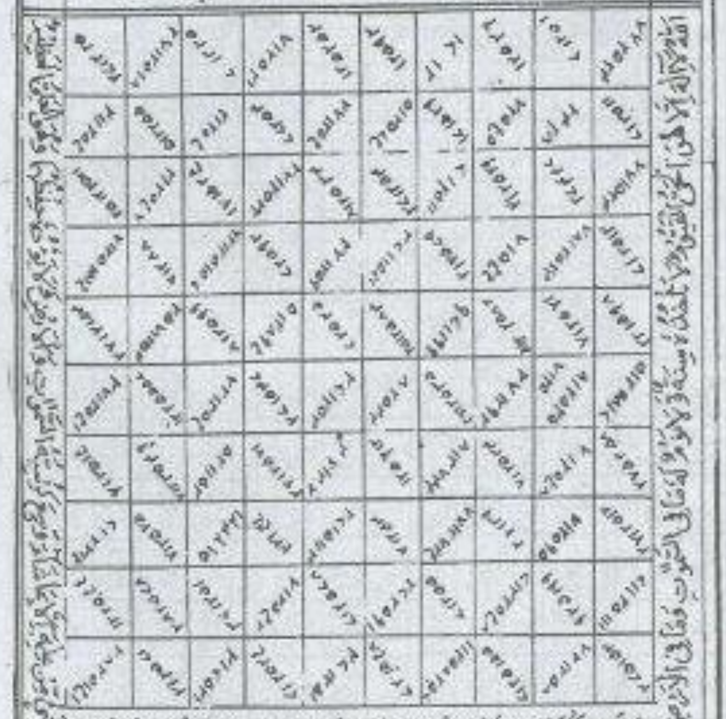



۱۶۰
برائے
استخارہ


۱۶۱
برائے
استخارہ


١٦٢

اسناد نقش تمام بعلم شریف کی صاحب رسالہ نور الدین رحمہ ... ضیاء الصیون لکھتے ہیں کہ جو کوئی شخص تمام قرآن شریف کو ختم کرکے مربع دہ در دہ میں لکھے اور باعتقاد درست اپنے پاس رکھے دن قیامت کو اسکی شفاعت پیغمبر خدا کرینگے اور تمام گناہ صغیرہ اور کبیرہ اسکے پروردگار عالم بخشدیگا اور بلیات ناگہانی اور ... آفات اور زلزلہ اور بجلی ... آفت سے محفوظ رہیگا اور نظر میں انسان کے اور خلائق کے معزز ہوگا پس چاہئے کہ بوقت لکھنے اس نقش مبارک کے باوضو ہو ... نقش مبارک یہ ہے




اما صفت نقش بعض آیات ... قرآن کو ختم کرکے ... از جناب امیر المؤمنین علیہ السلام منقول ہے

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ نصر کو اس طرح پندرہ پندرہ خانوں میں لکھے اور اپنے پاس رکھے اسکو ثواب
ہر شب کا مثل شب قدر کے حاصل ہوگا اور آگ دوزخ کی اس پر حرام ہوگی اور ہرگز محتاج طرف خلق کے نہ ہوگا اور کوئی
دشمن جن و شیاطین کے حفاظت خدا میں رہیگا اور جس گھر میں رکھے جاوے اور مقدمہ والا اپنے مکان پر آوے تو نقش معظم و مکرم ہے

يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |



دیگر منقول ہے بزرگان دین سے کہ جو کوئی سورۂ توحید کو تکسیر کرکے مربع ہشت
در ہشت میں لکھے اور اپنے پاس رکھے یا ہر روز ایک مرتبہ اسکو دیکھے تو ہمیشہ وسوسۂ شیطان

رکیگا اور نظر خلایق مین پسندیدہ ہوگا اور روزی اسکی زیادہ ہوگی انشاءاللہ ہوگا اور جس گھر مین یہ نقش معظم رہیگا
تنگی آب سے محفوظ رہیں گے اور آفت آتش سے بھی حفاظت خدا مین رہیں گے وہ نقش معظم یہ ہے

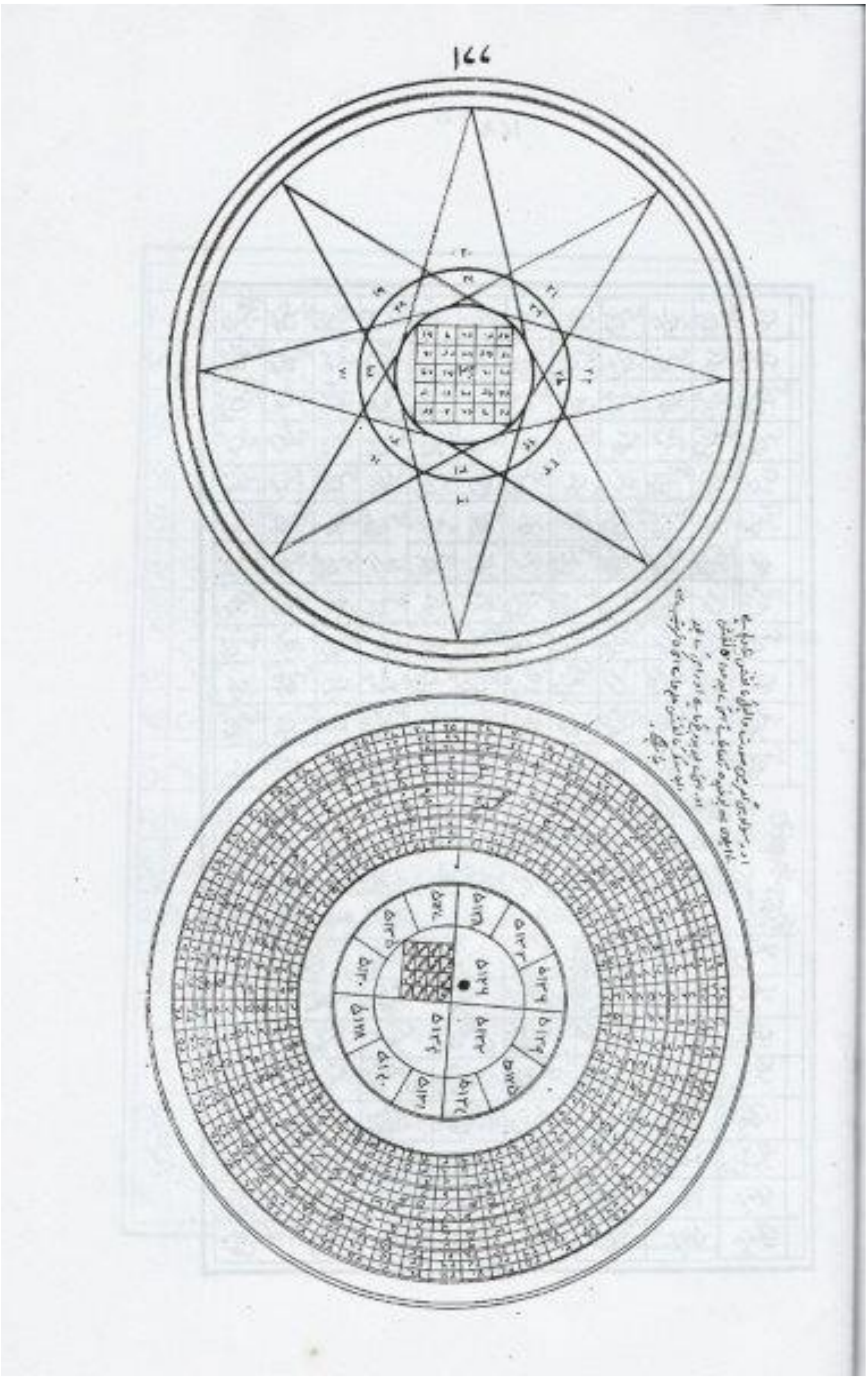
## نقش سورۂ کوثر

وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَالشَّاكِرِيْنَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَصَلِّ | اَلْكَوْثَرَ | اَعْطَيْنَاكَ | اِنَّا | اَلرَّحِيْمِ | اَلرَّحْمٰنِ | بِسْمِ اللّٰهِ |
| لِرَبِّكَ | فَصَلِّ | اَلْكَوْثَرَ | اَعْطَيْنَاكَ | اِنَّا | اَلرَّحِيْمِ | اَلرَّحْمٰنِ |
| وَانْحَرْ | لِرَبِّكَ | فَصَلِّ | اَلْكَوْثَرَ | اَعْطَيْنَاكَ | اِنَّا | اَلرَّحِيْمِ |
| اِنَّ | وَانْحَرْ | لِرَبِّكَ | فَصَلِّ | اَلْكَوْثَرَ | اَعْطَيْنَاكَ | اِنَّا |
| شَانِئَكَ | اِنَّ | وَانْحَرْ | لِرَبِّكَ | فَصَلِّ | اَلْكَوْثَرَ | اَعْطَيْنَاكَ |
| هُوَ | شَانِئَكَ | اِنَّ | وَانْحَرْ | لِرَبِّكَ | فَصَلِّ | اَلْكَوْثَرَ |
| اَلْاَبْتَرُ | هُوَ | شَانِئَكَ | اِنَّ | وَانْحَرْ | لِرَبِّكَ | فَصَلِّ |

منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ کافرون کو مربع پانزدہ و شانزدہ مین لکھکر اپنے پاس
رکھے یا بہ روزہ اسکو ایک مرتبہ دیکھے ثواب جہاد کا اسکو حاصل ہوتا ہے اور وسوسہ
شیطان سے محفوظ رہتا ہے اور جو حاجت کہ حق تعالیٰ سے طلب کرے وہ خلوند عالم
قبول کریگا وہ نقش معظم یہ ہے

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ط فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ



١٦٨



دیگر منقول ہے بزرگان دین اور علمائے اہل یقین سے کہ جو کوئی اس نادعلی کو کبیر کر کے ... ہشت میں لکھے یا اپنے پاس رکھے یا ہر روز اسکو دیکھے بہ برکت اس نقش منظوم کے تمام آفتوں ارضی و سماوی سے محفوظ رہیگا اور لڑائی میں فتح و نصرت رہیگا اور ہر خلائق میں عزیز ہوگا اور جو کوئی کہ طرف اسکی نظر کریگا تو دیکھا اور وہ جو دعا طلب کریگا قبول ہوگی اور دعا و وظیفہ اسکا اثر کریگا ۔ وہ نقش مبارک یہ ہے



| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی سورہ مبارک قل اعوذ برب الناس کو مکسر کرکے مربع دوازدہ در دوازدہ کرے اور لکھکر اپنے پاس رکھے یا ہر روز ایک مرتبہ اسکو دیکھے حق سبحانہ تعالیٰ اُس شخص کو شر شیطان اور چور اور ڈاکو اور بادشاہ اور دشمنوں اور جانوران درندہ و گزندہ وغیرہ سے محفوظ رکھتا ہے اور آگ دوزخ کو اوپر اُسکے حرام کرتا ہے۔ وہ نقش منظم مربع یہ ہے

یا ماجدُ یا احدُ یا صمدُ

۱۸۰

اور جمیع ملتون سے محفوظ رہے اور سحر وغیرہ اُسپر اثر نہ کریگا اور روشنی چشم اور
ترقی ایمان کی زیادہ ہوگی اور ثواب اُسکو ایک ختم
قرآن مجید کے برابر ملیگا وہ
نقش مبارکہ
ہے

یَامَاجِدُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قُلْ | هُوَ | اللّٰهُ | اَحَدٌ | اَللّٰهُ | الصَّمَدُ | لَمْ | يَلِدْ |
| هُوَ | اللّٰهُ | اَحَدٌ | اَللّٰهُ | الصَّمَدُ | لَمْ | يَلِدْ | وَلَمْ |
| اللّٰهُ | اَحَدٌ | اَللّٰهُ | الصَّمَدُ | لَمْ | يَلِدْ | وَلَمْ | يُوْلَدْ |
| اَحَدٌ | اَللّٰهُ | الصَّمَدُ | لَمْ | يَلِدْ | وَلَمْ | يُوْلَدْ | وَلَمْ |
| اَللّٰهُ | الصَّمَدُ | لَمْ | يَلِدْ | وَلَمْ | يُوْلَدْ | وَلَمْ | يَكُنْ |
| الصَّمَدُ | لَمْ | يَلِدْ | وَلَمْ | يُوْلَدْ | وَلَمْ | يَكُنْ | لَّهٗ |
| لَمْ | يَلِدْ | وَلَمْ | يُوْلَدْ | وَلَمْ | يَكُنْ | لَّهٗ | كُفُوًا |
| يَلِدْ | وَلَمْ | يُوْلَدْ | وَلَمْ | يَكُنْ | لَّهٗ | كُفُوًا | اَحَدٌ |

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی سورہ فلق کو مکسر کرکے مربع چہاردہ در چہاردہ میں لکھے اور
اپنے پاس رکھے تمام آفتون اور بلاؤن دنیا سے حفاظت پروردگار عالم میں رہیگا اور اگر
چاند دکھلا اس نقش کرم کو دیکھے تو وہ تمام مہینا بخوشی وخرمی گذریگا اور آگ اور مرگ
مفاجات اور طاعون سے محفوظ رہیگا اور لڑائی میں فتحیاب ہوگا اور گزند دیو وپری
سے محفوظ رہیگا واللہ اعلم بالصواب۔ نقش مبارک یہ ہے۔

بالصواب وحسن مآب

حاجت کہ خدا تعالیٰ سے طلب کرے فوراً وہ حاجت برآویگی وہ نقش معظم
ومحترم یہ ہے۔

یدخلون فی دین اللہ افواجا ۝ فسبح بحمد ربک واستغفرہ



اسناد تکسیر سورہ اذا جاء نصر اللہ والفتح یہ نقش معظم واسطے نعمتمندی اور مشہور کی علاء کے موثر ہے منقول ہے علماء دین
اور خلفائے راشدین ائمہ معصومین سلام اللہ علیہم اجمعین سے کہ جو کوئی سورۃ اذا جاء نصر اللہ کو مکسر کرکے نقش مربع دہ در دہ مین
لکھے اور اپنے پاس رکھے یا ہر روز ایک مرتبہ اس نقش معظم کو دیکھے بہ برکت اس نقش کے روشنی آنکھ کی زیادہ ہوگی
اور عوارض چشم کو دفع کریگی اور مار جہنم اس پر حرام ہوگی اور نظر میں بادشاہون اور بزرگوں کے محترم ہوگا
اور جس کام کو کریگا تمام کو پہونچیگا اور جو کوئی اسکو دیکھے شفقت اور مہربانی سے پیش آویگا اور جس شخص
کے پاس جاویگا احتیاج اسکی رفع ہوگی لڑائی مین دشمن پر فتحیاب ہوگا نقش یہ ہے ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اذا | جاء | نصر | الله | والفتح | ورايت | الناس | يدخلون | في | دين | |
| جاء | نصر | الله | والفتح | ورايت | الناس | يدخلون | في | دين | الله | |
| نصر | الله | والفتح | ورايت | الناس | يدخلون | في | دين | الله | افواجا | |
| الله | والفتح | ورايت | الناس | يدخلون | في | دين | الله | افواجا | فسبح | |
| والفتح | ورايت | الناس | يدخلون | في | دين | الله | افواجا | فسبح | بحمد | |
| ورايت | الناس | يدخلون | في | دين | الله | افواجا | فسبح | بحمد | ربك | |
| الناس | يدخلون | في | دين | الله | افواجا | فسبح | بحمد | ربك | واستغفره | |
| يدخلون | في | دين | الله | افواجا | فسبح | بحمد | ربك | واستغفره | انه | |
| في | دين | الله | افواجا | فسبح | بحمد | ربك | واستغفره | انه | كان | |
| دين | الله | افواجا | فسبح | بحمد | ربك | واستغفره | انه | كان | توابا | |

منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ کوثر کو تکسیر کرکے مربع ہفت در ہفت مین لکھے اور اپنے پاس
رکھے یا ہر روز اسکو ایک مرتبہ دیکھے پروردگار عالم اسکو قیامت کے دن ایک جام کوثر عطا



لقـــاء

"سيدتي" تحاور "الطبيب الإسلامي" الخضر شاه

# القوة الشافية في كلام الله ..



١٨٥

مشرق
MASHRIQ
JULY 30, 1980
20 P

وہ مسیحا ہونے کا دعویٰ نہیں کرتے مگر ان کی مسیحائی سے انکار ممکن نہیں




وہ مسیحا ہونے کا دعویٰ نہیں کرتے مگر ان کی مسیحائی سے انکار ممکن نہیں



## مانچسٹر کے معید اختر شاہ

# وہ قرآنی آیات سے ناممکن کو ممکن بنا دیتے ہیں

### شفا حاصل کرنے والوں میں کینسر کے مریض بھی شامل ہیں



١٨٦

AL-ARAB

يعالج الأمراض المستعصية بآيات من القرآن

الى صحيفة العرب ..
ارجو ان تنشروا هذه الرسالة لما فيها من فائدة للقراء العرب ، وهي مقالة كنت قد كتبتها باللغة الاوردية ونشرتها احدى الصحف الباكستانية ، وهذه ترجمتها بالعربية .
قمت مؤخرا بزيارة صديق لي يعمل مدرسا في كلية سالفورد التقنية وعندما دار الحديث حول موضوع نشر في جريدة باكستانية ( جنك ) وكيف ان رجلا صالحا في باكستان يشفي لدغة الحية بواسطة قراءة ايات من القران الكريم .

السابق فانها ستموت وبعد العلاج بالايات القرانية كانت الدهشة عظيمة للاطباء لم يتحسن مشيها سريعا فقط بل ان مرضها اختفى تماما ولها الان اكثر من سنتين

لاتحكموا على اختر شاه قبل رؤيته

Faith healer offers Heathlands help

AN 67-year-old woman, who has suffered from rheumatoid arthritis since her teens, claimed this week to have been partially cured by a Pakistani faith healer, whose story appeared exclusively in the Jewish Telegraph last week.

Mrs Bella Gordon of Albert Road, Hillock Estate, Whitefield, was visited by Mr Melamed Shah (approximately 40) and, after a few minutes was able to walk normally and bend ... when I arrived at her home she was stooping and walking with great difficulty.

Mr Shah, whose ... is Mr Mendel Barnett of Sommerville Court, Park Lane, Salford, was also able to help Mrs Gordon's daughter, Mrs Ruth Bowker (31) of Heathfield Road, Bury, who said she was suffering from palpitation. Again, she claimed it had cleared "completely" after a session with Mr Shah.

Mr Shah is now to offer

# حرز ابو دجانہ

اب یہ چند دعائیں حفظ و امان کے لئے تحریر کر رہا ہوں جو مجھے میرے آباوٴ اجداد سے ورثے میں ملیں۔ خلاصہ اس حرز کا یہ ہے کہ ابو دجانہ رسول اللہ صلی اللہ وآلہٖ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ راتوں کو اکثر کوئی ہولناک چیز نظر آتی ہے مثلاً مد لئے آسیا اور نیوز عسل اور کبھی مثل برق چمکتی ہے کبھی تاریک ہو جاتی ہے کبھی دراز گاہ کوتاہ۔ چنانچہ ایک شب بحالت اضطراب میں اٹھا اور ہاتھ اس ہولناک چیز پر پڑا تو اس کا جسم خار پشت کے پایا۔ پھر دیکھا میں نے کہ آگ مجھ پر برستی ہے حضرت نے فرمایا کہ ابو دجانہ وہ عامر تیرے گھر کا ہے پھر بلایا آپ نے حضرت علی علیہ السلام کو اور یہ حرز تحریر فرمایا۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ آلہٖ السلام بتاتے تھے اور امیر المومنین لکھتے تھے۔ جب لکھ چکے وہ نوشتہ ابو دجانہ کو دیا اور وہ لے کر اپنے گھر آیا۔ ابو دجانہ بیان کرتا ہے کہ جب میں سونے لگا تو اس نوشتہ کو میں زیر بالین اپنے رکھ لیا۔ ناگاہ خواب میں میں نے صدائے گریہ و نالہ و زاری کی سنی، بیدار ہوا میں نے دیکھا اور سنا ایک شخص کہتا ہے کہ امان امان اے ابی دجانہ اس نوشتہ کو اپنے پاس سے دور کر کہ ہلاک ہوتے ہم اور عہد کیا ہم نے کہ دوبارہ تیرے گھر نہ آئیں گے۔ اور جس مکان میں یہ نوشتہ ہوگا وہاں کبھی نہ جائیں گے اور اس کے بعد کبھی ایسی حالت مجھ پر طاری نہیں ہوئی۔

## دعائے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هٰذَا کِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
اِلٰی مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ اَمَّا بَعْدُ اِنَّ لَنَا
وَلَکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ سَعَۃً فَاِنْ تَکُنْ عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْ مُقْتَحِمًا فَهٰذَا کِتَابُ
اللّٰہِ یَنْطِقُ عَلَیْنَا وَعَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا
یَکْتُبُوْنَ مَا تَمْکُرُوْنَ اُتْرُکُوْا صَاحِبَ کِتَابِیْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰی عَبَدَۃِ الْاَوْثَانِ
وَاِلٰی مَنْ یَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰہِ اُتْرُکُوْا صَاحِبَ کِتَابِیْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰی

عَبْدِهِ الاَوْثَانَ وَالَىٰ مَنْ يَزْعُمُ اِنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ اَكُلِّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَا
يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَتْ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَاحَوْلَ
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْحَلِيْمُ۔

دیگر واسطے حفاظت ضرر و عقرب کے وارد ہوا ہے اس کے علاوہ اس کے پڑھنے والا درعقرب سے بھی محفوظ رہتا ہے اور یہ کلمات بوقت شب پڑھے۔

بعون اللہ تعالیٰ آعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

پہلے سات دن اکتالیس مرتبہ ورد کرے تاکہ کلام کھل جائے پھر ہر جگہ کام دے گا۔

**واسطے ادائے قرض اور دشمن سے اگر پریشان ہو**

جو کوئی قرض سے یا کسی کی دشمنی سے پریشان ہو اور کوئی حل نہ ہو خاص طور سے مفلسی

## خواص حرف نورانی

ہر حاجات مہمات کے لئے چاہیئے کہ حرف نورانی کا ورد کرے کم سے کم تین ہزار چھ سو چھبیس مرتبہ ورد کرے ۔ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ۔ صٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ

دیگر واسطے مہمات کے۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ"

تعداد کم سے کم گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ اکیس دن یا اکتالیس دن تک پڑھے۔

دیگر واسطے کفایت مہمات کے دبر آئے حاجات و دفعہ دشمنان کے سات سو چھتر مرتبہ ورد کرے کٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یا دونوں کلموں کو لکھ دو ہزار پچاس بار ایک جلسہ میں پڑھے کم سے کم اکیس دن تک جاری رکھے۔

# واسطے مہمات کے

خواہ کسی قسم کی ہو طلب ہو یا کوئی مقدمہ یا کسی دشمن سے عاجز یا کوئی ایسی مہم ہو تمام قوانین وظیفہ کے بجا لائے جو پہلے شروع میں تحریر کئے جا چکے ہیں بارہ ہزار مرتبہ روز پڑھے یہ امر یقین سے ہے۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ اکیس دن یا اکتالیس جیسی مشکل ہو اس کے حساب سے پڑھے

## آیت کریمہ

کون ہے جو نہیں جانتا کہ آیت کریمہ کے معجزات اس کے کیا تحریر کروں جو نہیں جانتا تو جانے کہ یہ ہے مشکل کی کنجی مشکل کسی قسم کی ہو قیدی پڑھے تو رہائی پائے مقدمہ کے لئے پڑھا جائے تو نجات پائے۔ اور مفلس پڑھے تو مفلسی سے نجات پائے مسافر پڑھے تو وطن بخیر و خوبی واپس آئے بیمار پڑھے تو شفا پائے غرضیکہ جس مشکل جس کام کے لئے پڑھا جائے کامیابی عطا ہو کم سے کم بارہ ہزار روز اکتالیس دن تک لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ" یا سوا لاکھ ختم کرے۔

## ختم سورت اِنَّا فَتَحْنَا

ہر حاجت کے لئے سات مرتبہ روزانہ چھ دن اور جمعہ کو گیارہ مرتبہ پڑھ کرے۔ شروع جمعرات سے کرے تو کسی سے ذکر نہ کرے یعنی خواب میں یا جاگتے ہوئے بشارت ہو